اعلانِ جہاد

اسامة بن محمد بن لادن



4102

(اردو ترجمہ)

Marfat.com

64879
87379

حقوق الطّبع محفوظة لصلاح الدين المجاهد

للنشّر والتّوزيع

اسلامک فرنٹ

١٤٢٢ھ

Marfat.com



فہرس

(۱)

مشرکوں کو جزیرۃ عرب سے نکال دو	۷
ہماری دعوت صرف خیرخواہی اور اصلاح کی خاطر ہے	٦٧
سعودیہ، یمن میں کمیونسٹوں کی طرف مائل ہے	۸۲
جزیرہ نمائے عرب میں کمیونزم کے اثرات	۸۹
علمائے قرآن، مصائب و آلام کے مقابل	۹۲
حکومت سعودیہ اسلام اور علمائے اسلام سے جنگ پر	۹٤
دین میں پستی کی کوئی گنجائش نہیں	۹۸
مجلس ضرار	۱۰۰
امیر سلمان اور صدقات رمضان	۱۰٦
اسلام اور علمائے اسلام سے حکومت سعودیہ کی جنگ	۱۱۲
علماء انبیاء کے وارث ہیں	۱۱۷
اسلام میں علماء کا مقام	۱۱۷
علماء	۱۱۹
علماء کی فرماں برداری اور تعظیم کا دائرہ	۱۲۲
علماء کی کوتاہیاں بیان کرنے کا شرعی طریقہ	۱۲٤
اس قسم کے حالات میں اصلاح کا اصل طریقہ	۱۲٦

Marfat.com

امیر سلطان اور ھوائی سفر کے ادارے ۱۲۹

سعودیہ کے فرماں روا ملك فھد کے نام کھلا خط ۱۳۳

آپ کے خلاف شریعت فیصلے ۱۳٤

اختلاف کی دوسری وجہ ۱۳۷

عسکری صورت حال ۱٤۳

مسئلہ بوسنیا اور خادم الحرمین کی دھوکہ دھی ۱٤٤

حرفِ آخر ۱٤۷

(۲)

امریکی پالیسی کے خلاف بنیادی نقطہ نظر ۱۵۳

دھشت گرد کون ھے ۱۵۸

دھماکے یا ردِ عمل ۱٦۱

ھماری جد و جھد اور امریکی پروپیگنڈا ۱٦۵

ھمارے ارادے مضبوط ھیں ۱٦۸

ھم موت سے نھیں ڈرتے ۱٦۹

فتاویٰ جھاد اور ھمارا دینی فریضہ ۱۷۲

افغانستان پر حملہ ۱۷۵

تیل کا بحران ۱۷۹

دنیا کا نمبر ایك دھشت گرد ۱۸۰

بنیادی نظریہ ۱۸۵

Marfat.com



(۱)

بلادِ حرمین پر قابض عیسائی امریکیوں کے خلاف جہاد کا اعلان

Marfat.com

Marfat.com

مشرکوں کو جزیرۃ عرب سے نکال دو

پیغام



تمام عالم خصوصاً جزیرہ عرب کے مسلمان
بھائیوں کے نام

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادى له واشهد ان لااله الا الله وحده لا شريک له واشهد ان محمداً عبده ورسوله

بے شك تمام تعریفیں الله کے لئے ھیں ھم اس کی حمد بیان کرتے ھیں، اس سے مدد طلب کرتے ھیں اور اس سے بخشش چاھتے ھیں اور ھم اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے برے اعمال سے الله کی پناہ مانگتے ھیں– جس کو الله ھدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نھیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ھدایت نھیں دے سکتا– "میں گواھی دیتا ھوں که الله کے سوا کوئی معبود نھیں وہ یکتا ھے اس کا کوئی شریك نھیں اور میں گواھی دیتا ھوں که

Marfat.com

محمد صلی الله علیه وسلم الله کے بندے اور رسول هیں-

یایهاالذین امنو اتقوالله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون (یا یها الناس اتقو ربکم الذی خلقکم من نفس واحدة و خلق منها زوجها وبث منهما رجالا کثیراً ونساء واتقوالله الذی تساء لون به والارحام ان الله کان علیکم رقیبا (یا یها الذین امنوا اتقوالله وقولوا قولا سدیدا- یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع الله ورسوله فقد فاز فوزاً عظیماO

ترجمه: اے ایمان والو! الله سے ڈرو جس طرح که اس سے ڈرنے کا حق هے اور تم مسلمان هوکر هی مرنا-

اے ایمان والو! الله سے ڈرو اور درست بات کهو' الله تمهارے اعمال درست کر دے گا- تمهارے گناه معاف کر دے گا اور جو الله اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو وه کامیاب و کامران هوگا-

تمام تعریفات اس الله کے لئے هیں جس کا فرمان هے که:

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الله بالله علیه توکلت والیه انیب (هود: ۸۸)

ترجمه: اور میں تو اصلاح کرنا چاهتا هوں جهاں تک بهی میرا بس چلے اور یه جو کچھ میں کرنا چاهتا هوں

Marfat.com

اس کا سارا انحصار اللہ کی توفیق پر ھے- اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور ھر معاملہ میں اسی کی طرف رجوع کرتا ھوں- تمام تعریف اللہ جل جلالہ کے لئے جس نے فرمایا کہ

کنتم خیرامہ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر و تومنون باللہ (آل عمران: ۱۱۰)

ترجمہ: تم بھترین امت ھو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی، تم نیکی کا حکم کرتے ھو، برائی سے روکتے ھو اور اللہ پر ایمان لاتے ھو--

اور لاکھوں درود و سلام حضرت محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا:

ان الناس اذا رأو الظالم فلم یأخذوا علیٰ یدہ او شک ان یعمھم اللہ بعقاب منہ

(رواہ الو دائود و الترمذی، وانسائی)

ترجمہ: جب لوگ ظالم کو دیکھتے ھیں اور اس کے ھاتھ کو نھیں پکڑتے یعنی اس کو ظلم سے نھیں روکتے، قریب ھے کہ اللہ اس جرم کی سزا میں ان کو اندھا کر دے-

اما بعد:

یھود و نصاری اور ان کے جلسوں کے ساتھ اتحاد کے سبب مسلمانوں پر ظلم و زیادتی اور رنج و الم کے جو پھاڑ ٹوٹے وہ کسی سے پوشیدہ نھیں- وہ کسی سے ڈھکے

Marfat.com

چھپے نہیں- ان کے خون حقیر ترین اور انتہائی سستے ہو گئے اور ان کے مال و دولت دشمنوں کے لئے لوٹ مار کا سامان بن گئے- ہائے افسوس! کہ عراق اور فلسطین میں ان کا خون بہایا گیا اور لبنان میں ہونے والی قتل و غارت گری کی بھیانک اور ہولناک تصویر ہمیشہ عقل و فکر پر قبضہ جمائے ہوئے ہے- اسی طرح تاجکستان' برما' کشمیر' آسام' فلپائن' فلسطین' صومالیہ' ارٹیریا' چیچنیا اور بوسنیا ہرزیگوینیا میں بھی قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے اور ان ممالک کو مسلمانوں کے لئے ذبح خانے بنا دیا گیا ہے جس کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس کی ہولناکی سے وجود لرزہ بر اندام ہو جاتے ہیں- یہ سارا منظر ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے تمام دنیا کے سامنے ہے اس کے باوجود ظالم اقوام متحدہ (امریکہ کی لونڈی) کے سائے میں امریکہ اور اس کے حلیفوں کی واضح سازش کے ذریعہ سے کمزور لوگوں کو اسلحہ کے استعمال سے روکا جا رہا ہے- کمزور لوگوں کو بے دست و پا کیا جا رہا ہے اور اب اہلِ اسلام کو پتہ چل گیا ہے کہ اقوام متحدہ کا مرکزی مقصد صیلیبی یہودی بھائی چارے کو مستحکم کرنا ہے- امت مسلمہ ہر جگہ قتل و غارت گری کا شکار ہے اور حقوق انسانی کے تمام نعرے فراڈ اور جھوٹا پروپیگنڈہ ہیں-

Marfat.com

ان تمام مصائب اور چیرہ دستیوں کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں پر جو بہت بڑی ناگھانی مصیبت وارد ہوئی- وہ ہے "بلادِ حرمین پر غاصبانہ قبضہ" جو کہ اسلام کا قلعہ' وحی کے اترنے کی جگہ اور منبع رسالت ہیں- اسی میں تمام مسلمانوں کا قبلہ و کعبہ شریف ہے اور یہ سب کچھ امریکہ اور اس کے حلیفوں کے عیسائی لشکروں کی بدولت ہوا- "ولا حول ولا قوۃ الا باللہ"-

اس تمام صورت حال کے پیش نظر جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں (اور جو کہ) تمام دنیا اور خصوصاً عالم اسلامی میں پیدا ہونے والی واضح بیداری کے پیش نظر آج ایک لمبے عرصہ کے بعد آپ سے ملاقات کر رہا ہوں اور علماء اسلام اور داعیین عظام کے خلاف امریکہ کی قیادت میں ظالم صلیبیوں کے حملے نے اس ملاقات کو واجب کر دیا ہے- وہ ڈرتے نہیں کہ علماء اپنے بزرگوں مثلاً ابن تیمیہ اور عز بن عبدالسلام کے ساتھ رشتہ استوار کرتے ہوئے اور ان کی پیروی کرتے ہوئے امت مسلمہ کو ان کے خلاف ابھاریں گے- اس یہودی صلیبی اتحاد نے سچے علماء اور باعمل دااعیانِ اسلام کو قید کرنے اور ان کو قتل کرنے کا کام سر انجام دیا- (ولا نزکی علی اللہ احدا)

Marfat.com

مثلاً شیخ مجاهد عبداللہ عزام کا قتل اور شیخ مجاهد احمد یاسین کو نبی کریم کے شهر میں اور شیخ مجاهد عمر عبدالرحمن کو امریکه میں قید و بند کی صعوبتوں میں مبتلا کرنا وغیرہ-

اسی طرح امریکه کے اشارے پر وقتاً فوقتاً بهت سے علماء، داعیین اور نوجوانوں کو بلادِ حرمین میں قید کیا جاتا رها- ان میں اهم ترین شیخ سلمان العودة اور شیخ سفر الحوالی اور ان کے بهائی هیں- "ولا حول ولا قوة الا بالله"

اور اس ظلم میں اور اضافه هوا که همیں مسلمانوں کی حمایت میں آواز بلند کرنے سے روکا گیا اور پاکستان، سوڈان اور افغانستان کی طرف هجرت کرنے پر مجبور کر دیا گیا اور (یهی هجرت) اتنی لمبی غیر حاضری کا سبب بنی- لیکن بفضل الله خراسان میں کوه هندو کش کی چوٹیوں پر (امن کی خواهش مند) پر امن جماعیت القاعدة کا قیام وجود میں آیا- جس نے سب سے بڑی بے دین عسکری قوت پر کاری ضرب لگائی اور اس کا غرور خاك میں ملا دیا- (بفضل الله) اور تمام بڑی بڑی عسکری قوتیں مجاهدین کے نعره "الله اکبر" کے سامنے بهاگ کهڑی هوئیں، نادیده هو گئیں، معدوم هو گئیں-

اور بالکل یهی معامله آج کل افغانستان میں درپیش

Marfat.com

ھے اور ھم اس ظلم کو ختم کرنے کے لئے سر گرداں ھیں جو یھودی صلیبی اتحاد کی بدولت امت مسلمه پر وارد ھوا ھے- خصوصاً جب سے بلادِ حرمین اور مدینة الرسولؐ کو یرغمال بنایا گیا ھے اور ھم اللہ سے مدد کی امید کرتے ھیں اور وھی حامی و ناصر ھے-

آج کل ھم عالم اسلامی اور خصوصاً بلاد حرمین پر وارد ھونے والے مصائب کی اصلاح کے رستے تلاش کرنے کے لئے مذاکرات' محنت اور کوشش کرتے ھیں- ھم چاھتے ھیں کہ ان رستوں کی نشاندھی کر دیں جس کے ذریعے معاملات ان کے اھلوں (اصلوں) تك پھنچ جائیں اور مستحقین کو ان کے حقوق مل جائیں- دینی اور دنیاوی امور میں بڑے بڑے خطرات اور مسائل نے تمام لوگوں کو اپنی گرفت میں لیا ھوا ھے- تمام لوگوں کو مسائل کا سامنا ھے- شھریوں کو بھی اسی طرح مسائل درپیش ھیں جس طرح کہ عسکری لوگوں اور عدالتوں کو درپیش ھیں- ملازم پیشہ لوگوں کو بھی اسی طرح مصائب کا سامنا ھے جس طرح کہ تاجروں کو ھے-

چھوٹوں' بڑوں' یونیورسٹی اور سکولوں کے طلباء کو بھی اسی طرح مصائب کا سامنا ھے جس طرح یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل بے روزگار لوگوں کو ھے اور وہ

Marfat.com

لاکھوں کی تعداد میں ھیں- بلکہ معاشرہ میں اکثریت انھی کی ھے-

اھل صنعت کو بھی اسی طرح مسائل در پیش ھیں جس طرح کہ اھل زراعت کو ھیں- شھروں اور ان کے مضافات میں رھائش پذیر لوگوں کو بھی اسی طرح مسائل کا سامنا ھے جس طرح کہ خانہ بدوشوں اور دیھاتیوں کو ھے اور ھر آدمی تقریباً ان تمام مسائل اور مصائب کی شکایت کرتا ھے اور اب بللاد حرمین میں ایك ایسی چنگاری نے جنم لے لیا ھے جو اس روکے ھوئے پانی کی مانند ھے جو پھٹنے کے قریب ھے- پس وہ کفر و فساد کی جڑوں کو کھوکھلا کر دے گی' اکھاڑ دے گی-

ریاض اور الخوبر میں ھونے والے دھماکے (انقلابات) بھی اسی امڈنے والے سیلاب کا نتیجہ تھے جو کہ دشمنی' مسلسل ظلم و زیادتی' قھرو غضب' ذلت و رسوائی اور فقرو فاقہ کی وجہ سے جنم لیتا ھے-

لوگوں کو ان کے معاشی معاملات میں بھت زیادہ مشغول کر دیا گیا ھے- اقتصادی بد حالی' قیمتوں کا اتار چڑھائو قرضوں کی کثرت اور یہ تمام باتیں زبان زد عام ھیں- جیلوں کا بھرنا' یہ تمام لوگوں کی معمول کی گفتگو ھے- ملازم پیشہ لوگ اپنے محدود علاقے میں رھتے

Marfat.com

ھوئے اپنے لاکھوں اور کروڑوں ریال کے قرضے کی بات کرتے رھیں گے اور بین الاقوامی کرنسیوں کے مقابلہ میں ریال کی گرتی ھوئی قیمت خرید سے وارد ھونے والی رسوائی کے متعلق شکایت کریں گے- اسی طرح بڑے بڑے ماھر تاجر اور ایجنٹ حضرات بھی حکومت پر اربوں' کھربوں کے قرضے کے متعلق گفتگو کریں گے- اھل وطن کے حکومت پر قرضوں کی مقدار ۳٤۰ ھزار ملین ریال ھو گئی ھے- جس میں سودی کاروبار کی وجہ سے آئے دن اضافہ ھو رھا ھے- تو بیرونی (خارجی) قرضے تو بہت دور کی بات ھے اور لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ھیں' سوال کرتے ھیں کہ کیا یہ حقیقت ھے کہ ھم ھی پٹرول پیدا کرنے والی سب سے بڑی حکومت ھیں- بلکہ وہ سمجھتے ھیں کہ یہ غیر شرعی قوانین اور نظام ظلم کے سامنے خاموش رھنے کی وجہ سے ھم پر اللہ کا عذاب ھے- ان میں اھم ترین شریعت کے مطابق فیصلہ کرنا' بندوں کے شرعی حقوق ادا نہ کرنا' امریکی غاصبین کے لئے بلاد حرمین کو جائز قرار دینا اور انبیاء کے وارث سچے علماء کو ظلم و زیادتی سے جیلوں میں بند کر نا- جیلوں تک پھنچا دینا' یہ ھے وہ مصیبت جس کے متعلق امور دینیہ کے ماھر شیوخ علماء اور داعیین نے پھلے سے ھی کر دیا تھا- اسی طرح ھی

Marfat.com

دنیاوی امور کے ماھرین' تجار' اقتصادی ماھرین اور وجیه لوگوں نے پیشن گوئی کی- هر جماعت نے اپنے موقف کے جلد حصول کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں اور تمام لوگ اس بات پر متفق هو گئے' تمام لوگوں نے اس بات پر اتفاق کیا که بلاد حرمین ایك بھیانك مصیبت اور هولناك اندھیروں کی طرف جا رهے هیں جس کا انجام الله هی جانتا هے اور ماهر تاجروں نے اس کی وضاحت یوں کی که یقیناً بادشاه بلاد حرمین کو ٦٠ سال پیچھے دھکیل رها هے' "ولا حول ولا قوة الا بالله" اسی طرح بهت زیاده امراء قوم کے غموں میں شریك هیں اور بلاد حرمین کو لاحق خطرات' فسادات اور مصائب کا اپنی خاص مجالس میں اظهار کرتے هیں اور اگر قانون نافذ کرنے والے امراء نے اپنے ذاتی مصالح کی وجه سے بے رغبتی کا مظاهره کیا تو وه بلاد حرمین کو تباه کر دیں گے اور اپنے هاتھوں سے اس نظام کی دھجیاں اڑا دیں گے (ریزه ریزه کر دیں گے)-

اس کے کئی اسباب هیں ان میں سے اهم ترین مندرجه ذیل هیں-

١- ان کا اسلامی شرعی احکام کو ترك کر دینا اور ان کو وضعی قوانین میں بدل دینا اور بھیانك انداز میں سچے علماء اور صالح

Marfat.com

نوجوانوں کے مدمقابل کھڑا ہو جانا- (ولا نزکی علی اللہ احدا)

۲- دوسرا سبب: بلاد حرمین کی حمایت سے عاجز آ جانا اور ان کو ایک لمبے عرصے کے لئے اسلام دشمن امریکی صلیبی قوتوں کے حوالے کر دینا- (ان کے لئے جائز بنا دینا) اپنے تمام پھلوئوں اور خصوصاً اقتصادی پھلو کے اعتبار سے یھی ھماری مصیبت کا بنیادی سبب ھے اور یہ ان کی فوجوں پر بھت زیادہ بجٹ خرچ کرنے کا نتیجہ ھے اور یہ نتیجہ ھے اس سیاست کا جو انھوں نے بلاد حرمین پر مسلط کی ھے- خصوصاً "پٹرول کی سیاست" حتی کہ پٹرول نکالنے کی مقدار اور اس کی قیمتوں کا بھی تعین کر دیا گیا ھے اور ملک کی اقتصادی مصلحتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ھے- اسی طرح یہ اسلحہ کی خریداری پر بھت زیادہ بجٹ خرچ کرنے کا نتیجہ ھے- اسی طرح یہ نتیجہ ھے امریکہ کی اس دادا گیری کا جو پورے نظام پر چھائی ھوئی ھے اور لوگ ایک دوسرے سے سوال کرتے ھیں کہ اس وقت نظام کے وجود کا کیا فائدہ؟

ھر ایک جماعت نے خطرات کی تلافی اور اپنے موقف کے جلدی حصول کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر

Marfat.com

دیں ۔ انھوں نے جب چھپ کر اور علانیہ' نثر میں اور شعر میں' اکٹھے اور اکیلے لوگوں کو نصیحت کی اور درخواستوں پر درخواستیں بھیجیں' میمورنڈم پر میمورنڈم کروائے حتی کہ ہر ممکن حربہ استعمال کیا اور ہر ایک بااثر آدمی کو اپنی اصلاحی تحریک میں شامل کیا اور انھوں نے بڑے بڑے مفاسد اور برائیوں سے روکنے اور لوگوں کی اصلاح کے لئے اخوت' بھائی چارہ' رفق و نرمی' اور حکمت اور احسن انداز کو اختیار کیا تا کہ دین کے اھم بنیادی مسائل اور اھل وطن کے شرعی حقوق پامال نہ ھوں۔

لیکن افسوس صد افسوس انھوں نے نہ صرف نظام میں رکاوٹیں پیدا کیں بلکہ اس کا مذاق اڑایا اور اس کے ساتھ استھزاء کیا اور معاملہ صرف بے وقوف بنانے کی حد تک نھیں بلکہ سابقہ مخالفتیں بڑی بڑی برائیوں اور مصائب کا سبب بنیں اور یہ سارا کچھ بلاد حرمین میں ھو رھا ھے اور وھاں نہ تو خاموشی کی کچھ قدر کی گئی اور نہ ھی ناراضگی کو کچھ اھمیت دی گئی۔

اور جب معاملہ حد سے تجاوز کر گیا اور اسلام کے اھم معاملات میں رخنہ اندازی کی گئی (اھم معاملات کو توڑا گیا) تو اس کے مقابلہ میں علماء اور داعیان کرام کی

Marfat.com

ایك بهت بڑی جماعت کھڑی هو گئی- جن کے سینے تنگ هو چکے تھے اور گمراهی کی آوازوں سے جن کے کان بھرے هو چکے تھے اور ظلم کے پردوں سے جن کی آنکھیں دھندلا چکی تھیں اور فساد کی بُو سے جن کے ناك قوت شامه سے عاری هو چکے تھے-

چاروں طرف انکار کی آوازیں گونجنے لگیں- موقف کے حصول اور خطرات کی تلافی کے لئے داعیانه اصلاحی آوازیں بلند هونے لگیں اور سینکڑوں صاحب مرتبت، تاجر، مسئول اور پڑھے لکھے لوگ ان کے ساتھ مل گئے- انھوں نے بادشاه کی طرف درخواستیں لکھیں اور اصلاح کے مطالبات پر مبنی ریفرنڈم کروائے اور ۱۴۱۱ھ میں خلیجی جنگ کے موقع پر بادشاه کے سامنے ایك ایسی درخواست پیش کی گئی جس میں چار سو اهم شخصیات کے دستخط موجود تھے اور ان کا مقصد ملکی حالات کی اصلاح اور ظلم و زیادتی کا خاتمه تھا- لیکن ان کی نصیحتوں کو نظر انداز کر دیا گیا اور ناصحین کا مذاق اڑایا گیا اور ملکی حالات برابر تباهی کی طرف بڑھتے رهے-

ان ناصحین نے ۱۴۱۳ھ میں دوباره ریفرنڈم کروائے، درخواستیں اور یادداشتی خطوط بادشاه کو بھیجے اور

Marfat.com

مصلحانہ معلوماتی یادداشت اور شرعی حدود کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے بیماری کی تشخیص کی اور اس کے لئے دوا تجویز کی– یعنی مسائل کی نشاندھی کی اور ان کا حل پیش کیا اور نظام سے متعلق اھم مسائل اور نظام کی خرابی میں اثر انداز ھونے والے عوامل زیر بحث لائے گئے اور قیادت و معاشرہ کی اصلاح میں مدد گار عوامل کی نشاندھی کی گئی– جیسا کہ علماء کرام، داعیان عظام، شیوخ، تاجر، صاحب مرتبت، یونیورسٹیوں کے اساتذہ، جانبدار اور غیر جانبدار حضرات وغیرہ–

مختلف تنظیموں نے شہروں میں اللہ کی شریعت کی مخالفت کرتے ھوئے جائز اور ناجائز فرق مٹانے پر علم حق بلند کیا اور میڈیا (*Media*) خاص شخصیات و افراد کی تطھیر کا ذریعہ بن گیا اور حقائق کو مٹانے اور اھل حق حضرات کے حالات و واقعات اور بیانات کو توڑ مروڑ کر بیان کرنے کا آلہ کار بن گیا تو اس صورت حال میں صحیح اقدامات اٹھانے کی بجائے امت کے معاملات پر آہ و زاری کی گئی اور مسلمانوں کے دین کو بگاڑنے اور فحاشی عام کرنے کے لئے دشمنوں کے منصوبوں کا نفاذ کیا گیا–

اللہ تعالیٰ کا فرمان ھے–

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا لھم

Marfat.com

عذاب الیم فی الدنیا والاخرۃ' واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور ۱۹)

ترجمہ: جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں درد ناک سزا کے مستحق ہیں- اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے-

حقوق العباد اور ملک کے اہم مصادر (معاملات) کے متعلق خواہ مخواہ بحث چھیڑ دی گئی- جس نے اداری نظام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور استحکام بے بس ہو گیا اور فساد پھیل گیا-

اقتصادی اور مالی حالت بگڑ گئی اور اس کا انجام بہت بھیانک ہوا- اسی طرح سودی قرضوں کی اوٹ لے کر حکومت (مملکت) کی پیٹھ میں خنجر گھونپ دیا گیا اور خاص شخصیات کے احترام میں فضول مال خرچ کر کے امت کے احوال کو ختم کر دیا (تباہ کر دیا) علاوہ ازیں قوم پر فیسیں' ڈیوٹی ٹیکس اور اس کے علاوہ دوسرے بہت سے ٹیکس بڑھا دئیے گئے- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے متعلق ارشاد فرمایا تھا جس نے زنا کیا' توبہ کی اور اس پر حد قائم کر دی گئی:

لقد تابت توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له

(رواہ احمد)

Marfat.com

ترجمہ: اس نے ایسی توبہ کی ھے کہ اگر ٹیکس لینے والا بھی ایسی توبہ کرتا تو اس کو بخش دیا جاتا۔

تو اس سے پتہ چلتا ھے کہ ٹیکس لینا زنا سے بھی بڑا گناہ ھے، لیکن اس کے باوجود بعض لوگ صاحب مکس (Tax) کے لئے دعائیں کرتے ھیں اور بڑے سے بڑے سود کی مشروعیت کا اعلان کرتے ھیں اور یہ کفر ھے۔

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

اور ضروریات زندگی کے اجتماعی داخلی مسائل کھل کر سامنے آ گئے اور ریفرنڈموں کے بعد ان میں اضافہ ھو گیا اور تیزی آ گئی۔ خاص طور پر زندگی کے اھم عنصر پانی کا مسئلہ۔

فوجی افرادی قلت، تعداد میں کمی، قیادت کا عاجز آ جانا اس قسم کے مسائل لشکر کو درپیش تھے اور خلیج کی لڑائی نے ان کو کھول کر بیان کر دیا اور ان پر اس قدر بھاری رقم خرچ کی گئی جو سمجھ سے بالا تر ھے اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نھیں اور واضح طور پر حکومتی اور عدالتی سطح پر ھونے والے ریفرنڈموں میں بھت سارے شرعی احکام کو ملتوی کر کے وضعی قوانین کو اپنایا گیا اور اگر ملک کی خارجہ پالیسی کی طرف نظر دوڑائیں تو انکشاف ھو گا کہ ان کا مقصد مسلمانوں کے فیصلوں اور

87379[۲]

Marfat.com

ترجیحات کو نظر انداز کر کے ان کو سوا کر کے دشمنوں کی مدد کرنا ھے- اور یھی نھیں' اس کے علاوہ بھت سارے مسائل ھیں- اسی طرح روسی' اشتراکی اور ان کے علاوہ دوسرے بھت سارے دشمن' جنوبی یمن میں ھم سے کوئی زیادہ دور نھیں اور یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ھے کہ خود ساختہ قوانین کا نفاذ اور مسلمانوں کے خلاف کفار کی مدد کرنا نواقض اسلام میں شامل ھے- جس طرح کہ اھل علم نے اس بات پر زور دیا ھے- اللہ تعالی کا فرمان ھے:

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الکافرون

(المائدہ: ۴۴)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وھی کافر ھیں

اسی طرح فرمان الھی ھے-

فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما (النساء : ۶۵)

ترجمہ: نھیں (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے رب کی قسم یہ کبھی مومن نھیں ھو سکتے جب تک کہ اپنے باھمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان

Marfat.com

لیس- پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں- بلکہ سر بسر تسلیم کریں-

باوجودیکہ ان درخواستوں اور یادداشتوں (Memorandums) میں نرم عبارت' اچھے اشارے کنایے' عمدہ اور اعلیٰ اسلوب اور سچا اور سیدھا مضمون استعمال ہوا' اسلام میں نصیحت کی اہمیت' حکمرانوں کے لئے اس کی ضرورت اور ان پر دستخط کرنے والوں کے مرتبہ و مقام کو مد نظر رکھا گیا-

لیکن پھر بھی اس کا کچھ فائدہ نہ ہوا- اس کے مضمون کو رد کر دیا گیا اور اس پر دستخط کرنے والوں کو بے وقوف سمجھا گیا اور انہیں قید و بند کی صعوبتوں میں ڈال دیا گیا-

اسی طرح تمام لوگوں کو صحیح اصلاحی راستے پر چلانے اور وحدت بلاد اور ان کے مال و جان کی حفاظت کے لئے صالحین کرام اور داعیان عظام کی دلی کیفیت کھل کر سامنے آئی- پس یہ کیسا نظام ہے جو اصلاح کے صحیح راستوں کو بند کرتا ہے اور لوگوں کو اسلحہ اٹھانے پر مجبور کرتا ہے اور لوگوں کے لئے ظلم ختم کرنے اور عدل قائم کرنے کا صرف یہی راستہ باقی رہ گیا ہے اور امیر سلطان اور امیر نایف نے بغیر سوچے سمجھے اس مسئلہ کو

Marfat.com

ھوا دی جو ایسے داخلی انتشار کا باعث بنا' جس نے ھر رطب و یابس کو نگل لیا- بلاد حرمین میں اندرونی فتنے بھڑک اٹھے اور حکومتی فوج نے اس اصلاحی تحریک کو ناکام بنانے کے لئے لشکر کشی کی- قوم کے نوجوان آپس میں لڑ لڑ کے مر گئے اور سب سے بڑا دشمن علاقے میں باقی رہ گیا- وہ (دشمن) ھے نظام تحفظ میں شامل "امریکی یھودی اتحادی" جس نے امت کی اقتصادی اور فوجی قوت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے اپنی سیاست نافذ کی-

اس شخص نے وزیر داخلہ امیر نایف کو مشورہ دیا کہ ملکی عوام اس کی بد چلنی اور قوم سے بغاوت کی وجہ سے اس کو پسند نہیں کرتی تو اس کو اس کے منصب سے ھٹا دیا گیا- لیکن اس نے گناہ و زیادتی پر تعاون کے لئے امیر نایف کی چاپلوسی کی اور قوم کے بہترین نوجوانوں سے جیلوں کو بھر دیا- اس پر آنکھوں سے آنسو جاری ھو گئے اور وہ مائیں زار و قطار رونے لگیں جن کے بیٹوں کو ظلم و زیادتی اور جھوٹے پروپیگنڈے سے قید و بند کی صعوبتوں میں ڈال دیا گیا- کیا نظام مملکت یہ چاھتا ھے کہ عوام الناس اور فوجی حضرات آپس میں لڑ لڑ کے مر جائیں جس طرح بعض پڑوسی ممالک میں ھوا- بلاشبہ امریکی اسرائیلی اتحادی دشمن کی سیاست ھے اور (نوجوانوں کو قید کرنا)

Marfat.com

اس سیاست سے حاصل شدہ اولیں فائدہ ھے- لیکن بفضل الٰھی عامۃ الناس اور عسکری قوتوں کی اکثریت ان لوگوں کی خبیث پلاننگ (Planning) سے آگاہ ھو گئی ھے اور وہ تیار ھیں کہ وہ ایک دوسرے کو مارنے اور ایک وکیل کی حیثیت سے سعودی نظام مملکت میں اسرائیلی امریکی اتحادی دشمن کی سیاست کے نفاذ کے لئے آلہ کار نہیں بنیں گے چنانچہ تمام لوگ اس بات پر متفق ھیں کہ کوئی مخالف باقی نہیں رھنے دیں گے لھٰذا اس مرکزی دشمن پر ضرب کاری لگانا ضروری ھے' جس نے امت مسلمہ کو مختلف چکروں میں ڈال رکھا ھے اور مملکت کو چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم کر دیا ھے- جب کبھی کسی ملک میں کوئی اصلاحی تحریک جنم لیتی ھے تو یھودی صلیبی اتحادی اپنے ایجنٹ حکمرانوں کو اس تحریک کو ناکام بنانے اور اس کے خاتمے کے لئے ابھارتے ھیں' جائز و ناجائز تمام ھتھکنڈے استعمال کرتے ھیں اور اس کو ختم کرنے کے لئے جگہ جگہ خونریز تصادم کرتے ھیں-

بسا اوقات وہ وزارت داخلہ میں اپنے پیدا کردہ ایجنٹوں نیز کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل لوگوں کو مسلط کر دیتے ھیں تا کہ وہ اس اصلاحی تحریک سے متعلق عوام کو تشویش میں مبتلا کر دیں اور ان

Marfat.com

کو اس اعلیٰ مشن سے جدا کر دیں- بسا اوقات وہ
مذاکرات کی میز پر اس اصلاحی تحریك سے وابستہ علماء
اور صالحین کو پھسلانے کی کوشش کرتے ھیں تا کہ ان
کی تمام طاقت کچل دی جائے اور کفر ھمیشہ کے لئے سایہ
فگن رھے- فروعی مسائل پر مناقشے ھوتے ھیں اور ایك اللہ
کی عبادت اور شریعت کے مطابق فیصلوں کو چھوڑ دیا
جاتا ھے اور ان مناقشات اور تردیدات کی وجہ سے حق اور
باطل آپس میں ملتبس ھو جاتے ھیں- جس کا نتیجہ اکثر
شخصی دشمنیوں کی صورت میں نکلتا ھے- لوگ فرقوں
میں بٹ جاتے ھیں- کچھ ادھر اور کچھ ادھر- جس کی
وجہ سے امت میں مزید تقسیم ھوتی ھے- کمزوری میں
اضافہ ھوتا ھے اور اسلام کے اھم مسائل پس پشت چلے جاتے
ھیں- بس وزارت داخلہ کے نافذ کردہ ان شیطانی حیلوں
سے آگاھی ضروری ھے- اس صورت حال میں جس میں
ھم زندگی گزار رھے ھیں درست اقدام ھے' جس پر اھل
علم اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی زور
دیا ھے- وہ ھے عالم اسلامی پر کفر کے بڑھتے ھوئے تسلط
کے خلاف پورے عالم اسلام کا متحد ھو جانا اور اگر بڑے
خطرے سے بچنے کے لئے چھوٹا خطرہ برداشت کرنا پڑے تو
کوئی بات نہیں کیونکہ اس کے خلاف اقدامات کرنے سے

Marfat.com

مسائل تو پیش آئیں گے اور بلاشبہ ایمان کے بعد سب سے اہم فریضہ غاصب امریکی دشمن کو بھگانا ھے اور اس پر کوئی چیز مقدم نہیں ھے جیسا کہ اھل علم اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فرمایا ھے :

"حرمت اور دین کے دفاع کے لئے لڑنا (جنگ کرنا) بالاجماع واجب ھے' اور ایمان کی سلامتی کے لیے سب سے اھم فریضہ اس دشمن کو پچھاڑنا ھے جو دین و دنیا میں فساد برپا کرنے کے لئے گھات لگائے ھوئے ھے– اس کے لئے کسی قسم کی کوئی شرط نہ لگائی جائے بلکہ جس قدر ھو سکے دفاع کیا جائے–" (کتاب الاختیارات العلمیة ملحق باالفتاوی الکبری: ٤/٦٠٨)

اس گھات لگائے ھوئے دشمن کو پچھاڑنا صرف اسی صورت میں ممکن ھے جب چھوٹے بڑے' امیر غریب تمام مسلمان جمع ھو جائیں اور چھوٹے چھوٹے اختلافی مسائل سے صرف نظر کریں– کیونکہ اس صورت حال میں چھوٹے چھوٹے اختلافات سے صرف نظر کرنے کا نقصان اس نقصان کی نسبت بہت تھوڑا ھے جو کہ بڑے کفر کے اسلامی ممالك پر تسلط سے ھو گا– شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اس صورت حال کی وضاحت فرمائی اور اس عظیم بنیاد سے آگاہ فرمایا جس کا لحاظ رکھنا ضروری ھے– چھوٹی

Marfat.com

چھوٹی تکلیفیں برداشت کر کے بڑے بڑے خطرات سے بچنے کے لئے محنت و مشقت کرنا ضروری ھے اور حملہ آور دشمن کے خلاف جھاد نہ کرنا جائز نہیں– مسلمانوں اور مجاھدین کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ھے' اگرچہ ان میں فاجر لوگ بھی شامل ھیں–

امام ابن تیمیہ نے تاتاریوں کے حالات اور اللہ کی شریعت میں ھونے والی تبدیلیوں کا تذکرہ کرتے ھوئے فرمایا کہ "کفار سے برسر پیکار مجاھدین سے مکمل موافقت کرنا اعلاء کلمۃ اللہ' اقامت دین' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ھے– اگرچہ ان (مجاھدین) میں ایسے لوگ بھی ھوں جن کی نیتوں میں بگاڑ ھو یا وہ گنھگار ھوں– کیونکہ وہ مملکت اور ریاست کی حفاظت کے لئے جھاد کرتے ھیں– پس چھوٹی چھوٹی برائیوں کے خلاف جنگ کرنا اور بڑی برائیوں کو چھوڑ دینا اسلام کے لئے نقصان دہ ھے– لھٰذا چھوٹی چھوٹی مصیبتیں برداشت کر کے بڑے بڑے خطرات کے خلاف دفاعی جنگ کرنا ضروری ھے اور یھی اسلام کا بنیادی اور جامع اصول ھے' جس کا لحاظ رکھنا ضروری ھے– اسی لئے اھل سنت و الجماعت کا یہ اصول ھے کہ ھر نیک اور فاجر کو ساتھ ملا کر جھاد کیا جائے

Marfat.com

کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دین کو فاجر آدمی اور ایسی اقوام سے مضبوط کرتا ھے جن کا کوئی حصہ نہیں ھوتا' جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق خبر دی کیونکہ جب فاجر حکمرانوں اور فوجیوں کے ساتھ مل کر لڑائی نہ کی جائے تو دو امور میں سے ایک لازم آتا ھے : یا تو جھاد ترک ھو جاتا ھے اور اس سے ان لوگوں کو فوقیت مل جاتی ھے جو دین و دنیا کے لئے زیادہ خطرناک ھیں یا فاجر حکمران کے ساتھ مل کر جھاد کیا جاتا ھے تو اس سے دو فائدے حاصل ھوتے ھیں- بڑے خطرات سے حفاظت ھو جاتی ھے اور اسلام کے کلی احکام کا نفاذ نہ سھی' اکثر احکام کا نفاذ ھو جاتا ھے- پس اس صورت حال اور اس جیسے دوسرے حالات میں اسی اصول کو مدنظر رکھنا ضروری ھے اور خلفاء راشدین کے بعد اکثر جنگیں اسی اصول کے تحت ھوئیں- مجموعہ الفتاوی (۲۸:۵٦)

علاوہ ازیں بڑے بڑے مفاسد عام ھو گئے اور بڑی بڑی برائیاں اس قدر پھیل گئیں کہ صاحب سماعت اور صاحب بصارت ھی نہیں' اندھے اور بھرے بھی ان کے وجود کا انکار نہیں کر سکتے- حتی کہ انھوں نے ظلم عظیم کی صورت اختیار کر لی اور وہ ھے اللہ کے ساتھ شریک ٹھھرانا اور اللہ کی شریعت میں لوگوں کی مداخلت-

Marfat.com

فرمان الٰھی ھے۔

واذا قال لقمان لانه وھو یعظه یا بنی لا تشرک باالله ان الشرک لظلم عظیم (لقمان :۱۳)

ترجمہ: یاد کرو جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کر رھا تھا تو اس نے کھا' بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریك نه کرنا۔ حق یه ھے که شرك بھت بڑا ظلم ھے۔

خود ساخته وضعی قوانین نے سود اور اس کے علاوه دوسرے محرمات کو جائز قرار دے دیا اور بلاد حرمین ھی نھیں' مسجد حرام کے پاس بھی یه کام کیا گیا۔ یھاں تك که الله سے دشمنی کرتے ھوئے اور اس سے جنگ کا اعلان کرتے ھوئے حرمین شریفین میں بھی سودی بنکوں کا وجود عمل میں لایا گیا۔

ارشاد ھے :

"واحل الله البیع و حرم الربو" (الآیة البقره ۲۷۵)

ترجمه: اور الله نے بیع (خرید و فروخت) کو حلال کیا ھے اور سود کو حرام کیا ھے۔

الله نے اپنی کتاب میں سود خور کے لئے ایسی وعید کا اعلان کیا ھے جو کسی اور کے لئے بیان نھیں کی۔

الله سبحانه وتعالیٰ کا فرمان ھے :

یا یھا الذین امنوا اتقوالله وذ روا مابقی من الربا۔ ان

Marfat.com

کنتم مومنین- فان لم تفعلوا فاذ نوا بحرب من اللہ ورسولہ (البقرۃ ۲۷۸-۲۷۹)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہوئے' اللہ سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ھے اسے چھوڑ دو- اگر واقعی تم ایمان لائے ھو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر آگاہ ھو جائو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ھے-

یہ سزا تو ھے سود خور مسلم کی لیکن اس شخص کا کیا حشر ھو گا جو اللہ کا شریك اور مد مقابل بن کر اس کی حرام کردہ چیزوں کو بندوں کے لئے حلال کر دے-

ان تمام باتوں کے علاوہ ھم دیکھتے ھیں کہ دولت کے لالچ سے بڑے بڑے علماء کرام اور داعیان عظام کے پائوں بھی ڈگمگا جاتے ھیں اور یہ دولت انھیں بڑی سے بڑی برائی اور بڑے سے بڑے کفر کی طرف لے جاتی ھے-

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

اس صورت حال میں ضروری ھے کہ تمام لوگ بلاد حرمین میں خیمہ زن بڑے کفر اور گھات لگائے ھوئے دشمن کے خلاف امت کو ابھارنے اور تیار کرنے کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں- لھٰذا دین و دنیا میں فساد برپا کرنے والے اس دشمن کو پچھاڑنا ایمان کے بعد سب سے اھم

Marfat.com

فریضہ ھے اور وہ (دشمن) ھے- بلاد حرمین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رھائش پر قابض امریکی اسرائیلی اتحادی اور امت مسلمہ کو داخلی انتشار سے بچانے کے لئے ایسا کرنا ضروری ھے- ورنہ اس کے بھت سارے نتائج سامنے آئیں گے اور ان میں اھم ترین مندرجہ ذیل ھیں :

١- انسانی طاقتوں کا کچومر نکالنا کیونکہ زیادہ تر مسلم قومیں ان قربانیوں اور مصائب کا شکار ھیں :

٢- مالی قوتوں کا استحصال-

٣- ملکی بنیادی اساس کی تباھی-

٤- معاشرہ میں بگاڑ-

٥- پٹرول کی صنعت کی تباھی کیونکہ خلیجی ممالك میں امریکی صلیبی بری، بحری، فضائی اور عسکری قوتوں کا وجود بھت بڑا خطرہ اور نقصان کا باعث ھے- پٹرول کی حفاظت پورے عالم کے لئے انتھائی اھم ھے- تاھم ان کا وجود اھل وطن پر کھلی جارحیت اور ان کے دین و شریعت اور عزت پر زیادتی ھے اور یھی زیادتی ان کو غاصب دھشت گردوں کے خلاف

Marfat.com

جهاد کے لئے ابھارے گی- بلاشبہ علاقے
میں جنگ چھڑنے سے پٹرول کے جلنے کا
خطرہ ہو گا جو کہ خلیجی ممالک اور بلاد
حرمین کے اقتصادی کارخانوں کے لئے بہت
بڑا نقصان ہو گا- بلکہ عالمی معیشت کے
لئے بہت بڑا خطرہ ہو گا- ہم کچھ دیر
سوچتے ہیں اور پھر اپنے مجاہد بھائیوں کو
تیار کرتے ہیں کہ وہ اس دولت کی حفاظت
کریں اور اسے جنگ کی نظر نہ کریں
کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے عطا کی گئی
بہت بڑی اقتصادی قوت اور اسلام کا عظیم
سرمایہ ہے- ہم بڑی سختی سے ڈرا رہے
ہیں کہ امریکہ جنگ کے خاتمے پر اس
عظیم اسلامی سرمائے کو جلا دے گا' اس
خوف سے کہ کہیں یہ سرمایہ شرعی
لوگوں کے پاس نہ آ جائے اور اس وجہ سے
پورے یورپ اور مشرق وسطیٰ میں اقتصادی
نقصان ہو گا- خصوصاً جاپان کا جو کہ
پٹرول سے سب سے زیادہ فائدہ حاصل کرتا
ہے-

Marfat.com

٦-- بلاد حرمین کی تقسیم اور شمالی علاقے پر
اسرائیل کا قبضہ یہاں بلاد حرمین کی
تقسیم کا معاملہ ھے تو وہ صلیبی یھودی
اتحاد کا سب سے بڑا مقصد ھے- کیونکہ
اس طرح کی حکومت کا وجود اور صحیح
اسلامی حکومت کے ماتحت قوتوں کا
وجود فلسطین میں یھودی قیادت کے لئے
بھت بڑا خطرہ ھے اور بلاد حرمین وحدت
عالم اسلامی کی بھت بڑی مثال ھیں
کیونکہ ان تمام مسلمانوں کا قبلہ و کعبہ
شریف موجود ھے- اسی طرح بلاد حرمین
کو عالم اسلامی میں اھم اقتصادی پوزیشن
حاصل ھے اور یہاں سے پورے عالم کو پٹرول
سپلائی ھوتا ھے- اسی طرح حرمین کے
باشندے اپنے آبا و اجداد یعنی صحابہ کرام
کے دین پر قائم ھیں اور امت کا کھویا ھوا
مقام واپس لانے اور نئے سرے سے اعلاء کلمة
اللہ کے لئے امن کو نمونہ سمجھتے ھیں
(مزید یہ کہ انسانی آبادی میں اضافہ اور اللہ
کے راستے میں یمن سعید میں لڑائی طے

Marfat.com

کی—)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ھے :

یخرج من عدن أبین اثنا عشر الفا ینصرون اللہ ورسولہ وھم من بینی وبینھم (رواۃ احمد' صحیح سند کے ساتھ)

ترجمہ: اور علاقے میں چھپے یھودی صلیبی اتحادیوں کا وجود اسلام کے لئے بھت بڑا خطرہ ھے—

۷— امریکی غاصبانہ قوتوں کے وجود سے داخلی انتشار کی شاخیں پھوٹتی ھیں جو بھت بڑا خطرہ ھیں— لھٰذا عالم کفر کی بیخ کنی کے لئے ان قوتوں پر لشکر کشی ضروری ھے—

وطن کی حفاظت اور امن قائم کرنے والی مسلح قوتوں میں شامل ھمارے بھائی (حفظھم اللہ) اسلام اور مسلمانوں کا ذخیرہ ھیں—

اے توحید کے علمبردارو' عقیدہ کے محافظو اور ان اسلاف کے جانشینو' جنھوں نے ھدایت کو پوری دنیا میں پھیلا دیا— اے سعد بن ابی وقاص' مثنیٰ بن حارثہ شیبانی اور قعقاع بن عمرو التیمی اور دوسرے صحابہؓ کی اولادو! تم اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جھاد کرنے والی جماعت میں شامل ھو کر غاصب دشمن کے مقابلے میں کھڑے ھو جائو'

Marfat.com

حوض اسلام سے فائدہ حاصل کر لو اور دین کی کوھان کو بچا لو- کیونکہ اس نظام نے میزان الٹے کر دئیے ھیں- مفاھیم و مطالب بدل دئیے ھیں' امت کو رسوا کر دیا ھے اور دین کی نافرمانی کی ھے-

اس وقت بھی امت نے اظھار تاسف نہ کیا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رھائش اور مسلمانوں کے قبلہ اول (بیت المقدس) پر چڑھائی کی گئی اور اسے واپس لانے کے لئے کوئی کوشش نہ کی- حتیٰ کہ قبیلے اور خاندان ختم ھو گئے اور ان کی جگہ نئے قبیلوں اور خاندانوں نے لے لی اور مسجد اقصیٰ یھودیوں کے سپرد کر دی گئی- اس وقت سے لے کر آج تک امت مسلمہ کے زخموں سے خون رس رھا ھے- سعودی نظام مملکت نے مسلمانوں کو ایک اور تکلیف پھنچائی کہ ان کے باقی ماندہ مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی میں جاذب نظر عورتوں کو داخل کر دیا (کہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں) اور بلاد حرمین کو صلیبیوں کے لئے مباح قرار دے دیا اور یہ بھی کوئی تعجب کی بات نہیں' بادشاہ نے صلیب گلے میں لٹکا لی- ملک کے چاروں اطراف کو دشمن کے لئے کھول دیا اور امریکی لشکر کی بنیادوں کو مضبوط بنا دیا اور ان کے سامنے عاجزی کا اظھار کرنے لگا-

Marfat.com

آپ حضرات دشمن کی اس موجودگی کے مقاصد، اس کا حجم اور اس سے وارد ہونے والے خطرات سے بخوبی واقف ہیں- اس بادشاہ نے امت سے خیانت کی اور مسلمانوں کے مقابلہ میں کفار کا والی بنا اور ان کی مدد کی- بلاشبہ یہ نواقص اسلام میں شامل ہیں- جزیرہ عرب کو صلیبیوں کے لئے جائز قرار دینا اس فرمان کی بھی مخالفت ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر مرگ پر وصیت فرمائی کہ :

اخرجو المشرکین من جزیرۃ العرب (رواۃ البخاری)

ترجمہ: مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دو-

اور فرمایا :

لئن عشت انشاء اللہ لاخر جن الیھود و النصاری من جزیرۃ العرب (صحیحہ الجامع الصغیر)

ترجمہ: اگر زندگی نے ساتھ دیا تو ان شاء اللہ میں یھود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا-

اور یہ دعویٰ درست نہیں ہے کہ ملکی دفاع کے لئے صلیبی قوتوں کا بلاد حرمین میں موجود رہنا انتہائی ضروری ہے- خاص طور پر عراق میں ہونے والی ہولناک تباہی کے بعد جس کا شکار عوام الناس اور فوجی حضرات بنے اور تباہی نے مسلمانوں اور ان کی اولاد کے خلاف

Marfat.com

یہودی صلیبیوں کے بغض و عناد کو واضح کر دیا ھے- لھذا اب اس دعوے کی بنیاد ختم ھو گئی اور اس کے ارکان باطل ھو گئے ھیں- خاص طور پر امام کفر امریکہ کے بے دریے بیانات کی وجہ سے- خصوصاً امریکی وزیر دفاع ولیم ھیری کا بیان جو ریاض اور الخوبر میں ھونے والے دھماکوں کے بعد شائع ھوا کہ "امریکی مصالح کی حفاظت اور نگرانی کے لئے بلاد حرمین میں رھنا ضروری ھے"-

شیخ سقر الحوالی نے ستر صفحات پر مشتمل ایک کتاب لکھی ھے اور اس میں غاصب امریکی فوجیوں کے بلاد حرمین میں وجود سے پیدا ھونے والے خطرات کے متعلق دلائل و براھین دئیے ھیں- لھذا مذکورہ دعویٰ ایک اور دھوکہ ھے اور حکمران مسلمانوں کو فریب دینا چاھتے ھیں جس طرح اس سے قبل فلسطینی مجاھدین کو فریب میں مبتلا کیا گیا جو بعد میں مسجد اقصیٰ کے چھن جانے کا باعث بنا- لھذا ۱۳٤٥ھ بمطابق ۱۹۳٦ء میں فلسطین کے مسلمان مجاھدوں نے برطانوی جارحیت کے خلاف علم جھاد بلند کیا- برطانیہ مجاھدین اور جھاد کے سامنے بھاگ کھڑا ھوا- لھذا شیطانوں نے برطانیہ کو وحی کی کہ فلسطین کے مجاھدوں سے صرف اور صرف ملک عبدالعزیز کے ذریعہ ھی چھٹکارا ممکن ھے جو کہ مجاھدوں کو

Marfat.com

دھوکہ دینے کی صلاحیت رکھتا ھے-

نو ملك عبدالعزیز اس کام کے لئے اٹھ کھڑا ھوا اور اپنے وفد مجاھدین کے لشکروں کی طرف بھیجے- انھوں نے بادشاہ کا عھد پھنچایا کہ اگر مجاھدین جھاد روك دیں تو برطانوی فوجی چلے جائیں گے اور مجاھدین کے تمام مطالبات پورے کر دئیے جائیں گے- اس طرح سے ملك عبدالعزیز مسلمانوں کے پھلے قبلہ کے چھن جانے کا باعث بنا- اس نے مسلمانوں کے مقابلہ میں عیسائیوں کی مدد کی اور مسجد اقصیٰ کو آزاد کرانے کے لئے برسر پیکار مجاھدین کو رسوا کیا اور ناکام بنا دیا-

بالکل اسی طرح آج کل وہ ملك فھد کو گھیرے ھوئے ھیں کہ وہ مسلمانوں کو ایك اور دھوکہ دے تا کہ مسلمانوں کے بچے کھچے مقدس مقامات بھی چھن جائیں- انھوں نے امریکیوں کے خلاف فتویٰ دینے والے علماء کو جھٹلا دیا اور غاصب امریکیوں کے خلاف اٹھنے والے بڑے بڑے علماء اور اسلامی قیادتوں کا ایك کنونشن بلایا اور کھا کہ اب معاملہ آسان ھو گیا ھے لھٰذا امریکی فوجیں چند مھینوں بعد یھاں سے نکل جائیں گی- لیکن اس بات کو گزرے سات سال کا عرصہ ھو چکا ھے لیکن نظام حکومت ان کو نکالنے سے عاجز ھے- جبکہ وہ قوم کے سامنے اپنی

Marfat.com

عاجزی کا اعتراف بھی نہیں کرتے' بلکہ قوم اور عوام الناس کو مسلسل جھٹلاتے آ رہے ہیں اور دعوی کرتے ہیں کہ امریکی عنقریب نکل جائیں گے- ہائے افسوس! مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا اور عقل مند آدمی وہ ہے جو دوسرے سے عبرت حاصل کرے-

بجائے اس کے کہ وہ حکمران مجاہدین کی مدد کرتے اور ان کا ساتھ دیتے' انہیں ذلیل و رسوا کیا گیا اور ان کے مشن سے روکا گیا-

ولا حوله ولا قوة الا بالله

ہم ان فوجیوں' سیکورٹی کے اہل کاروں اور محافظوں کو نصیحت کرتے ہیں جن کو حکومت نے لوگوں پر زیادتی کرنے پر مجبور کیا ہوا ہے اور ان پر دبائو ڈالا ہے کہ وہ (اہل کار) اس حدیث قدسی کو یاد کریں- فرمایا :

من عادیٰ لی ولیا فقدا ذنقه با الحرب (رواة البخاری)

ترجمہ: جس نے میرے دوست سے دشمنی رکھی اسے خبردار کرتا ہوں کہ میں اس سے لڑوں گا-

اسی طرح نبی کریم صلی الله علیه وسلم کا فرمان ہے :

یجی الرجل اخذاء بید الرجل فیقول یا رب هٰذا قتلنی

Marfat.com

فیقول اللہ لہ لم قتلتہ فیقول- قتلتہ لتکون العزۃ لک- فیقول فانہا لی ویجی الرجل اخذا بید الرجل فیقول ای رب ان ہذا قتلنی، فیقول اللہ لم قتلتہ فیقول لتکون العزۃ لفلان فیقول انہا لیست لفلان فَیَبؤ باثمہ

رواہ النسائی بسند صحیح -

وفی لفظ عن النسائی ایضاً-

یجیی المقتول یوم القیٰمۃ متعلقاء بقاتلہ فیقول اللہ فیم قتلتہ ہٰذا فیقول فی ملک فلان

ترجمہ: قیامت کے دن آدمی ایک آدمی کو ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا- یا اللہ اس نے مجھ کو قتل کیا- اللہ فرمائیں گے تو نے اس کو کیوں قتل کیا- وہ جواب دے گا، میں نے اس کو قتل کیا تا کہ تیرا دین غالب ہو- اللہ فرمائے گا، میری رضا کی خاطر ایسا کیا- ایک اور آدمی ایک آدمی کو ہاتھ سے پکڑ کر لائے گا اور کہے گا کہ اے اللہ اس نے مجھے قتل کیا -- اللہ فرمائے گا، تو نے اس کو کیوں قتل کیا- وہ جواب دے گا فلاں شخص کی خاطر میں نے اس کو قتل کیا- اللہ فرمائے گا، یہ فلاں کے لئے نہیں- پس وہ اپنے گناہ کے ساتھ لوٹے گا-

اور نسائی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں :

کہ مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کے ساتھ آئے گا-

Marfat.com

الله فرمائے گا' تو نے اس کو کیوں قتل کیا- وہ جواب دے گا فلاں بادشاہ کے حکم پر-

الحمدللہ' آج مسلمان قوم کے سپوتوں نے غاصب امریکی دشمن کو بلاد حرمین سے نکالنے' مقدس مقامات کو آزاد کروانے اور امت کا کھویا ہوا مقام واپس دلانے کے لئے علم جہاد بلند کر دیا ھے- باوجودیکہ دشمن قوتوں اور مجاھدین کی ظاھری قوت میں عدم توازن ھے اور وہ اس کے لئے جرأت مند اقدامات کر رھے ھیں- ان کا مقصد دشمن کے تسلط سے مکمل آزادی اور ان کے ارکان اور بنیادوں کو کھوکھلا کر کے' ان کو ذلیل و رسوا کر کے ملک سے نکالنا ھے تا کہ انھیں امت مسلمہ کا خون بھانے سے روکا جا سکے-

اس تمام صورت حال میں مجاھدین اپنے بھائیوں اور بیٹوں سے یہ امید کرتے ھیں کہ وہ ان کو اسلحہ اور دوسری معلومات فراھم کر کے ان کا بھرپور تعاون کریں' ان کی ھر ممکن مدد کریں اور سیکورٹی اھل کاروں (انٹیلی جنس) سے امید کرتے ھیں کہ وہ ان کی پردہ پوشی کریں اور غاصب دشمن کی صفوں میں پھوٹ ڈالنے اور اس کو رسوا کرنے کے لئے مجاھدین کی مدد کریں-

ھم آپ کو آگاہ کرتے ھیں کہ حکمران اپنے مسلح

Marfat.com

افراد اور اپنے ایجنٹوں سے فوج اور دوسرے لوگوں کے خلاف حملے کروانے میں ان کی نسبت مجاھدین کی طرف کر دیتے ھیں تا کہ ان کے درمیان نفرت پیدا ھو- لھٰذا ان کے ھاتھوں سے ایسے مواقع نکلوانا ھمارے لئے ضروری ھے-

ان دنوں حکمران لوگوں کو پریشان کرنے اور بلاد حرمین کو تباہ کرنے کے لئے تمام ھتھکنڈے استعمال کر رھے ھیں اور ان تمام مصائب اور بیماریوں کی جڑ غاصب امریکی دشمن ھے- لھٰذا ان کو تباہ و برباد کرنے' ان سے چھٹکارا حاصل کرنے اور ان کو شکست دینے کے لئے ضروری ھے کہ ھم ان پر کاری ضرب لگانے کے لئے تمام توانائیاں صرف کر دیں-

تو پھر ان شاء اللہ ایسا دور آئے گا جب ھم اپنے معاملات شریعت کے مطابق حل کر سکیں گے- اللہ کا کلمہ بلند ھو گا اور کافروں کا کلمہ پست ھو گا- معاملات ان کے اھل حضرات (اصلوں) تك پھنچ جائیں گے اور مستحقین کو ان کے حق مل جائیں گے- صحیح اسلامی نظام نافذ ھو گا اور اللہ کی شریعت کے مطابق تمام امور کے فیصلے ھوں گے-

ھر جگہ اور خصوصاً جزیرہ عرب میں رھائش پذیر میرے مسلمان بھائیو! ھم امریکی مصنوعات خرید کر جو

Marfat.com

مال ان کو دیتے ھیں، وہ گولیوں کی شکل اختیار کر کے فلسطینی مسلمانوں کے سینوں میں پیوست کر دیا جاتا ھے اور کل وہ بلاد حرمین کے باشندوں کے سینوں میں پیوست کیا جائے گا- ھم ان کی مصنوعات خرید کر ان کو اقتصادی لحاظ سے مضبوط بنا رھے ھیں جبکہ اپنے آپ کو فقرو فاقہ میں مبتلا کر رھے ھیں-

بلاد حرمین میں رھنے والے میرے مسلمان بھائیو! کیا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ھے کہ پوری دنیا میں امریکہ سے سب سے زیادہ اسلحہ خریدنے والے ھمارے ملك ھوں- جس طرح کہ بلاد حرمین پر غاصب امریکیوں کے سب سے بڑے تجارتی شریك ھم ھیں، اور وہ اسی معیشت سے دولت کے بل بوتے پر فلسطین میں قابض یھودیوں کی پشت پناھی کر رھا ھے- مسلمانوں کو ھلاك کرنے اور علاقے سے بھگانے کے لئے ان کی مدد کر رھا ھے-

اور اس بدترین امریکی دشمن سے بچائو کا اھم ترین اور سودمند ھتھیار یہ ھے کہ ھم اس سے تجارتی تعلقات ختم کر دیں اور ان کی مصنوعات کو نہ خریدیں- اس طرح سے ھم اپنے مقدس مقامات کو یھود و نصاریٰ کے وجود سے پاك کر دیں گے اور اللہ کے حکم سے ان کو اپنے تمام علاقوں سے ذلیل و رسوا کر کے نکال دیں گے-

Marfat.com

ھم تمام مسلمان عورتوں سے اپیل کرتے ھیں کہ وہ امریکی مصنوعات کی خریدو فروخت کا بائیکاٹ کر دیں تا کہ جھاد کے ساتھ ساتھ ایسی اقتصادی قطع تعلقی ان کو شکست دینے میں سود مند ثابت ھو- اس طرح وہ بھت جلد اس علاقے سے بھاگ جائیں گے- لیکن اگر مسلمان انپے مجاھد بھائیوں سے تعاون نہٰ کریں گے اور ان کے دشمن کو اقتصادی طور پر مضبوط کریں گے تو پھر مسلمان مجاھدین پر دبائو بڑھے گا اور ان کی حوصلہ شکنی ھو گی-

لھٰذا امریکی دشمن سے اقتصادی لا تعلقی دشمن کو نقصان پھنچانے اور کمزور کرنے کے لئے بڑا فعال ھتھیار ھے اور اس ھتھیار سے ان کا مکمل صفایا ممکن ھے-

اختتام سے پھلے میں اپنی قوم کے نوجوانوں سے ایك اھم بات کرنا چاھتا ھوں- تاریخ امت کی مشکل ترین گھڑی میں امت محمدیہ کے سپوتوں اور نوجوانوں سے یہ بات کرنا نھایت ضروری ھے کیونکہ اس مشکل گھڑی میں نوجوان ھی اپنے فرائض پوری طرح ادا کر سکتے ھیں- خاص طور پر ان نوجوانوں سے جو دنیاوی لذتوں میں مبتلا ھو کر اسلام سے دور ھو گئے ھیں اور ان سے یہ بات کرنا اس لئے بھی ضروری ھے کہ ان کے مال و جان' عزت و ناموس اور مملکت کی حفاظت کی جا سکے- اور وہ ھے :

Marfat.com

"ان کا مقدسات اسلام پر قابض امریکی یہودی اتحادی دشمن کے خلاف علم جہاد بلند کرنا اور اس کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دینا—"

اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں— محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بھی نوجوان ہی تھے—لھذا آج کے نوجوان اپنے اسلاف کے جانشین ہیں اور بلاشبہ اس امت کے فرعون ابوجھل کو بھی نوجوانوں نے ہی کیفر انجام تک پہنچایا تھا—

حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں جنگ بدر والے دن صف میں کھڑا تھا— جب میں متوجہ ہوا تو میرے دائیں بائیں چھوٹی عمر کے دو نوجوان کھڑے تھے— ان میں سے ایک نے اپنے دوسرے ساتھی سے چھپ کر کہا— اے چچا جان مجھے ابوجھل دکھائیں— میں نے کہا' تو اس کے ساتھ کیا کرے گا— وہ کہنے لگا' مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے— کہا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے' اگر میں اس کو دیکھ لوں تو پلک جھپکنے سے پہلے ہم میں سے ایک مر جائے گا— اُس نے اِس پر بڑا تعجب کیا— دوسرے نے مجھ سے سرگوشی کی اور اسی طرح کہا جس طرح پہلے نے کہا تھا— تھوڑی دیر میں مجھے ابوجھل نظر آیا—

Marfat.com

میں نے کہا' تم دیکھتے نہیں یہ ہے وہ آدمی جس کے متعلق تم مجھ سے سوال کر رہے تھے- وہ اپنی تلوار لے کر جلدی سے اس کی طرف لپکے اور اس پر ایسا وار کیا کہ وہ واصل جہنم ہو گیا- اللہ اکبر !

اللہ اکبر ! ان نوجوانوں اور ان کے آباء کے حوصلے اس قدر بلند تھے اور وہ اس قدر بہادر' جری' اور بلند ہمت تھے کہ ان میں سے ہر ایک اسلام کے سب سے بڑے دشمن کے متعلق سوال کرتا ہے اور اس کے قتل کا ارادہ رکھتا ہے- اور وہ دشمن اس امت کا فرعون ابوجہل ہے-" اس میں عبدالرحمن بن عوف کا کردار صرف اور صرف ابوجہل کی طرف ان مجاہدین کی رہنمائی کرنا تھا اور آج کے صاحب بصیرت اور دانشور حضرات کا کردار بھی یہی ہونا چاہئے کہ وہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کی رہنمائی کریں تو ان شاء اللہ قوم کا ہر نوجوان وہ بات کہے گا جو ان کے اسلاف نے کہی تھی کہ :

"والذی نفسی بیده لئن رایته لا یفارق سوادی سوادی حتی یموت الأعجل منا"

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ پلک جھپکنے سے پہلے ہم میں سے مرنے والا مر جائے گا-

Marfat.com

چند دن قبل خبر رساں ایجینسیوں نے غاصب صلیبی امریکی وزیر دفاع کا ایک بیان جاری کیا ھے جس میں اس نے کہا ھے کہ میں نے ریاض اور الخبر میں ھونے والے دھماکوں سے ایک ھی سبق سیکھا ھے اور وہ ھے :

"کمزور اور بزدل دھشت گردوں کے سامنے سے نہ ھٹنا"

ھم اسے کہتے ھیں کہ تیری بات بات پر وہ مغموم عورت بھی ھنسے گی جس کا اکلوتا لخت جگر مر گیا ھو اور اس کو در پیش خوف کی مقدار واضح ھو گئی ھے۔

۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء میں بیروت میں ھونے والے دھماکوں کے بعد تمھاری بھادری کھاں گئی جن میں تمھاری مارنیز کمپنی کے ۲۴۱ فوجی واصل جھنم ھو گئے تھے اور عدن میں ھونے والے دھماکوں کے بعد تمھاری بھادری کھاں گئی جب تم ایسے بھاگ رھے تھے کہ پیچھے مڑ کر بھی نھیں دیکھتے تھے۔

صومالیہ میں بھی تمھاری بڑی رسوائی ھوئی اور امریکہ کے خلاف سرد جنگ میں عالمی اداروں نے بڑا شور و غل کیا اور ھنگامہ آرائی کی اور ھزاروں کی تعداد میں فوجی جن میں ۲۸۰۰۰ امریکی فوجی شامل تھے صومالیہ میں داخل کر دئیے۔

Marfat.com

لیکن اللہ کے فضل سے چھوٹے چھوٹے معرکوں میں تمہارے اکثر فوجی مارے گئے تو مقدیشو کی سڑکوں پر تمہارے ہیلی کاپٹر اور طیارے اپنے فوجیوں کی لاشیں اٹھاتے تھے اور تم بڑے ذلیل و رسوا' افسردہ اور شکست خوردہ تھے۔

اسی اثنا میں صدر کلنٹن نے پوری دنیا کے سامنے یہ دھمکی دی اور ڈرایا کہ وہ عنقریب بدلہ لے گا۔ لیکن یہ دھمکی تمہارے وہاں سے نکلنے کی تمہید بن گئی اور تم رسوا ہو کر نکل گئے اور تمہاری عاجزی اور بے چارگی پوری دنیا کے سامنے عیاں ہو گئی۔ تمہاری اس شکست اور ناکامی کی حالت اور اس ندامت کو دیکھ کر جو مقدونیہ' بیروت اور عدن میں تمہیں ہوئی' تمام مسلمانوں کے دل مطمئن ہو گئے اور وہ خوشی سے جھومنے لگے۔

میں کہتا ہوں کہ بلاد حرمین کے باشندے افغانستان میں روس کے خلاف اور بوسنیا میں سربوں کے خلاف جہاد کے لئے نکل پڑیں۔ جس طرح وہ چیچنیا میں جہاد کر رہے ہیں' اللہ نے ان کی مدد کی ہے اور انہیں فتح نصیب فرمائی ہے اور وہ اللہ کے فضل سے تاجیکستان میں بھی بر سر پیکار ہیں۔

میں کہتا ہوں اگر بلاد حرمین کے باشندوں میں یہ

Marfat.com

شعور پیدا ہو جائے کہ اپنے مقدس مقامات کعبہ شریف اور مکہ مکرمہ کی حفاظت کے لئے کفار کے خلاف ہر جگہ جہاد کریں اور یہ جان لیں کہ تمام مسلمان ایک ہیں تو وہ اس فیصلے سے مجاہدین کی مدد کریں گے اور ان کو مضبوط کریں گے- اس کا مقصد اور شعور یہ ہے کہ "مقدس مقامات کی آزادی" اور اس کے لئے کوشش کرنا دنیا کے ہر مسلمان پر واجب ہے- میں کہتا ہوں کہ اے ولیم، سن لے! یہ نوجوان موت سے اس طرح محبت کرتے ہیں جتنی تم زندگی سے کرتے ہو اور یہ اپنے آبا و اجداد، دین، شجاعت، بہادری اور سخاوت کے وارث ہیں اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دے سکتے ہیں- یہ جنگ میں ڈٹ جاتے ہیں اور جرأت اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں- یہ صفات انہیں جاہلیت ہی میں اپنے آباو اجداد سے مل گئی تھیں لیکن اسلام نے ان کی تکمیل کی اور ان میں مزید پختگی پیدا کر دی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

انما بعثت لأ تمم مکارم الاخلاق (صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: مجھے عمدہ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے-

یہ ایسے نوجوان ہیں جو موت کے بعد جنت پر ایمان

Marfat.com

ر کھتے ھیں اور اس موت کے وقت مقررہ پر یقین ر کھتے ھیں جو نہ تو جھاد میں شریك ھونے سے آگے ھو گا اور نہ جھاد میں شریك نہ ھونے سے وہ مؤخر ھو گا۔

وما کان لنفسٍ أن تموت الا باذن الله کنا با مؤجلا۔

(آل عمران ۱۹۵)

ترجمہ: اور کوئی نفس اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں مر سکتا' یہ وقت مقررہ ھے۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر ایمان ر کھتے ھیں۔

یا غلام انی اعلمک کلمات: احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدہ تجاھک اذا سالت فاسال اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ واعلم ان الامة لو اجتمعت علیٰ ان نیفعوک بشیء لم ینفعوک الا بشی وقد کتب اللہ لک' ولو اجتمعوا علیٰ ان یضروک بشی قد کتبہ اللہ علیک رفعت الاقلام وجفت الصحف (صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: اے نوجوان میں تجھے چند باتیں سکھاتا ھوں' تو اللہ کو یاد کر' اللہ تیری حفاظت کرے گا۔ تو اللہ کو یاد کر تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو کوئی چیز مانگے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کر اور جان لے کہ اگر ساری امت مل کر تجھے

Marfat.com

کوئی نفع پھنچانا چاھے تو نھیں پھنچا سکتی مگر وہ جو اللہ نے لکھ دیا ھے اور اگر ساری امت مل کر تجھے نقصان پھنچانا چاھے تو نھیں پھنچا سکتی مگر وہ جو اللہ نے لکھ دیا ھے۔ قلمیں اٹھائی گئیں اور صحیفے خشک ھو گئے۔

اور شاعر کے قول سے مثال دیتے ھیں :

من لم یمت بالسیف مات بغیتدہ

تعددت الاسباب الموت واحد

ترجمہ: جو تلوار سے نہ مرے تو کسی اور ذریعے سے مر جائے گا۔ موت تو ایک ھی ھے لیکن اسباب مختلف ھیں

اور ان نوجوانوں کو اللہ اور اس کے رسول کے فرمان پر بھی یقین ھے جو شھید کے متعلق ھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

والذین قتلوا فی سبیل اللہ فلن یضل اعمالھم سیھدیھم ویصلح یالھم ویدخلھم الجنۃ عرفھالھم۔ محمد (۴-۶)

ترجمہ: جو اللہ کے راستے میں شھید ھو جائیں اللہ ان کے اعمال ضائع نھیں کرے گا۔ وہ ان کی راھنمائی کرے گا اور ان کے معاملات درست کر دے گا اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جو ان کے لئے بنائی ھے۔

اسی طرح فرمان الٰھی ھے کہ :

ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء

Marfat.com

ولکن لا تشعرون (البقرة ۱۵۴)

ترجمہ: اور جو اللہ کے راستے میں شہید ہو جائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کے متعلق شعور نہیں رکھتے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان فی الجنة مائة ورجة' اعدها الله للمجاهدين فی سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض

(صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ نے اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: شہید مرتے وقت اتنی سی تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی ایک کانٹا چبھنے سے محسوس کرتا ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

شہید کے لئے اللہ کے پاس بہت سارے انعامات ہیں۔ بہت ساری خصلتیں ہیں۔

Marfat.com

خون کا ایک قطرہ گرنے سے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں- اس کو جنت میں اس کا ٹھکانا دکھا دیا جاتا ہے- ایمان کی حلاوت چکھ لیتا ہے- حورِ عین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے- عذاب قبر سے بچا لیا جاتا ہے اور قیامت کی گھبراھٹوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر یاقوت کا ایسا تاج رکھا جاتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور ۷۲ حوریں ملتی ہیں اور وہ ۷۰ انسانوں کی سفارش کر سکتا ہے-

(اخرجہ احمد و الترمذی مسند صحیح)

یہ نوجوان جانتے ہیں کہ کسی اور کی بجائے تمہیں قتل کرنے سے ان کو دوگنا اجر ملتا ہے اور تمہارے قتل سے ان کا مقصد جنت کا حصول ہوتا ہے اور کافر اور اس کو قتل کرنے والا دوزخ میں اکٹھے نہیں ہوں گے-

اور وہ اللہ کے اس فرمان کی بھی تلاوت کرتے ہیں:

فاتلوھم یعذبھم اللہ بأیدیکم ویخزھم وینصر کم علیھم ویشف صدور قومٍ مومنین (التوبۃ : ۱۴)

ترجمہ: ان سے تم جنگ کرو- اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا' انہیں ذلیل و رسوا کرے گا- تمہیں ان پر مدد دے گا اور مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا-

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان، جب وہ میدان بدر میں مسلمانوں کو ابھار رہے تھے :

والذی نفس محمد بیدہ لا یقاتلھم الیوم رجل فیقتل صابرا محتسباً مقبلا غیر مدبر الا ادخلہ اللہ الجنۃ

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے- جو بھی شخص آج کے دن ان سے لڑائی کرے گا اور شہید کر دیا جائے گا، درآنحالیکہ وہ صبر کرنے والا ہو- ثواب کی نیت کرنے والا ہو- ڈٹ کر مقابلہ کرنے والا ہو- بھاگنے والا نہ ہو تو اللہ اسے جنت میں داخل کر دے گا-

اسی طرح یہ قول کہ :

قوموا الیٰ جنۃ عرضھا السمٰوت والأرض

ترجمہ: کھڑے ہو جائو اس جنت کی طرف جس کا عرض آسمان و زمین کے برابر ہے-

اسی طرح وہ اللہ کا یہ فرمان بھی پڑھتے ہیں :

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب (الایۃ محمد: ۴)

ترجمہ: اور جب کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہو تو گردنوں پر وار مارو-

اور یہ نوجوان تم سے بات کرنا پسند نہیں کرتے-

Marfat.com

وہ تم سے وھی بات کھتے ھیں جو ان کے بزرگ ھارون الرشید نے تمھارے دادا نقفور سے کھی تھی، جب اس نے ھارون الرشید کو خط لکھا اور اس میں مسلمانوں کو دھمکی دی تھی- ھارون نے بھی اس کو جوابی خط لکھا کہ:

من ھارون الرشید امیرالمؤمنین الیٰ نقفور کلب الروم الجواب ماتری لا ما تسمع-

ترجمہ: امیر المومنین ھارون الرشید کی طرف سے روم کے کتے نقفور کو یہ جواب جو کہ تو دیکھے گا لیکن تو نے سنا نہیں ھو گا-

پھر وہ نقفور کے لشکر سے مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی لشکر لے کر نکلے اور اللہ نے تقفور کو بھت بری شکست سے نوازا-

اے ولیم ھیری! تو نے جن نوجوانوں کو بزدل کھا ھے وہ کھتے ھیں کہ ھم پر ھلہ نہ بولا جائے اور نہ ھی نیزوں سے ھماری طرف اشارہ کیا جائے ورنہ اس کا جواب تمھیں ایسا ملے گا جس سے تمھیں اس سے پھلے سابقہ نہ پڑا ھو گا- وہ تجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ھیں-

وہ افغانستان میں دس سال سے اپنے کندھوں پر اسلحہ اٹھائے ھوئے ھین اور انھوں نے اللہ سے وعدہ کیا ھے.

Marfat.com

کہ جب تک تم ذلیل و خوار اور شکست خوردہ ہو کر نکل نہیں جاتے وہ تمہارے خلاف حملے جاری رکھیں گے اور جب تک ان کی رگوں میں خون کا ایک بھی قطرہ اور جسم میں جان رہی' وہ تمہارا مقابلہ کریں گے۔

صحابہؓ کے جانشینوں کو تمہارا گالی دینا' ان کو بزدل کہنا اور بلادِ حرمین سے نہ نکلنے کی دھمکی دینا کچھ وزن نہیں رکھتا۔ تمہارے اس جنون کے اظہار کا علاج مسلمان نوجوانوں کے پاس موجود ہے۔

جب تک تم ہماری زمین پر اسلحہ لئے پھرتے رہو گے' ہم تمہیں للکارتے رہیں گے۔ یہ معاملہ شرعی لحاظ سے ہم پر واجب ہے اور یہ ایسا حق ہے کہ پوری دنیا اس کو تسلیم کرتی ہے۔

ہماری اور تمہاری مثال اس اژدھے کی ہے کہ ہمارے گھر میں تم داخل ہو کر قتل و غارت گری پر اتر آئے ہو۔ یہ بزدلی ہو گی کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے اور تم ہماری زمین پر بڑے کر و فر سے اسلحہ لئے پھرتے رہو۔

وہ نوجوان تمہارے فوجیوں سے مختلف ہیں۔ تمہاری مشکل جنگ کے لئے فوجیوں کو تیار کرنا اور ہماری مشکل انہیں جنگ سے روکنا ہے۔

اللہ بھلا کرے ان نوجوانوں کا جو تعریف و ستائش

Marfat.com

کے مسحتق ھیں اور دیَن کی نصرت کے لئے تیار ھیں' جبکہ اس مملکت نے بڑے بڑے لوگوں کو گمراہ کیا ھے اور اس کا فتوی کتاب و سنت کے خلاف ھے لیکن اس کے پاس اس کی کوئی دلیل' کوئی سند نھیں' اور وہ فتویٰ ھے مسجد اقصی اور بلاد حرمین کو یھود و نصاریٰ کے لشکروں کے لئے مباح قرار دینا۔

یہ نوجوان تم سے تمھارے یھودی بھائیوں کی جارحیت کے بارے میں پوچھتے ھیں' جس کا مظاھرہ وہ فلسطین اور لبنان میں مسلمانوں کے قتل عام اور عصمت دری سے کر رھے ھیں اور تم اسلحہ اور مال و دولت سے ان کی مدد کر رھے ھو۔

اسی طرح وہ تم سے عراق میں شھید ھونے والے چھ لاکھ بچوں کے متعلق سوال کرتے ھیں جو عراق پر تمھارے گھیرائو سے دوائیاں اور غذا نہ ملنے کی وجہ سے ھلاك ھو گئے' جبکہ تم سعودی نظام حکومت کے ساتھ مل کر ان کے خون کو اپنے لئے حلال سمجھ رھے ھو اور تمھیں کسی وعدہ کا پاس نھیں۔

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی بکر کے بنو خزاعہ پر حملے کے بعد معاھدہ صلح حدیبیہ ختم کر دیا تھا' پھر انھوں نے قریش سے جنگ کی اور مکہ فتح کر لیا۔

Marfat.com

اسی طرح بنو قینقاع سے کیا ہوا عہد بھی اس وقت توڑ دیا' جب اس قبیلے کے ایک یہودی نے بازار میں ایک عورت کو تکلیف دی تھی۔

لہٰذا لاکھوں مسلمانوں کے قتل اور ان کے مقدسات کو قبضہ میں لینے پر غاصب امریکی فوجیوں کے خون کس طرح معصوم ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ جزیرہ عرب کے ہر قبیلے پر واجب ہے کہ وہ ارض مقدسہ پر قابض لوگوں کے خلاف جہاد کریں کیونکہ اللہ نے بتا دیا ہے کہ ان کے خون حقیر ہیں اور وہ ان کے لئے مال غنیمت ہیں۔ یعنی جس نے کسی کافر کو قتل کیا' اس کا سامان اس کے لئے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فاذا انسلخ الأ شهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم كل مرصد۔ (الاية التوبة: ۵)

ترجمہ: پھر حرمت والے مہینوں کے گزرتے ہی مشرکوں کو یہاں قتل کر دو۔ انہیں گرفتار کرو' ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھاٹی میں جا بیٹھو۔

وہ نوجوان جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے مقدس

Marfat.com

مقامات پر غاصبانه قبضے سے ہونے والی رسوائی جہاد اور دھماکوں سے ہی زائل ہو سکتی ہے۔

میں عالم اسلام کے نوجوانوں سے کہتا ہوں' جنہوں نے افغانستان' بوسنیا' حرزیگوینا میں اپنے جان و مال' زبان اور قلم سے جہاد کیا۔ ان کا معرکہ ابھی ختم نہیں ہوا اور میں ان کو غزوۃ احزاب کے بعد حضرت جبریلؑ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہونے والی گفتگو یاد کرواتا ہوں :

فلما انصرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی المدینة لم یکن الا أن وضع سلاحه' فجاء ہ جبریل' فقال: أوضعت السلاح؟ واللہ ان الملائکة لم تضع أسلحتها بعد' فانهض بمن معک الی بنی قریظة' فانی سائرً أامامک أزلزلُ بهم حصونهم' وأقذف فی قلوبهم الرعب' فسار جبریل فی موکبه من الملائکة ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی أثره فی موکبه من المهاجرین والأنصار--- (رواۃ البخاری)

ترجمہ: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس لوٹے تو اپنا اسلحہ اتار دیا۔ حضرت جبیرئیل آئے اور فرمایا کہ آپ نے اسلحہ اتار دیا۔ اللہ کی قسم فرشتوں نے ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا۔ پس آپ اپنے ساتھیوں کو لے کر

Marfat.com

بنی قریظة کی طرف جائیے- میں آپ کے آگے آگے جاتا ہوں اور ان کے قلعوں کو ہلاتا ہوں اور میں ان کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اور جبرئیل فرشتوں کے قافلہ میں چلے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار کے قافلے میں تشریف لے گئے-

یہ نوجوان اس حقیقت پر پورا یقین رکھتے ہیں کہ اگر انہیں قتل نہ بھی کیا جائے تو آخر انہیں مرنا ہے' لہٰذا ان کے لئے افضل ترین موت اللہ کے رستے میں شہید ہونا ہے-

یہ وہ نوجوان ہیں جنہوں نے امت کے سر فخر سے بلند کر دئیے اور اپنی بہادری سے غاصب امریکی دشمن کو ذلیل و رسوا کر دیا-

ہم اپنی مائوں' بہنوں اور بیٹیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابیات کی زندگی کو اپنے لئے نمونہ بنائیں اور ان کی سیرت سے جرأت و قربانی کا سبق سیکھیں- وہ فاطمہ بنت خطاب کی جرأت اور مستقل مزاجی کو یاد کریں جس کا مظاہرہ اس نے اپنے بھائی عمر بن خطاب کے سامنے کیا تھا' جب وہ اسلام نہیں لائے تھے- اس وقت حضرت فاطمہ بنت خطاب نے فرمایا تھا :

Marfat.com

ارایت ان کان الحق فی غیر دینک یاعمر-

عمر کیا تیرے دین کے علاوہ کوئی حق نہیں-

اور وہ اسماء بنت ابی بکر کا کردار یاد کریں جب انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیقؓ کے ھجرت کے وقت سامان باندھنے کے لئے اپنا کمر بند دو ٹکڑے کر دیا تھا اور ان کو ذو النطاقین کا خطاب ملا تھا-

وہ نسیبة بن کعب کو یاد کریں جس نے احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے ہوئے بارہ زخم کھائے- ان میں کندھے کا گھرا زخم بھی تھا- یاد کریں اللہ کے راستے میں لڑنے والے لشکروں کی تیاری کے لئے اُن صحابیات کو' جنھوں نے دل کھول کر اپنے زیور صدقہ کر دئیے-

آج کل بھی افغانستان' بوسنیا حرزیگوینا اور چیچنیا میں عورتوں نے اپنے بیٹوں بھائیوں اور خاوندوں کو اللہ کے راستے میں جھاد کے لئے ابھارنے اور مال خرچ کرنے کی عمدہ مثالیں پیش کی ھیں-

ھم اللہ سے دعا کرتے ھیں کہ وہ ان کی اس محنت اور قربانی کو قبول فرمائے- ان کے بیٹوں' بھائیوں اور خاوندوں کو ثابت قدم رکھے' ان کو ایمان میں زیادہ کر دے اور قربانی کے راستے پر ان کو ثابت قدم رکھے تا کہ اللہ کا

Marfat.com

کلمه بلند هو—

پوری دنیا کے مسلمان بھائیو!

بـلاد حـرمیـن اور فلسطین میں تمھارے بھائی تمھیں مـدد کـے لـئے پکار رھے ھیں اور امریکی اور اسرائیلی دشمن کے خلاف جھاد میں شرکت کے لئے تمھیں دعوت دے رھے ھیـں' تـا کـه جس قدر ھو سکے انھیں مقدسات اسلامیه سے ذلیل و رسوا کر کے نکال سکیں—

الله تعالیٰ نے فرمایا :

وان استنصرو کم فی الدین فعلیکم النصر (الانفال ۸۲)

تـرجـمـه: اور اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا واجب ھے—

اے الـلـه کے شاھسوارو! تم اس سختی کے وقت میں خـوب کـوشـش کرو' دوڑو اور جان لو که مقدسات اسلام کـو آزاد کـروانـے کـے لئے تمھارا جمع ھونا کلمه توحید کے جھنڈے کے نیچے جمع ھونے کے لیے ایك اچھا قدم ھو گا—

اے الـلـه ! سچے علماء اسلام اور صالح نوجوان تنگی میـں ھیـں— تـو ان کی تنگی دور کر دے— اے الله ! تو ان کو ثـابـت قـدم کردے اور ان کے گھروں میں ان کا بھترین نائب بن جا—

اے الـلـه ! اھـل صـلیـب پوری طاقت سے اسلام کے

Marfat.com

خلاف حملہ آور ھیں اور بلاد حرمین کو انھوں نے اپنے لئے حلال کر لیا ھے- یھودی مسجد اقصیٰ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زمین پر فساد پھیلاتے پھر رھے ھیں- اللہ ! ان کی طاقت بکھیر دے اور ان کی حالت بگاڑ دے- ان کے پائوں کے نیچے سے زمین ھلا دے- اے اللہ ! ھم تمھیں ان کے مقابلے میں کرتے ھیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ھیں-

اے اللہ ! ھمیں ان کو ذلیل ھوتا ھوا دکھا دے اور ان کے بارے میں اپنی قدرت کے عجائبات دکھا دے- اے اللہ ! کتاب کے نازل کرنے والے' بادلوں کو چلانے والے' گروھوں کو شکست دینے والے ! تو ان کو شکست دے دے اور ان کے خلاف ھماری مدد فرما-

اے اللہ ! تو ھی ھمارا حامی اور مددگار ھے- تیری مدد سے ھم حرکت کرتے ھیں' حملہ کرتے ھیں اور لڑائی کرتے ھیں-

حسبنا اللہ ونعم الوکیل-

ھمیں اللہ کافی ھے اور وہ بھترین کارساز ھے-

اے اللہ ! یہ نوجوان تیرے دین کی مدد اور تیرے جھنڈے کو بلند کرنے کی غرض سے جمع ھوئے ھیں- تو ان کی مدد فرما اور ان کے دلوں کو جوڑ دے-

Marfat.com

اے اللہ ! اسلام کے نوجوانوں کو ثابت قدم رکھ اور ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دے اور ان کی صفوں میں اتحاد پیدا کر دے۔

اے اللہ ! ہمیں صبر کی توفیق دے۔ ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ لاد جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما۔

اے اللہ ! امت کے لئے بھلائی نازل فرما جس میں اہل طاعت کے لئے تسلی اور اہل معصیت کے لئے رسوائی ہو، نیکی کا حکم دیا جائے اور برائی سے روکا جائے۔

وصل اللھم علیٰ عبدک ورسولک محمد وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

ھماری دعوت صرف خیر خواھی اور اصلاح کی خاطر ھے

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونستهديه ونعوذ بالله من شرور انفسنا وسيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادی له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له واشهد ان محمداً عبده ورسوله-

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ھیں- ھم اس کی تعریفیں کرتے' اسی سے مدد مانگتے' اسی سے اپنے گناھوں کی معافی مانگتے اور اسی سے صحیح راستے پر چلنے کی دعا کرتے ھیں اور اپنے نفسوں اور برے اعمال کی شرارتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ھیں- جسے اللہ تعالیٰ ھدایت نصیب کر دے اسے کوئی گمراہ نھیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی بھی ھدایت نصیب نھیں کر سکتا اور میں اس بات کی گواھی دیتا ھوں کہ اکیلے اللہ کے علاوہ کوئی بھی سچا (مشکلیں حل کرنے والا) معبود نھیں ھے- اس سچے اللہ کا کوئی بھی شریک نھیں ھے اور میں

Marfat.com

اس بات کی بھی گواھی دیتا ھوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبادت گزار بندے اور رسول ھیں۔

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ھیں جو اپنی پختہ اور مضبوط کتاب میں فرماتے ھیں

"کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ" (آل عمران)

اور اللہ تعالیٰ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ و سلام ھو جو فرماتے ھیں کہ

ان الناس اذا رائوا الظالم فلم یاخذوا علیٰ یدہ اوشک ان یعمھم اللہ بعقاب منہ

ترجمہ: لوگ جب ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ھے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔ (ابو دائود، ترمذی، نسائی)

مُلك سعودی عرب کے مَلك فھد بن عبدالعزیز آل سعود! اور جزیرہ عرب کے مسلمانو! اسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ وبعد،

اے ملك فھد! اس سے پھلے آپ ھماری طرف کئی دفعہ یہ پیغام بھیج چکے اور بار بار اصرار کر چکے ھیں کہ ھم دوبارہ سعودی عرب واپس آ جائیں اور آپ اس بات پر

Marfat.com

پُر زور اپیل اور پختہ ارادے کا اظہار کر چکے ھیں کہ مختلف ذرائع اور کئی طریقوں سے آپ ھمیں سعودی عرب لے جائیں گے۔

سنیں ھم خوب جانتے ھیں کہ ھمیں ھمارے علاقے (سعودی عرب) سے کوئی بے رغبتی نھیں ھے اور نہ ھی اسے چھوڑ کر کسی دوسرے علاقے کی طرف دیکھتے اور دل لگاتے ھیں۔ یہ کیسے ھو سکتا ھے جب کہ یہ علاقہ وحی اترنے کی جگہ اور نبوت و رسالت کا چشمہ ھے؟ لیکن سابقہ روداد اور پچھلے احوال و قرائن کی وجہ سے مجبور ھو کر ھم سعودیہ سے باھر رھنا ھی پسند کرتے ھیں اور ان گزشتہ احوال سے یہ بات بخوبی سمجھ میں آتی ھے کہ آپ کے ھمیں بلانے میں رغبت کا اظہار کرنے کے پیچھے کون سی غرض مخفی ھے۔ اور ھم یہ بات آپ پر بدظنی اور شر کا پھلو فرض کرتے ھوئے نھیں کھتے بلکہ سابقہ جرائم کی وجہ سے کھتے ھیں، کیا اس سے پھلے آپ نے ھمیں نصیحت اور خیر خواھی کرنے سے نھیں روکا؟ ھم سے سفر (چلنے پھرنے) کا حق نھیں چھینا؟ اور دو سال سے ھمارے مالوں کو منجمد نھیں کیا؟ کیا ملك کے اندر اور باھر ذرائع ابلاغ کے ذریعے ھمیں بری طرح مشھور نھیں کیا گیا؟ آخر کار ھماری ذاتی دستاویزات کو بغیر کسی

Marfat.com

گناہ اور جرم کے کالعدم اور ضبط کر کے ملك اور ملك کے باشندگان سے ہمارے تعلقات کو منقطع نہیں کیا گیا؟ صوف اس لئے کہ ہم نے کہا تھا' ہمارا رب ایك اللہ ہے۔ اور آپ کی یہ پوری کوشش تھی کہ آپ ہمیں نصیحت و خیر خواہی اور کلمہ حق کہنے کی ذمہ داری سے روك دیں۔ یہ سب باتیں ہمارے موقف کی حقیقت کو تقویت دیتی ہیں۔

مگر یاد رہے کہ ہمیں ان سب باتوں کی کوئی زیادہ پرواہ نہیں کیوں کہ یہ بظاہر ذاتی امور اور خاص مسائل ہیں۔

در حقیقت ہمارے درمیان جو اختلاف ہے وہ ان بے حقیقت ذاتی امور اور چھوٹے چھوٹے خاص کاموں سے تجاوز کر کے بڑے اہم اصول اور امت کے عظیم مسائل تك پہنچ چکا ہے۔

ہم نے اپنے بیان نمبر ۱ میں یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم اس موضوع پر بعد میں گفتگو کریں گے چنانچہ اس وعدہ کو پورا کرنے کی غرض سے ہم یہ بیان کر رہے ہیں تا کہ حق ثابت ہو جائے اور مخلوق کو انصاف ملے۔

لیھلك من ھلك عن بینة ویحیی من حی عن بینة

اور ہم اس خطاب میں ان امور کو اجمالی طور پر

Marfat.com

بیان کریں گے- تفصیل میں جانا نہیں چاھتے اور بغیر طوالت کے اختصار کا لحاظ رکھیں گے-

اس خطاب میں کبھی کبھی قلم اور زبان کی حفاظت کی خاطر اشارتاً بات پر اکتفا کریں گے اور صراحت نہیں کریں گے اس لئے کہ تفصیل اگلے بیانات میں آ رھی ھے-

چنانچہ ھم مندرجہ ذیل امور کے بیان پر اکتفا کرتے ھیں:

۱- ھمارے جلیل القدر علماء و فضلاء اور اھل دعوت بڑی مدت سے آپ کو نصیحت کرنے اور یاد دھانی کرنے میں مشغول تھے اور اس نصیحت کرنے میں وہ آپ کے ساتھ نرمی، حکمت اور موعظہ حسنہ والا (قرانی طریقہ) اختیار کر رھے تھے اور آپ کو بڑے بڑے برے کاموں اور بڑی بڑی خرابیوں سے توبہ کرنے اور اصلاح کی دعوت دے رھے تھے اور وہ جرائم بھی ایسے تھے جو شھریوں کے شرعی حقوق اور دین کے قطعی محکم احکامات کو پامال کرنے پر مشتمل تھے لیکن ھم بھت افسوس سے کھتے ھیں کہ ان

Marfat.com

کو آپ کی طرف سے سوائے منہ پھیرنے اور
روگردانی کرنے بلکہ، مذاق اور ٹھٹھا کرنے
کے اور کوئی جواب نہ ملا اور معاملہ صرف
اس حد تک نہ ٹھہرا کہ آپ نے ان کو بے
وقوف کہا بلکہ آپ کے مزید جرائم اور
برائیوں کی وجہ سے پہلی مخالفت اور بڑھ
گئی جبکہ یہ تمام تر برائیاں صحیح عقیدہ
اور اہل توحید کے ملک میں ہو رہی ہیں۔
علماء کے خاموش رہنے کی گنجائش نہ تھی اور
چشم پوشی نہیں ہو سکتی تھی۔ یہ سب کچھ اس وقت
تھا جبکہ معاملہ ابھی کبیرہ اور مہلک قسم کی برائیوں تک
محدود تھا لیکن جب معاملہ اس سے بڑھ کر ان واضح امور
تک جا پہنچا جن سے انسان کا اسلام بھی ٹوٹ جاتا اور
ختم ہو جاتا ہے تو علماء اور اہل دعوت کی ایک ایسی
جماعت تیار ہوئی جن کے سینے اس وجہ سے تنگ آ چکے
تھے کہ گمراہی کی آوازوں نے ان کے کانوں کو بھرا، ظلم و
زیادتی کے حجابات نے ان کی آنکھوں کو اندھا اور شر و
فساد کی بدبو نے ان کی ناکوں میں زکام کر دیا تھا۔

چنانچہ برائی کا انکار کرنے والے اور اس کے برے
انجام سے ڈرانے والے اٹھ کھڑے ہوئے اور اصلاح کی آوازیں

Marfat.com

بلند ہوئیں جن میں صورت حال کو درست کرنے کی دعوت اور اس کی اصلاح کی تدبیر تھی اور اس اہم دعوتی کام کا بیڑا اٹھانے کے لئے اُن علماء اور داعیین کے ساتھ تعلیم یافتہ' نامور' تاجر اور سابقہ ذمہ دار لوگوں کے طبقات کے سینکڑوں افراد مل گئے تو انھوں نے آپ کی خدمت میں ایسی درخواستیں اور یادداشتیں (Mamorandums) پیش کیں جو کہ اصلاح کے مطالبات پر مشتمل تھیں۔

چنانچہ ۱٤۱۱ھ میں خلیج کی جنگ کے دوران انھوں نے آپ کی خدمت میں ایك درخواست پیش کی تھی جس پر ان مذکورہ شخصیات میں چار سو کے لگ بھگ نے دستخط کئے تھے اور اس میں ملك کے حالات درست کرنے اور انسانوں سے بلاوجہ ظلم و زیادتی دور کرنے کی دعوت دی تھی مگر آپ نے ہماری اس نصیحت و خیر خواہی کی طرف کوئی توجہ نہیں دی اور الٹا نصیحت کرنے والوں کا مذاق اڑایا اور حالات روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے گئے۔ پھر انھوں نے از سر نو درخواستیں اور پادداشتیں تیار کیں۔ ان میں ایك خصوصی درخواست وہ تھی جو ماہ محرم ۱٤۱۳ھ کو آپ کے سپرد کی گئی تھی جس میں شریعت کو ہی درست اور سیدھا اصول بنانے اور صحیح

Marfat.com

سلامت عملی پیشکش کے بارے میں اصل بیماری کی تشخیص اور تجزیہ کے ساتھ ھی اس کی دوا اور علاج کا وصف بیان کر دیا گیا تھا- چنانچہ اس میں فلسفہ نظام کے متعلق اور ارکان حکومت میں خرابی کی بنیادی جگھوں کو زیر بحث لایا گیا تھا اور اس بات کی بھی اس میں وضاحت کی گئی تھی کہ ملك کے علماء کرام اور اھل دعوت جن کو ایك طرف (علیحدہ) کر دیا جاتا ھے' اس سے ان کو کوفت ھوتی ھے خصوصاً جو ان پر نظر رکھی جاتی اور ان کو دبایا جاتا ھے اس سے وہ پریشان ھوتے ھیں- ان میں ملك میں رائج قوانین و ضوابط جو ایسی ایسی خلاف ورزیوں پر مشتمل ھیں جن سے شریعت سازی لازم آتی ھے' کی وضاحت کی گئی ھے' یعنی اللہ تعالی کے علاوہ مخلوق میں سے کسی کا کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال کر دینا- اور ملك میں ذرائع ابلاغ کی صورت حال کو بھی بیان کیا گیا تھا کہ جن میں شخصیات و معزز قسم کے لوگوں کی تقدیس و تعظیم کی جاتی ھے اور وہ حقائق کی صورت بگاڑنے' وقائع (لڑائیوں) میں جعل سازی' اھل حق کی بری طرح تشھیر اور بغیر کسی سنجیدگی کے امت کے مسائل پر رونا رونے کا ذریعہ ھے اور اس میں اللہ کے بندوں کے ان شرعی حقوق کی

Marfat.com

بحث بھی چھیڑی گئی تھی' جنھیں اس ملك میں رایگاں اور ختم کر دیا گیا تھا- نیز انتظامی صورت حال پر بھی بات کی گئی تھی کہ قوت فیصلہ کے نہ ہونے کے نتیجے میں شرو فساد عام ہو جاتا ھے- حکومت کی مالی اور اقتصادی حالت کو بھی واضح کیا گیا تھا اور اس کے مستقبل میں خوف ناك اور بھیانك نتائج کی نشان دھی کی گئی تھی یعنی وہ سودی قرضے جنھوں نے حکومت کی کمر توڑ کر رکھ دی ھے اور وہ فضول خرچی جو قوم کے اموال کو برباد کر رھی ھے اور اس سے بڑی بڑی مخصوص شخصیات کا پیٹ بھرا جاتا ھے-پھر اس سے بڑھ کر عوام الناس کا ٹیکس اور محصولات وغیرہ مقرر کئے جاتے ھیں-

یہ بیان ھمارے بھائیوں سے اس بات کا تقاضا کرتا ھے کہ وہ اپنے نقصانات کو مدنظر رکھتے ھوئے اپنے اخراجات میں زاھدانہ طرز عمل اور میانہ روی اختیار کریں اور اللہ تعالیٰ ھی سے مدد مانگیں- اس میں اندرون ملك سماجی و معاشرتی ضروریات کی عیب ناك صورت حال کو بھی کھولا گیا تھا- اس درخواست کے بعد ان ضروریات کی صورت حال اور زیادہ سنگین ھو گئی تھی' بالخصوص پانی کی سروس کا نظام جو زندگی کی بنیادی ضروریات میں سب سے اھم ھے- اس میں فوج کی

Marfat.com

صورت حال کو بھی واضح کیا گیا تھا- خلیج کے بحران میں جو قلت افراد' ضعف تیاری اور فوج کے کمانڈروں کے سپریم کمانڈر کی بے بسی ظاھر ھوئی وہ ظاھر ھی ھے حالانکہ خلیج کے بحران میں آسمانوں کے برابر غیر معقول رقمیں خرچ کی گئی ھیں- کیا وہ مخفی ھیں؟

عدالتوں اور کچھریوں کے معیار کے بیان میں اس بات کو بیان کیا گیا تھا کہ کئی شرعی احکامات معطل کر دئیے گئے ھیں اور ان کے بجائے بشری (خود بنائے ھوئے) قوانین استعمال کئے جاتے ھیں- اور حکومتِ سعودی عرب کی خارجی سیاست کے میدان میں یادداشت میں وضاحت کی گئی تھی کہ اس سیاست کی امتیازی نشانی ذلت و رسوائی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے مسائل سے غفلت برتنا بلکہ مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کرنا اور ان کو تقویت پھنچانا ھے- غزہ' اریحا اور جزائر وغیرہ بھت سے علاقے ھم سے کچھ دور نھیں ھیں اور یہ بات کسی پر مخفی نھیں ھے کہ انسانوں کے بنائے ھوئے قوانین کو اپنا حکم بنانے اور کافروں کی مسلمانوں کے خلاف مدد کرنے کو ان دس امور میں شمار کیا گیا ھے جن سے انسان کا اسلام ختم ھو جاتا ھے- جیسا کہ اھل علم نے بیان کیا ھے' ان اھل علم میں شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ بھی

Marfat.com

ھیں۔

باوجودیکہ اس یادداشت میں سب کچھ نرم لب و لھجہ اور لطیف اشارے میں پیش کیا گیا ھے اس میں رقت امیز اسلوب اور سچے مضمون میں اللہ کی ذات کے بارے میں اچھی باتوں کا ذکر اور وعظ و نصیحت ھے۔ اگرچہ اسلام میں حکمرانوں کو نصیحت کرنے کی اھمیت و ضرورت بھت ھے اور اس ناصحانہ یادداشت پر دسخط کرنے والوں کا مقام مرتبہ بلند تھا اور ان کی تعداد بھی کافی تھی لیکن اس سب کے باوجود اس یادداشت کو قبول نھیں کیا گیا تھا بلکہ اس کے سچے مضمون کا رد اور اس سے روگردانی کرکے مقابلہ کیا گیا اور اس پر دستخط کرنے والوں اور ان کے ساتھ ھمدردی کا اظھار کرنے والوں کو بے وقوف کھا گیا اور انھیں سزائیں دی گئیں لیکن پرچم (حق) اسی سے ساقط نھیں ھو گیا تھا اور وہ کیسے ساقط ھو سکتا تھا جب تک کہ اھل حق میں کوئی آنکھ بھی جھپک رھی ھو یا کوئی رگ حرکت کر رھی ھو؟

چنانچہ اھل علم و نصیحت کی ایک جماعت از سر نو تیار ھوئی تو انھوں نے شرعی حقوق کے دفاع کی غرض سے حق کی نصرت اور مظلوم کی مدد کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی لیکن اس کے ساتھ بھی پھلے طرح کا

Marfat.com

مقابله اور برتائو کیا گیا- نتیجه اس کا بھی پہلے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ سخت ظاهر هوا-

یه سب کچھ ان سرکاری اداروں هی کی طرح تھا جن کو نظام حکومت نے اپنے تابع کیا هوا هے تا که ان کا دفاع هوتا رهے نه که دین اسلام کا- یه بھی اداروں کے بعض افراد سے اهم امور کو خفی رکھنے کے بعد هوتا هے-

جو سچے علماء اس لوٹ کھسوٹ، بلیك میل اور ان کے تابع هو کر رهنا نهیں چاهتے، ان کو معزول کر دیا جاتا هے اور هم الله تعالیٰ کے خلاف کسی کی صفائی نهیں دیتے- جب ان میں سے بعض کی دوسرے کے ساتھ ایك سازش کھل گئی تو تابع داروں (جو اپنے الفاظ اور اسلوب میں سرکاری اعلان اور اس کے طرز اسلوب کے مشابه تھے یعنی سرکاری خواهشات کے پابند تھے) کی طرف سے جلد هی اس کے خلاف بیانات صادر کرنے لگے اور انکار کی روش اپنا لی- ان میں صحیح شرعی نقطه نظر کی ادنیٰ حد بھی موجود نه تھی، جس کے مطابق اس ملك کے اس قسم کے اداروں میں فیصلے کرنے کا دعویٰ هے اور یه کوئی تعجب کی بات نهیں هے کیوں که ان سرکاری اداروں نے جب سے اپنی خود اعتمادی گم کی اور شاهی کیبنٹ سے ملحق هونے اور اعلیٰ سطحوں سے آنے والے هر قسم کے

Marfat.com

احکام کی تعمیل کی روش اپنا لی تو انھوں نے اپنا وقار اور مرتبہ و مقام کھو دیا اور اپنی ذمہ داریوں کو ضائع کر دیا ھے۔

ان حکومتی اداروں نے اپنے اس طرز عمل سے عوام کے دلوں سے اپنا اعتماد ختم کر دیا ھے۔ عوام کا اعتماد ان علماء اور اھل دعوت پر ھی ھے جو ان اداروں کے اھل بھی ھیں اور ابتلاعات و تجربات نے بھی ثابت کر دیا ھے کہ ان اداروں کو چلانے کے حق دار علماء و اھل دعوت کے علاوہ اور کوئی نھیں۔ اور اس سے یہ بھی ثابت ھوتا ھے کہ علماء دین وھی ھیں جن پر عوام کا اعتماد ھے اور پوری امت کی ھمدردیاں ان کے ساتھ ھیں۔ ھمارا ملک فساد کے عام ھونے' بندوں پر تنگی ڈالنے' اھل حق کے خلاف لڑائی کرنے اور ان کا اندرون اور بیرون ملک پیچھا کرنے کے لحاظ سے جب اس صورت حال تک پھنچ چکا ھے تو بیرون ملک میں اپنی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ھوئے بیان و تبلیغ کے وعدہ کو پورا کرتے ھوئے اور نصیحت و خیرخواھی کی ذمہ داری ادا کرتے ھوئے ھم اسی کام کو آگے بڑھانے کا اعلان کرتے ھیں جس کی ھمارے علماء بھائیوں نے ابتداء کی تھی یعنی نصیحت و خیر خواھی اور نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا۔ اس لئے کہ ھم دعوت اسلامیہ کا وہ اھم جزو

Marfat.com

ھیں جو اپنے نیك مقاصد سے کبھی پیچھے نھیں ھٹتا اور انھیں چھوڑنے کے لئے کسی طور بھی تیار نھیں ھوتا- ھمارا مقصد ایك ھی ھے اور ھم اس میں متحد ھیں- اور اسی مناسبت سے ھم اپنی نصیحت والی یادداشت کے مطالب و مضامین کو اور زیادہ مضبوطی سے تھامے ھوئے ھیں اور اس کی تائید کرتے ھیں جس کی طرف شرعی حقوق اور دیگر تمام شرعی مطالب کے دفاع کی کمیٹی نے دعوت دی ھے اور فی الحال اندرون ملك جو دھشت انگیزی اور دبائو مسلط ھو چکا ھے اس میں رھتے ھوئے دعوت کا کام کرنا مشکل سا نظر آتا ھے- اسی کو مدنظر رکھتے ھوئے اس جگہ اپنی پوزیشن اور جزیرہ عرب میں اپنے بعض بھائیوں کے مشورے سے اس اھم کام کو ادا کرنے اور آگے بڑھانے کی خاطر ایك بورڈ تشکیل دیا ھے:

تنظیم نصیحت و اصلاح

آخر میں ھم اللہ تعالیٰ کے حضور دست سوال دراز کرتے ھیں کہ وہ امت مسلمہ کو ایسی سعادت مندی سے نوازے جس میں اس کے فرماں برداروں کی عزت ھو اور اس کے نافرمانوں کی تذلیل ھو- نیکی کا حکم دیا جا سکے اور برائی سے روکا جا سکے اور یہ کہ بھترین لوگوں کو ھمارا حاکم بنا دے اور شریر لوگوں کو منصب سے ھٹا دے-

Marfat.com

ہم ہر مسلمان کو بھی یہ نصیحت کر رہے ہیں کہ وہ نیکی کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے اور نیکی و پرہیزگاری کے کاموں میں تعاون کر کے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں (یقیناً اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلنا چاہے۔ سورۃ الرعد ۔۱۳۔ آیت: ۱۱)

بالآخر اللہ رب العالمین ہی کی حمد و ثنا اس لائق ہے کہ اس سے کلام مکمل کیا جائے۔

تاریخ ۱۴۱۴/۱۱/۲ھ
۱۹۹۷/۴/۱۳ء

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

سعودیہ یمن میں

کمیونسٹوں کی طرف مائل ھے

یمنی اتحاد کے چار سال بعد سوشلزم کی یہ امیدیں بھی خاك میں مل گئیں جو اس بارے میں تھیں کہ یہ یمن اتحاد سوشلزم کے مکروہ جرائم اور سیاہ تاریخ سے اس کی پردہ پوشی کے کام آ جائے۔

سوشلزم نے یمنی نوجوانوں کو پچیس سال تك اپنی غلامی میں جکڑے رکھا۔ ان پر آتش و آھن کی بارش برساتا رھا۔ علماء کو قتل کیا۔ بے گناھوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ مال لوٹے اور معاشرے میں بدامنی' فساد اور بے دینی کو رواج دیا۔ سوشلزم کی بساط لپیٹنے اور اکثر ممالك میں کمیونزم کے زوال کے ساتھ ھی اس کا یہ خواب چکنا چور ھو گیا جو اس نے اس اتحاد کے تناظر میں دیکھ رکھا تھا۔

چنانچہ اس اتحاد نے ایسی فضا قائم کر دی جس نے اسلامی ماحول کے لئے ھر قسم کی فضا کو ساز گار بنا دیا جس سے وہ شمال و جنوب تك پھیلنے لگا اور لوگ اللہ

Marfat.com

تعالی کے دین کے پیرو کار بننے لگے- یمن کے اندورنی و بیرونی باطل پرستوں کو جس بات نے غضبناك کیا' اس کا ایك ھی سبب ھے کہ عالم کفر اپنے نوکروں سے مشورے کرتا نظر آ رھا ھے کہ وہ کسی طرح اس اتحاد کو پارہ پارہ کرے اور یمن کو دو حصوں میں تقسیم کر دے تاکہ ھر کوئی باھم دست و گریباں رھے اور امت مسلمہ کی طاقت تقسیم در تقسیم ھوتی رھے جس سے اسلامی دعوے کی نشر و اشاعت کا کام منقطع ھو جائے اور نوجوان نسل کی قوت کمزور ھو جائے- اس طرح عالم کفر کی دشمنی کے مقاصد پورے ھو جائیں-

سوشلزم عسکری اور سیاسی طور پر اسی لئے تو سرکشی پر اتر آیا ھے کہ سعودی حکومت نے بھی امیر سلطان کی قیادت میں امور یمنیہ کے لئے ایك خاص کمیٹی تشکیل دے رکھی ھے- نوجوان نسل کے فیصلوں کے خلاف شاہ فھد کی سیاست پھلے ھی شھرت رکھتی ھے اور ان کی تقویت کے لئے ایك بڑی رقم پیش کی ھے- وہ کتاب و سنت کی بنیادوں پر استوار ھر دینی و اسلامی تحریك کے راستے مسدود کر دیتا ھے- کیونکہ ان تحریکیوں کے ذریعے ھی یہ پتہ چلتا ھے کہ اس کی حکومت اسلام اور اسلامی شعائر کے خلاف کس طرح خیانت سے کام لیتی ھے- ان

Marfat.com

تحریکیوں پر پابندی کا یہ مطلب بھی ہوتا ھے کہ مسلمانوں کے فیصلوں کے خلاف حکومت کی ظاھری و باطنی مشورہ سازی کا پتہ نہ چلے-

وہ اسلام دشمن تنظیموں اور تحریکیوں کو امداد دیتا ھے اور اس کی دلیل چار ھزار ملین ڈالر کی وہ رقم ھے جو اس نے مجاھدین کے ھاتھوں روس کی رسوائی سے کچھ پھلے روس کو دی تھی اور دو ھزار ملین ڈالر کی وہ رقم جو اس نے الجزائر کے طاغوتی نظام کے لئے دی تھی' جس میں قتل و غارت گری اور دھمکیوں سے شریعت الٰھی کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالی گئی اور تین ھزار ملین ڈالر سے زیادہ کی وہ رقم جو اس نے یھودیوں کو اس لئے دی کہ وہ کھلے عام مسلمانوں کو ھلاك کریں اور اس کے علاوہ کئی ملین ڈالر کی امداد اور اسلحہ جنوبی سوڈان کے صلیبیوں کو بھی دیا- اس کے علاوہ اور بھی بھت سی مثالیں ھیں-

پھر اس پر ھی بس نھیں' ان کی ھمدریاں اس بدقماش اقوام متحدہ کے ساتھ بھی ھیں کہ جس نے بوسنیا اور ھرزیگوینیا میں مسلمانوں پر اپنی ننگی صلیبی تلوار اس طرح چلائی کہ ان بے چارے نھتوں کو اپنے دفاع کا موقع بھی نہ دیا گیا' نہ ان تك باھر سے اسلحہ پھنچنے دیا گیا' نہ خوراك کہ وہ زندہ رہ کر اپنا کچھ دفاع ھی کریں- یہ

Marfat.com

وھی ادارہ ھے جس نے صومالی مسلمانوں کو ذلیل کیا- یھودیوں کو فلسطین تسلیم کرنے سے روکا- لبنان میں مسلمانوں سے دشمنی کے عملی مظاھرے کئے اور اب ھندوستان میں ھندی مسلمانوں اور کشمیریوں پر ظلم کا بازار گرم کر رکھا ھے بلکہ امت مسلمہ کے خلاف بے شمار ھتھکنڈے استعمال کر رھا ھے- اب یہ بات زبان زدِ عام ھو گئی ھے کہ اقوام متحدہ یھودی اور عیسائی لابی کے ھاتھوں کھیل رھا ھے جس کا کام مسلمانوں کو رسوا کرنا' ان کی آزادی کو پامال کرنا اور ان کی معیشت پر ھاتھ صاف کرنا ھے- اس کے باوجود سعودی حکومت اس طاغوتی ادارے کے پاس ھی اپنے فیصلے لے جانا بھتر سمجھتی ھے- یمن میں شریعت اسلامیہ کے مطابق فیصلے کے برعکس اقوام متحدہ کے ادارے "سلامتی کونسل" کے فیصلے کو ترجیح دیتی ھے- حالانکہ یہ معاملہ تو انسان کو ملت اسلامیہ سے خارج کر دینے والا ھے جیسا کہ اکثر اھل علم نے اس پر فتویٰ بھی دیا ھے-

سعودی حکومت اسلام دشمن لوگوں اور اداروں سے صرف اس قدر ھی تعلق رکھے ھوئے نھیں کہ ان سے فیصلے کروانا بھتر سمجھتی ھے بکہ اس نے ابھا میں خلیجی مجلس تعاون کا اجلاس بلا کر اوز سوشلسٹ پارٹی کے

Marfat.com

ساتھ مل کر عالمی بدمعاشوں کی مالی و سرکاری معاونت بھی کی ھے- باوجود اس کے، کہ قطر نے مبینہ طور پر اس بیان پر اظہار ناپسندیدگی بھی کیا کہ اس طرح فساد کا دائرہ کار وسیع تر ھو جائے گا لیکن سعودی حکومت سوشلسٹوں کی بدستور مدد جاری رکھے ھوئے ھے اور اسلام دشمن لوگوں کو اپنی حسب عادت سرگرمیاں جاری رکھنے میں معاونت کر رھی ھے-

ھم نصیحت و اصلاح کے اس تنظیمی ڈھانچے میں سعودی حکومت کی طرف سے اس امر کو بدترین خیانت سے تعبیر کرتے ھیں اور اس کے اس عمل کو برا جانتے ھیں کیونکہ :

۱- سعودی حکومت اسلامی تنظیموں کے درمیان عداوت ڈالنے کا کام کرتی ھے اور داخلی طور پر انھیں کمزور کرتی ھے اور مشرق وسطی کے ممالک میں تو خاص طور پر یہ کام جاری رکھے ھوئے ھے-

۲- ایسے وقت میں جب کہ بیرونی بھاری سودی قرضوں نے یمن جیسے غریب ملک کی کمر دوھری کی ھوئی ھے، یہ حکومت اس سے اپنے قرضے واپس کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کئے ہوئے ہے۔

۳۔ سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں کے ذریعے یمنی مسلمان نوجوانوں کی تذلیل کی حامی ہے۔

٤۔ ایسے ایسے کام سرانجام دے رہی ہے جن کو ہرگز سراہا نہیں جاتا۔ اور حکومت سودیہ ہی کیا' اس کے دوست بھی انہیں پسند نہیں کرتے جب کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ "برے مکر کے جال میں خود مکار ہی آ جائیں گے۔"

٥۔ سعودی حکومت غیر مسلم اور غیر ملکی طاقتوں کو مسلمان نوجوانوں پر مسلط کر رہی ہے جس سے ان طاغوتی طاقتوں کے قدم ملک میں مضبوط ہو رہے ہیں۔

اس لئے ہم اہل حق علماء اور مبلغین اسلام سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی بہت سی ذمہ داریوں میں اس ذمہ داری کو ضرور نبھائیں کہ وہ شر کے ان پھیلے ہوئے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کریں اور کفر کی ان چالوں اور جو کچھ ان کے پیچھے ان کے مقاصد ہیں' ان سے لوگوں کو خبردار کریں اور امت مسلمہ کو یہ بتائیں کہ

Marfat.com

دین فروش، سر کشوں، اسلام کے خلاف اپنے مذموم مقاصد پورے کرنے والوں، ملحدین، سوشلسٹوں اور ان کے ہم مشربوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں کے احکام اور فیصلے ماننا کتنا بڑا جرم ہے۔

Marfat.com

جزیرہ نمائے عرب میں

کمیونزم کے اثرات

یمن کی کمیونسٹ حکومت سے نجات کے لئے وھاں کے نوجوانوں نے جھادی معرکوں میں بھت سی قربانیاں پیش کیں- صرف نوجوان ھی نھیں بلکہ تمام یمنی عوام علماء و مشائخ سمیت پورے دو ماہ حکومت کے سامنے سینہ سپر رھے- حکومت نے مسلم نوجوانوں اور عوام کی آواز کو دبانے کے لئے جتنے ھتھکنڈے استعمال کئے' وہ سب ناکام ھی رھے اگرچہ اھل حق کو زنداں سے بھی آگے اپنی گردنوں میں شھادت کے طوق سجانے پڑے اور یہ تمام حالات یمن کی تاریخ میں مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ سنگین تھے-

دوسری طرف یمن کی اشتراکی (کمیونسٹ) حکومت کی مالی اور معنوی امداد کرنے والوں کے لئے ان حالات میں بھت بڑی عبرت تھی کہ اس شدید اعانت کے باوجود اشتراکی حربے سب کے سب بڑی طرح ناکام ھو گئے-

Marfat.com

سعودی حکومت ان ممالك کی امامت پر فائز تھی جو یمن کی کمیونسٹ حکومت کی مالی معاونت کر رھے تھے کہ اس نے سینکڑوں ملین ڈالر خرچ کئے- اسلحہ اور دیگر ضروریات اس کے علاوہ ھے- اس سے بھی حیران کن بات یہ کہ یمن کا جو لشکر شاہ فیصل مرحوم نے کمیونسٹوں کے مقابلے کے لئے تیار کیا تھا' اسے بھی کمیونسٹ حکومت کی مدد کے لئے جھونك دیا گیا- رھی سھی کسر وزیر دفاع امیر سلطان نے نکال دی ھے جو ان اشتراکیوں کے تعاون کے لئے حکومت کو آمادہ کرتے ھیں اور حکومتی وسائل کو مسلسل اس مخالف اسلام نظام کی حمایت میں صرف کر رھے ھیں-

یہ کوئی انوکھی بات نھیں کہ حکومت سعودیہ امت اسلامیہ کے ٹکڑے کرنے والوں سے تعاون کر رھی ھے' بلکہ یہ بات تو اس کی اھمیت و خصوصیات اور اھداف میں شامل ھے- لیکن بیك وقت ھنسانے اور رلانے والی بات تو یہ ھے کہ حکومت اور اس کے کارندے سیاسی اعتبار سے اس قدر احمق ثابت ھوئے کہ خطرناك نتائج واضح ناکامی محسوس ھونے کے باوجود یمنی حکومت میں بڑھتے چلے گئے- حالانکہ اھل مغرب یعنی طاغوتی حکومتوں نے جب حکومت یمن کی ناکامی محسوس کر لی تو اس سے تعاون

Marfat.com

کرنے سے بہت پہلے اپنا ہاتھ کھینچ لیا جب کہ اسلام مخالف مہموں میں وہ اور حکومت سعودیہ شانہ بشانہ چلتے ہیں۔

یمن میں رونما ہونے والے کمیونزم مخالف جہادی معرکے صرف یمن کی حد تک نہ تھے بلکہ ان کے اصل مقاصد تو جگہ جگہ سے اس باطل نظام کی جڑیں اکھاڑنا تھے۔ بہرحال سعودی حکومت کے موقف اور طرز عمل سے اس کی اسلام سے محبت کا پردہ خوب چاک ہو گیا۔

حکومت کی ان کارستانیوں کے دوران علمائے حق اور علمائے سوء کے درمیان بھی خوب تمیز ہو گئی کہ حکومتی علماء نے حکومت ہی کے موقف کی حمایت کی جبکہ اہل حق نے امت مسلمہ کی امنگ اور امیدوں کی ترجمانی کرتے ہوئے حق ہی کا اعلان کیا اور اس کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہو گئے۔

افسوس سے کہنا پڑتا ہے یمن کے حالات سے مغربی ممالک نے بالعموم اور امریکہ نے بالخصوص بہت سے تجربات اور اسباق حاصل کئے مگر ہمسایہ ملک کے یعنی ہمارے حکمرانوں نے ان واقعات سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

ہم نصیحت و اصلاح کی خاطر یہ واضح کر دینا

Marfat.com

چاهتے هیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم کی وصیت کے مطابق جزیره نمائے عرب سے تمام مشرکین کو نکال دیا جائے اور تمام غیر اسلامی نظریات کی جڑیں تك اس پاك سرزمین سے نکال دی جائیں اور هم امت مسلمه کو یه خوشخبری سناتے هیں که یمن میں هونے والی ابتدائی کارروائیوں کے بعد' انجام کار اهل حق کے هاتھ میں هو گا۔

علمائے قرآن' مصائب و آلام کے مقابل

تمام تعریفیں اس الله کے لئے هیں جس نے اهل علم اور اصحاب حق کی عظمت بیان کرتے هوئے فرمایا:

"جو لوگ الله کے پیغامات کی تبلیغ کرتے هیں اور اسی سے ڈرتے هیں اور الله کے سوا کسی سے نهیں ڈرتے۔"

درود و سلام هوں همارے نبی محمدؐ پر جن کا فرمان هے که سید الشهداء حمزه بن عبدالمطلب هیں اور وه شخص (بهی) جو جابر حکمران کے سامنے کهڑا هو کر اسے (شریعت پر عمل کا) حکم دیتا هے اور اسے (شریعت کی مخالف سے) روکتا هے تو بادشاه اسے قتل کر دیتا هے۔ (حاکم)

یه بات بهت هی زیاده باعث اطمینان اور قابل صد مبارك باد هے که جزیره نمائے عرب کے اندرون اور بیرون

Marfat.com

علمائے امت تمام فتنوں کے آگے بند باندھنے کے لئے سینہ سپر ھو چکے ھیں تا کہ وہ اپنے شرعی فرائض سے عھدہ براء ھو سکیں- علماء و مشائخ کی ان کاوشوں سے امت مسلمہ کا سر فخر سے بلند ھوا ھے اور اس جدوجھد کے نتیجے میں مسلم عوام بھی آھستہ آھستہ بیدار ھو رھے ھیں- بالخصوص یمن کے حالات کے بعد یہ بیداری اپنا دامن مزید پھیلا چکی ھے اور رفتہ رفتہ تمام وہ کوششیں جو اسلام اور امت اسلام کو شکست سے دو چار کرنے کے لئے ھو رھی تھیں خود عبرت ناك شکست کا شکار ھو رھی ھیں-

ایك حقیقت یہ بھی کھل کر سامنے آ گئی ھے کہ ھر دور میں ایسے علماء ضرور موجود رھے ھیں جو کتاب و سنت کی حفاظت اور شریعت اسلامیہ کی تبلیغ و اشاعت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیتے ھیں- مثلاً امام مالك' امام احمد اور ان کے امام تیمیہ وغیرھم رحمھم اللہ-

دوسری طرف یہ بات بھی عیاں ھو گئی کہ اھل علم اور عوام کی سعودی نظام حکومت سے مخالفت سطحی قسم کی یا برائے نام نھیں بلکہ وہ ایك بھت بڑی حقیقت ھے جس سے حکومت کی آنکھیں کھل جانی چاھئیں اور اس کے لئے اب بھی وقت ھے کہ وہ اپنی

Marfat.com

ترجیحات کا قبلہ درست کرے اور اصلاح امت کے کام میں رکاوٹ بننے سے گریز کرے۔

اب پوری امت مسلمہ کو مایوسی کے اندھیروں سے نکل کر امید کی روشنی میں آ جانا چاھئے کہ اب مستقبل میں دنیا پر اسلام کی نشاۃ ثانیہ ھو گی۔ امت کو چاھئے کہ وہ دنیوی اور مالی مفادات سے بالا تر ھو کر حق کے لئے قربانی دینے کی تیاری کرے اور ھر طرح کا خوف دل سے نکال دے جس طرح فرعون کے جادو گروں نے موسوی معجزہ دیکھ کر ایمان کا راستہ اختیار کر لیا تو فرعون کی طرف سے ھر طرح کی ترغیب و ترھیب کو بالائے طاق رکھتے ھوئے انھوں نے ایمان اور آخرت کو ترجیح دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ وہ کامیاب ھو گئے اور فرعون اپنے لشکروں سمیت غرق ھو گیا۔

آخر میں ھم ان فدایان حق کو مبارک باد پیش کرتے ھیں کہ آپ نے تو انبیاء و مرسلین کا راستہ اختیار کیا ھے۔ تو چلتے رھیے! اللہ آپ کی ان مساعی میں برکت فرمائے گا اور تمام باطل پرست بالآخر ناکام ھوں گے۔

حکومت سعودیہ اسلام اور علماء اسلام سے جنگ کے راستے پر

ایک امریکی نے سعودی عرب کے دوران حکومت

Marfat.com

کو جو ھدایات دیں' ان کے نتیجے میں اور پورے جزیرہ عرب میں یھودی نسلط کے لئے ھونے والی طاغوتی کاوشوں سے موافقت کی وجہ سے اور امریکی و صھیونی سازشوں کی مکمل کامیابی کے لئے حکومت نے بالآخر ان علمائے حق پر ھاتھ ڈالنا شروع کر دیا ھے جنھیں وہ بیان حق کی وجہ سے اپنے راستے کی رکاوٹ تصور کرتی ھے- حکومت کے یہ اقدامات دلالت کرتے ھیں کہ:

۱- وہ اسلام اور اھل اسلام کے خلاف اعلان جنگ کر چکی ھے اور اس کی خاطر وہ تمام سیکولر حکومتوں اور طاغوتی نظاموں کا شکار ھو چکی ھے-

۲- اسلامی بیداری کو دبانے کے لئے علماء کی گرفتاری مسلم عوام کے لئے وارننگ بھی ھے اور اسلام دشمنی کی آئینہ دار بھی-

۳- سعودی نظام حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت یہ ھے کہ وہ علمائے حق سے افھام و تفھیم کرنے کی بجائے ان کا گلا دبانا چاھتی ھے-

٤- بیرونی طاقتوں کے سامنے شاہ فھد کا سرنگوں ھو جانا بلکہ یھاں تک کہ وہ ان

Marfat.com

اسلام دشمن طاقتوں ھی کے خادم اور
ملازم ھیں۔

۵۔ اھل ایمان سے دشمنی کے ساتھ ساتھ کفار
اور ان کی حکومتوں سے دوستی اور پیار،
جو واضح گمراھی اور صریح نقصان ھے۔

اس خطرناك صورت حال میں ھم مختلف طبقات کے سامنے اپنی معروضات رکھتے ھیں:

۱۔ علماء حق کو ھم یقین دلاتے ھیں کہ آپ کا
راستہ آزمائشوں اور تکلیفوں سے بھرپور
مگر کامیابی کا ھے لھٰذا آپ ان ابتلاعات
میں صبر کا دامن تھامے رکھیں۔

۲۔ مسلم عوام بالعموم اور نوجوان بالخصوص
ھماری اس نصیحت پر توجہ دیں کہ دین
سے تمسك، اللہ اور رسول سے سچی محبت
اپنے دامن میں سمیٹے رکھیں اور اھل حق کا
ھر مشکل گھڑی میں پورا ساتھ دیں، یقیناً
کامیابی آپ کی ھو گی۔

۳۔ جن علماء سے حکومت نے اصل حقائق
مخفی رکھ کر ان کی زبان بندی کر
رکھی ھے یا جو علماء اپنی ذاتی مصلحتوں

Marfat.com

کا شکار ہو کر اظہار حق سے خاموش
ہیں' ان سے ہم عرض کرتے ہیں کہ اس
امانت علم و حق کے متعلق آپ اللہ کے ہاں
مسئول ہیں۔

٤۔ حکومتی اداروں میں ملازمت کرنے والے
دوستوں سے ہماری گزارش ہے کہ ایسے
کسی اقدام میں حکومت کی حمایت اور
اس کی اطاعت نہ کریں' جس سے اللہ اور
اس کے رسولؐ کی مخالفت ہوتی ہو۔

٥۔ حکومت سعودیہ خصوصاً شاہ فہد بن
عبدالعزیز کے سامنے ہم یہ حقیقت واضح
کرنا چاہتے ہیں کہ جزیرہ عرب کے لوگ
بڑے غیور اور اپنے دین کے معاملات میں بڑے
پرجوش ہیں' علماء کی محبت میں یہ لوگ
بہت پیش پیش ہیں' لہٰذا انہیں اپنی حمایت
پر خواہ مخواہ مجبور نہ کیا جائے اور
حکومت یاد رکھے کہ اس کا ہر حربہ اس
کی مزید ناکامیوں ہی کا ذریعہ ہو گا۔

کیونکہ حدیث قدسی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"جس نے میرے کسی دوست سے عداوت کی میں اس کے

Marfat.com

خلاف اعلان جنگ کر دیتا ھوں۔" (صحیح بخاری)

دین میں پستی کی کوئی گنجائش نہیں!

بلاد حرمین میں بسنے والے غیور مسلم نوجوانو!
سستی اور کاھلی کا زمانہ لد گیا' اب جدوجھد اور عمل کا دور شروع ھوچکا ھے' لھذا حالات کا رخ بدلنے کے لیے تیاری شروع کرو۔ اپنے دلوں میں عزم و ھمت اور استقامت و توکل کو جگہ دو۔ جو نظام "نواقص اسلام" کا مرتکب ھے وہ ھر سو پھیلنے کی کوشش میں ھے مگر تم اس کے تمام عزائم خاک میں ملا دو۔ یہ نظام اپنے عروج کے آخری مراحل میں ھے اور یقین جانو کہ یھیں سے اس کی ناکامی کا آغاز ھونے والا ھے۔ "اللہ کی یہ ریت ھے کہ جب وہ حق کو غالب کرنا چاھے تو اس کے مخالفین کو میدان میں لا کھڑا کرتا ھے اور پھر حق کے ھتھوڑوں سے باطل کا دماغ کچل کے رکھ دیتا ھے۔" (مجموعہ فتاوی امام ابن تیمیہ: ۲۸/۵۷)

جزیرہ عرب کے سپوتو! حق و باطل کا میدان لگ چکا ھے' جو تمھیں پکار رھا ھے۔ حالات تم سے تقاضا کر رھے ھیں کہ خواب غفلت سے بیدار ھو جائو اور حق اور اھل حق کی نصرت و تائید کے لیے بلا دریغ میدان میں کود

Marfat.com

پڑو اور یاد رکھو کہ اللہ نے اپنے بندوں کی مدد کے لیے اپنے اصول مقرر فرمائے ہیں جنہیں اپنانے کے بعد ہی اس کی مدد آتی ہے- ان اصولوں کے بیان کے لیے کتاب و سنت میں وافر مواد موجود ہے- ان اصولوں میں سے اولین اصول اور قاعدہ تو "آزمائش" ہے- اس مرحلے میں کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہی اگلے مرحلے میں داخل ہو سکتے ہیں- لھٰذا اے مسلمان بھائیو!

۱- اللہ کے دین اور اس کی رضا کے لیے تجدید عزم کرو اور اس کی خاطر وہ چیز قربان کرو جو تمھیں سب سے زیادہ محبوب ہے-

۲- انفرادی کوششوں کی بجائے خود کو اجتماعیت کے دھارے میں شامل کرو-

۳- علماء حق کی آزادی اور ملك میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھو- اللہ تمھارا حامی و ناصر ہو گا-

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

مجلس ضرار

گزشتہ کچھ عرصے سے سعودی حکومت نے دیگر بہت سے "کارھائے خیر" سر انجام دینے کے ساتھ ساتھ دعوت دین کو بگاڑنے اور مسخ کرنے کے ساتھ ساتھ علماء و مشائخ حق کو نظر بند کرنے اور قید و بند کی صعوبتوں سے دو چار کرنا شروع کر دیا ھے- مگر حکومت کو اس میں خاص کامیابی حاصل نہ ھوئی- کیوں کہ ملک کے جید علماء کرام نے حکومت کی تائید اور اس کے نظام کے ساتھ موافقت کرنے سے یہ کھہ کر انکار کر دیا کہ اس ملک کے باشندے' ان کا ایمان وعقیدہ' ان کا اسلام اور دیگر معاملات سعودی حکمران خاندان کی جاگیر نہیں ھیں کہ وہ جس طرح چاھے ان میں تصرف کرتا رھے اور حقائق کو جس طرح چاھے مسخ کرتا رھے- چنانچہ اس ناکامی کے بعد حکومت نے پینترا بدلا اور ایک "ضرار کمیٹی" تشکیل دینے کا ارادہ کیا جس کا نام "کمیٹی آف اسلامک افیسرز" رکھا تا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ حکومت عقیدہ توحید اور دعوت و تبلیغ اسلام کی شدید متمنی ھے-

Marfat.com

اس طرح کے نظام حکومت میں یہ کوئی قابل تعجب یا نئی بات نہیں تھی کہ اس طرح کے اقدامات سے حکومتیں اپنے طور پر اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوششیں کرتی رہتی ہیں اور طاغوتی حکومتوں کے یہ معروف ہتھکنڈے ہیں کہ وہ اپنے بدنما چہروں کی ملمع سازی کے لئے طرح طرح کے حیلے اختیار کرتی رہتی ہیں تا کہ سادہ دل مسلم عوام اور دعاۃ اسلام (اسلامی دعوت کا کام کرنے والوں) کو دھوکا دینے کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف سازشیں کر سکیں۔

اس سارے ڈرامے میں حکومت کا اپنا طریقہ واردات مکمل طور پر تبدیل کر لینا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اس کے عزائم کس قدر خطرناک ہیں اور وہ اپنی ان کوششوں سے کس قدر ہولناک نتائج حاصل کرنا چاہتی ہے۔ مثلاً

۱۔ اس کمیٹی کے لئے منتخب کئے گئے ارکان۔

۲۔ کمیٹی کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔

۳۔ اوقات کار

٤۔ یونیفارم وغیرہ سب کچھ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے۔ حکومت نے اسلام اور اس کے داعیوں کے خلاف ایک کھلی جنگ

Marfat.com

شروع کر رکھی ھے- اسلام سے نفرت نے
حکومت کو اس حد تك اندھا کر رکھا ھے
کہ وہ اس کمیٹی کے ذریعے کم از کم یہ
ھدف حاصل کرنے کی کوشش میں ھے کہ
لوگوں پر ان کا دین خلط ملط اور مسخ کر
دیا جائے اور وہ دین حقیقی سے لاعلم
رھیں-

حقیقت یہ ھے کہ اس مجلس کی تشکیل کے لئے جو جو اسلوب اور طریقے اختیار کئے گئے اور اسے جن خطوط پر استوار کیا گیا ھے وہ اس کے خطرناك عزائم کو سمجھنے کے لئے کافی ھے- مثلاً اس کمیٹی کی سربراھی اور سر پرستی کے لئے شاھی خاندان کے جن افراد کو انتخاب کے ناتے وسیع اختیارات اور اسلام کے مقابلے میں بادشاہ کے دین کو مضبوط کرنے کے اقدامات کئے گئے' ان کے ریکارڈ سے خوب واضح ھوتا ھے کہ اسلام کے خلاف سازشیں کرنے' داعیان اسلام پر ظلم و ستم کرنے اور اھل اسلام سے نفرت کرنے میں وہ پیش پیش رھے ھیں-

اس کے بعد ایك عاقل اور حقیقت آشنا شخص کے لئے اس بات میں شك کی کوئی گنجائش نھیں رھتی کہ حکومت سعودیہ ان لوگوں میں شامل ھو چکی ھے جو اللہ

Marfat.com

اور رسول کے خلاف جنگ چھیڑے ہوئے ہیں نہ کہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرنے والے ہیں۔

یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ جزیرہ نما عرب میں داعیان اسلام پر ڈھائے جانے والے مظالم اسی گروہ کے ہاتھوں ہوئے ہیں۔ اب کیسے ممکن ہے کہ فریق مخالف کو حاکم، مجرم کو قاضی اور درندے کو ریوڑ کی نگرانی کرنے والا تصور کر لیا جائے؟ اس کمیٹی کے غیر محدود اختیارات نے اسے اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ ان تمام وسائل اور ذرائع پر قابض ہو جائے جو ماضی بعید سے اسلام اور اہل اسلام کی خدمت میں صرف ہو رہے تھے اور جن کی بدولت دعوتِ توحید سے ایک زمانہ مستفید ہو رہا تھا۔ بالخصوص جب یہ معلوم ہو جائے کہ اس کمیٹی کی تشکیل سے قبل ماضی میں "خدمت اسلام" کے عنوان سے معرض وجود میں آنے والی کمیٹیاں اپنے وسیع تر اختیارات کو اسلام کی نشر و اشاعت میں صرف کر رہی تھیں، جن کی سرپرستی سعودی عرب کے مفتی اعظم کرتے تھے، مگر ان تمام اداروں اور مفتی اعظم کے اختیارات میں کمی کر کے بلکہ انہیں بے دست و پا کر کے وہ تمام اختیارات بلکہ اسے اس سے بھی زیادہ بااختیار بنا دینا کیا اس بات میں کوئی شک و شبہ چھوڑتا ہے کہ یہ "ضرار کمیٹی" ہے؟

Marfat.com

ایك اور زاویے سے غور کیجئے کہ آخر یہ کمیٹی، خلیجی جنگ اور سعودی عرب میں عیسائی افواج کی آمد سے پیدا شدہ صورت حال میں ھی کیوں تشکیل دی گئی؟ یہ سب باتیں اس بات کی غمازی کرتی ھیں کہ حکومت اپنی اسلام مخالف پالیسیوں پر مصر ھے اور اس نے ان تمام کوششوں کو بری طرح ناکام بنا دیا جو علماء حق اور حکومت کے مابین مذاکرات اور مصالحت کے لئے کی جا رھی تھیں— اس کوشش اور تمام تر سعی میں شیخ ابن باز (رحمه الله) اور دیگر جلیل القدر علماء پیش پیش تھے— اس کے ساتھ ساتھ وہ قید و بند سے دو چار علماء و مشائخ کو صبر کی تلقین بھی کر رھے تھے کہ انبیاء و مرسلین اور ان کے متبعین کو دعوت توحید اور ایمان باللہ کے جرم کی پاداش میں حکمرانوں کی طرف سے مصیبتوں اور آزمائشوں سے گزرنا ھی پڑتا ھے— اس وعظ و نصیحت اور مصالحتی کردار کے نتیجے میں شیخ ابن باز (رحمه الله) کو بھی حکومتی انتقام کا نشانہ بننا پڑا اور اس کی کم سے کم صورت یہ تھی کہ ان سے ان کے اختیارات لے کر "ضرار کمیٹی" کو سونپ دئیے گئے اور ان تمام معاملات میں سے کوئی بات بھی خلاف قیاس اور بعید از عقل یا تعجب انگیز نہ تھی— البتہ یہ بات انتہائی تعجب اور حیرانی کی ھے کہ بہت سے اھل علم بھی اس فاسد نظام اور حکومت کی

Marfat.com

اسلام مخالف پالیسیوں کی نہ صرف حمایت کرتے ھیں بلکہ حکومت سے تعاون کر رھے ھیں- اسلام کی خاطر قربانیوں اور ابتلائوں کے دور سے گزرنے کی بجائے حکومت کے طاغوتی نظام کے ساتھ کھڑے ھیں جب کہ اس نے پوری صراحت سے یہ اعلان کر رکھا ھے کہ اس ملك سے اسلام اور اس کی دعوت کو بیخ دبن سے اکھاڑ دیا جائے- اھل علم کو تو چاھئے تھا کہ وہ اسلام کے خلاف حکومت کی خطرناك سازشوں کو بھانپتے اور حالات کے مطابق پوری امت کی قیادت و رھنمائی کرتے ھوئے حکومت کی اصلاح کرتے اور اپنی ذمہ داریوں سے عھدہ برا ھوتے- لیکن تا حال ایسا نھیں ھوا اور وہ شدید قسم کے تردد' تذبذب اور اضطراب کا شکار ھیں-

مگر ھم پورے یقین اور وثوق سے اللہ پر توکل کرتے ھوئے کھتے ھیں کہ بھتر انجام دین اور اھل دین کا ھے اور بالآخر اسلام کی دعوت پھیل کر رھے گی' کوئی اس حقیقت کو مانے یا نہ مانے-

"اور اگر تم پلٹ جائو تو (اللہ) تمھاری جگہ اور لوگ لائے گا پھر وہ تم جیسے نھیں ھوں گے- (القرآن)

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

امیر سلمان اور صدقات رمضان

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے فرمایا ہے کہ "ان حد سے گزرنے والوں کی بات نہ مانو جو زمین میں اصلاح کی بجائے فساد کرتے ہیں" اور درود و سلام ہو حضرت محمدؐ پر جو تمام رسولوں کے سردار ہیں، آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر – اما بعد!

مسلم عوام کی مالی استعداد، خیرات، صدقات اور زکوٰۃ وغیرہ پر قبضہ کرنے کے لئے کہ یہ تمام وسائل اسلام اور مسلمانوں کی صحیح خدمت میں صرف نہ ہو سکیں اور ان سے عالم اسلام کو نفع نہ پہنچ سکے، حکومت سعودیہ کئی طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے– سیاسی مقصد کی تکمیل کے لئے حکومت شخصی آزادی اور جائز حقوق کا بڑی چالاکی سے خاتمہ کر رہی ہے– اہل علم کی آواز دبائے رکھنے اور مصلحین امت کی زبان بندی کے لئے انہیں پابند سلاسل کیا جا رہا ہے– بہت سے اہم تعلیمی، تدریسی اور حکومتی مناسب سے ان تمام افراد کو فارغ کیا جا رہا ہے جو حکومتی ظلم و ستم کے خلاف

Marfat.com

اور شخصی حقوق اور آزادی اظہار کے حق میں آواز بلند کرتے ھیں۔

حکومت نے غیر سرکاری خود مختار خیراتی اداروں کی وسیع تر دینی بلکہ عالمی خدمات کو سراھنے اور انھیں مزید وسعت دینے کی ترغیب کے بجائے ان پر پابندیاں عائد کرکے یا ان کے ذاتی اختیارات سلب کرکے انھی اداروں، تنظیموں اور مراکز کے تابع کر دیا ھے جو حکومتی خاندان کی نگرانی میں اور ان کے تابع رہ کر کام کر رھے ھیں اور جن کی نگرانی یا سرپرستی ریاض کے گورنر "امیر سلمان" کے ذمے ھے۔ ذاتی طور پر دینی خدمات سر انجام دینے والے اداروں کی حوصلہ شکنی کرنے کے لئے ان کے نظام کو گروھی اور غیر شرعی قرار دیا اور اپنی نگرانی میں شروع ھونے والی کوششوں کی شرعی حیثیت باور کروانے کے لئے شیخ ابن باز (رحمہ اللہ) سے فتویٰ بھی حاصل کر لیا اور ظاھر ھے کہ امیر سلمان کی رناست میں شروع ھونے والی یہ کوششیں بھی گروھی بنیاد پر ھیں۔ شیخ کا فتویٰ ان کو شرعی حیثیت کا حامل نہیں بنا سکتا۔ ھم یہاں چند ضروری وضاحتیں کرنا چاھتے ھیں:

۱۔ امیر سلمان کا ماضی اس بات پر گواہ ھے

Marfat.com

کہ انھوں نے مسلمانوں کی عمومی بھلائی
اور عالم اسلام کی ترقی کے لئے ہونے والی
کوششوں میں کبھی کوئی حصہ نہیں لیا۔

۲۔ سعودی حکومت کا ماضی اس بات کا
آئینہ دار ہے کہ اس نے عموماً لوگوں کے
صدقات و خیرات پر برے طریقے سے قبضہ
کیا ہے۔ مثلاً افغان مجاھدین کی مدد کے
لئے عوام کی طرف سے جمع ہونے والے کثیر
عطیات حیلوں بھانوں سے ہتھیا کر انھیں
انھی کی مضبوطی کے لئے استعمال کرنے
کی بجائے انھیں ان پر دبائو ڈالنے کے لئے
استعمال کیا تا کہ مغربی اور امریکی
سیاسی اھداف کی تکمیل ہو سکے اور
بہت سے عطیات کو ذاتی ضروریات کے لئے
بھی صرف کیا۔ اسی طرح بوسنوی نہتے
اور مظلوم مسلمانوں کی امداد کے لئے جمع
ہونے والے عطیات میں سے بھی بہت سی
رقوم قبضے میں لے کر مسلمانوں پر براہ
راست خرچ کرنے کے بجائے جرمنی کے
عیسائی مشنری اداروں کے حوالے کر دی

Marfat.com

گئیں۔

۳۔ ان کوششوں کی بنیاد اعمال خیر کی حوصلہ افزائی کرنے کی بجائے اس کے برعکس بہت سے دیگر مقاصد ہیں:

ا۔ "ان احوال و عطیات کو اصل مستحقین تک پہنچنے سے روکنا اور خدمت اسلام پر صرف ہونے سے بچانا۔ اس سے منافقت کی بنیادوں کو تقویت ملتی ہے کہ منافقین لوگوں کو مسجد نبوی میں مقیم صحابہ کرام پر مال خرچ کرنے سے روکتے تھے۔ اس صورت حال کی صحیح عکاسی امریکی صدر کی اس قرار داد پر عمل در آمد ہے جس میں اسلامی تنظیموں کے اکائونٹس منجمد کرنے کو کہا گیا ہے اور اس کے لئے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کا بہانہ تراشا گیا ہے۔ جب کہ حقیقت میں ان تمام حیلہ کاریوں کا مقصد اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور مسلمانوں میں پیدا ہونے والی بیداری کو روکنا ہے اور بس!

ب۔ حکومت سعودیہ ان مختلف کوششوں

Marfat.com

اور ملمع سازیوں کے ذریعے اپنی وہ خفت
مٹانا چاھتی ھے جو اسے کفار سے تعاون
کرنے کی وجہ سے ھوئی اور اپنے چھرے سے
وہ سیاھی اتارنا چاھتی ھے جو اسلام،
مسلمانوں اور مسلم حکومتوں کی مخالفت
میں بین الاقوامی طاغوتوں کی مدد کرنے
سے اس کے چھرے پر لگی ھے- جس طرح
الجزائری اسلامی حکومت کے قیام کے
خلاف اور چیچنیا کے مسلمانوں کے
خلاف کفار کی مدد کی گئی اور یاد رھے
کہ یہ عمل "نو اقض اسلام" سے ھے جن سے
کسی مسلمان کا اسلام باقی نھیں رھتا-

٤- مسلمانوں کی عام نصیحت اور خیر خواھی
کی خاطر ھم یہ گزارش کریں گے وہ
حکومتی ھتھکنڈوں سے با خبر رھیں اور اللہ
کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے میں قطعاً
بخل نہ کریں مگر مستحقین تک براہ راست
پھنچانے کی کوشش کریں تا کہ وہ اللہ کے
ھاں بری الذمہ ھو سکیں- اللہ تعالیٰ کا

Marfat.com

ارشاد ھے کہ:

"اللہ تمھیں حکم دیتا ھے کہ امانتیں ان کے
اھل (مستحقین) تک پھنچائو۔"

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

اسلام اور علماء اسلام سے
حکومت سعودیه کی جنگ

حمدو صلوٰة کے بعد!

امریکی افواج کا عراق میں مسجدوں اور گھروں کو اپنی اندھی بمباری کا نشانه بنانے کی وجه سے حکومت سعودیه نے عید الفطر کے موقع پر بهت سے خطرات کو بهانپتے هوئے مزید بهت سے جید علماء و مشائخ کو نظر بند کر دیا هے- ان جلیل القدر داعیان اسلام میں سے الشیخ محمد بن سعید القوطانی' ڈاکٹر سعید بن زعیر اور ڈاکٹر بشر البشر بالخصوص قابل ذکر هیں-

یه نظر بندیاں اگرچه اب روزمره کا معمول بن چکی هیں مگر هر آنے والا دن اور هر نئی نظر بندی یا گرفتاری اس امر کو عیاں سے عیاں تر کرتی هے که حکومت سعودیه نے اسلام' دعوت اسلام اور علماء اسلام سے جنگ کا پورا پروگرام مرتب کر رکھا هے اور اس ضمن میں وه مکمل طور پر عالمی طاغوتوں کی آله کار بن چکی هے

Marfat.com

شیخ سفر الحوالی اور شیخ سلمان بن فهد العوده جیسے اعاظم رجال کی اسلام کے لئے خدمات جلیله اور پھر ان کی گرفتاریاں اور انھیں پیش آمده سنگین صورت حال سے اندازه هوتا هے که ان کا قصور صرف اور صرف ایمان بالله وحده، کفر بالطاغوت، دعوت الی الله اور ملك کے تمام چھوٹے بڑے اداروں میں شریعت الٰهیه کے نفاذ کا مطالبه هے اور بس! اور حقیقت یه هے که اس سلسلے میں انھوں نے حکومت کی مکمل خیر خواهی کی اور اس کے اعمال کے برے نتائج سے بھی اسے آگاه کیا مگر حکومت نے سنی ان سنی کر رکھی هے۔

"وما نقموا امنهم الا ان یومنوا بالله العزیز الحمید"

حکومت سعودیه کے ان اوچھے هتھکنڈوں کے درج ذیل اسباب هیں:

۱۔ حکومت ذاتی اور دلی طور پر اسلام کے خلاف هے اور وه دعوتی میدان کو ممکنه حد تك داعیان اسلام سے خالی کرنا چاهتی هے۔

۲۔ وه اپنے ملك میں سے اسلامی رجحانات کا خاتمه کر کے طاغوتی نظام کو رائج کرنے کی شدید خواهش مند هے اس لئے اس نے

Marfat.com

صحیح نهج پر دعوت کا کام کرنے والوں کو زنداں میں ڈال رکھا ھے، اگرچه یه بات بھی اپنی جگه پر درست ھے که حکومت دعوت اسلام کو پھیلانے اور علماء کی خدمت کرنے کے نام پر بھت سی رقوم بھی خرچ کر رھی ھے۔

ھم خیر خواھی اور نصیحت کی خاطر عرض کریں گے که:

۱۔ جب حکومت مذکوره روش کی بے شمار قسم کی کھلی گواھیاں خود پیش کر چکی ھے تو ھم دین اور اھل دین سے محبت رکھنے والے عوام سے عرض کریں گے که وه ان بے گناه اھل حق اور علمائے کرام کی رھائی کے لئے ان کے دعوتی پروگرام میں ان کی معاونت کریں۔ کیونکه الله کا ارشاد ھے که:

یا ایھا الذین امنوا اتقوا الله وکونوا مع الصادقین

یه کام ان لوگوں کا زیاده فرض ھے جو اصحاب اقتدار تك کسی نه کسی صورت

Marfat.com

میں رسائی رکھتے ھیں۔

۲ اسی طرح ھم اپنے بھائیوں کو ان لوگوں سے باخبر رھنے کی تلقین بھی کرتے ھیں جو مساجد اور منبر و محراب میں حکومت کے حق میں دلیلیں دیتے اور اس کے لئے رائے عامہ کو ھموار کرنے کی کوشش کرتے ھیں اور اس مقصد کے لئے قرآن و حدیث سے دلائل دیتے ھوئے فتاوے بھی صادر کرتے ھیں۔ حقیقت یہ ھے کہ یہ لوگ حکومت کے حق میں جھوٹی گواھیاں پیش کرتے ھیں جبکہ احادیث میں جھوٹی گواھی کو "اکبر الکبائر" میں سے قرار دیا گیا ھے۔

۳۔ ھم حکومت وقت کو اس بات کا بھی چیلنج پیش کرتے ھیں کہ وہ ان اھل حق کو کھلی عدالت میں پیش کرے اور اسلامی قوانین کے مطابق ان پر آزادانہ مقدمہ چلائے تا کہ عوام کو بھی اصل حقائق کا علم ھو سکے۔

٤۔ ھم قید و بند کی صعوبتوں سے دو چار ان داعیان حق کی خدمت میں بھی عرض

Marfat.com

کرتے ہیں کہ آپ نے حق کی نصرت اور
نشر و اشاعت کا جو بیڑا اٹھایا ہے یقیناً یہ
صعوبتوں کا ہی راستہ ہے اس لئے گھبرانے
اور ڈگمگانے کی ضرورت نہیں، اللہ آپ
کی ضرور مدد کرے گا۔

واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

علماء انبیاءؑ کے وارث ھیں

حمدوصلوٰۃ کے بعد!

علماء انبیاء کے وارث اور دین کے محافظ ھیں- ان کی ذمہ داری ھے کہ وہ اللہ کے دین کو ھر طرح کی تحریف و تاویل اور اباطیل سے محفوظ رکھیں اور امت کو ھر طرح کی بے راہ روی سے بچانے میں ان کا کردار سب سے زیادہ نمایاں ھونا چاھئے-

اسی کے پیش نظر علماء حق اور علماء سوء کے درمیان فرق کرنا بھت ضروری ھے اور در حقیقت دونوں طبقوں میں فرق ھے بھی بھت- چنانچہ علماء سوء کو علمائے حق سے علیحدہ رکھنے کے لئے علماء سوء کی غلطیاں' گمراھیاں' کج رویاں' اور بد اعمالیاں بیان کرنا بھت ضروری ھے- بنا بریں ھم اپنے اس موضوع کو اپنی ترتیب سے شروع کرتے ھیں-

ا – اسلام میں علماء کا مقام:

یہ بات ظاھر ھے کہ علم شریعت میراث نبوی ھے

Marfat.com

اور اس کے حاملین علماء ھی انبیاء کے وارث ھیں' اسی لئے کتاب و سنت میں ان کی عظمت و شان کے متعلق بہت سی نصوص وارد ھیں– ارشاد باری تعالیٰ ھے کہ:

ترجمہ: "اللہ تم میں سے اھل ایمان اور اصحاب علم کے درجات (بہت زیادہ) بلند فرمائے گا–"

(المجادلہ)

مزید فرمایا:

" (ان سے پوچھو) کیا اھل علم اور بے علم برابر ھیں؟"

(الزمر)

حدیث شریف میں ھے کہ :

"ایک عالم کی ایک عبادت گزار پر فوقیت و فضیلت یوں ھے جیسے چودھویں رات کے چاند کی دوسرے تمام ستاروں پر– علماء تو انبیاء کے وارث ھیں اور انبیاء (کسی کو) درھم و دینار کا وارث نہیں بنائے گئے بلکہ وہ تو علم کی وراثت دے کے گئے ھیں– جس نے علم اپنایا یقیناً اس نے بڑی خوش نصیبی حاصل کی–" (ابو دائود' ترمذی)

دوسری حدیث میں ارشاد ھے:

"ایک عالم کی کسی عبادت گزار پر فضیلت یوں ھے جیسے میری فیضیلت تم میں سے کسی عام آدمی پر–" (ترمذی)

Marfat.com

یہ اور اس قسم کے دیگر فضائل و خصائص کو ہر دور کے علماء سلف نے پھچانا اور دوسرے اھل علم کو انھی کے پیش نظر قدر کی نگاہ سے دیکھا— چنانچہ امام اوزاعیؒ فرماتے ھیں :

ھم تو انسان انھی کو سمجھتے ھیں جو علماء ھیں' دوسرے لوگ تم میں ھمارے کچھ بھی نھیں"

سفیان ثوریؒ کھتے ھیں:

"ایك پھاڑ کی چوٹی پر موجود ایك عالم دین بھی پوری جماعت کی حیثیت رکھتا ھے—"

ان تمام فضائل کے پیش نظر اھل علم کے کندھوں پر اللہ تعالیٰ نے بھت بھاری ذمہ داریاں ڈالی ھیں' جنھیں ادا کرنا ان کے لئے ھر حال میں ضروری ھے اور اسی فضیلت و مسئولیت کی بناء پر ان اھل علم پر' ان کی انھی خدمات پر طعن و تشنیع کرنا دنیا اور آخرت ھر دو کے اعتبار سے نھایت خطرناك ھے—

۲— علماء :

علم اور اھل علم سے متعلق جس قدر فصائل کتاب و سنت میں وارد ھیں— ان کے مصداق صرف اور صرف وہ علماء حق ھیں جو اپنے کندھوں پر میراث نبوت کا بوجھ

Marfat.com

انھائے ھوئے ھیں- جس طرح کہ امام شافعیؒ فرماتے ھیں کہ
اُن سے مراد وہ علماء ھیں جو مقتضائے شریعت پر عمل پیرا
ھیں ۔

اس سعادت مند گروہ کو جتنا عظیم المرتبت قرار
دیا گیا ھے' دوسری طرف گروہ یعنی مفاد پرست علمائے
باطل کی اتنی ھی سرزنش کی گئی اور انھیں شدید
وعیدیں سنائی گئی ھیں- سورۃ الاعراف میں اسی اھواء
پرست گروہ کے لئے اس عالم کی مثال دی گئی ھے جسے
اللہ نے اپنی آیات اور اسم اعظم کا علم دے رکھا تھا اور جن
کی بدولت اس کی دعائیں قبول ھوتی تھیں- مگر اس نے
لوگوں کی بر موقع اور صحیح رھنمائی کرنے کے بجائے
دولت کا لالچ کیا اور خواھشات پرستی کا شکار ھو کر
انھیں غلط راستے کی طرف لے نکلا- چنانچہ اللہ نے اس کو
اس کے اس فعل کی سزا دی کہ اس کی زبان کتے کی مانند
باھر نکل آئی اور وہ مرتے دم تک اسی رسوائی سے دو چار
رھا- اس مثال کے بیان پر اس شخص کے لئے عبرت ھے جو
قران کے علوم حاصل کرتا ھے مگر ان پر عمل پیرا نھیں
ھوتا- یھودیوں کی مذمت بیان کرتے ھوئے سورۃ الجمعہ
میں ارشاد ھوا کہ "حاملین توراۃ کی مثال جب وہ اس کی
ذمہ داریوں سے عھد برا نھیں ھو رھے تھے' گدھے کی مانند

Marfat.com

ھے جو کتابوں کا ڈھیر اٹھائے ھوئے ھو- اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کے لئے یہ بھت بری مثال ھے- " علاوہ ازیں قران کے دیگر بھت سے مقامات پر خواھشات کے غلام اور دولت دنیا کے اسیر علماء کی شدید مذمت کی گئی ھے-

ان علماء سوء نے لوگوں کو دو طریقوں سے حق سے روکے رکھا-

۱- احکام شریعت پر خود عمل نہ کر کے-

۲- احکام دین و شریعت کا مفھوم بدل کر اور ان کی غلط تاویلیں یا ان میں تحریف کر کے-

ھماری تاریخ میں ایسے لوگوں کی تاریک مثالیں بے شمار ھیں مثلا:

جمال عبدالناصر نے جب شریعت اسلامیہ کو مسترد کر کے مصر میں کمیونزم کا نفاذ کیا تو علماء نے اپنا تابناک ماضی بھلا کر اس فتنے کے سامنے بند باندھنے کی بجائے اس طاغوت کی حمایت کا اعلان کر دیا' جس کے سبب بھت سے لوگ گمراہ ھوئے-

اسی طاغوت نے جب مصر کے عبدالقاد عودہ جیسے چیدہ چیدہ علماء کو اپنے راستے سے ھٹانے کا پروگرام بنایا تو اسے اپنے اس موقف کی تائید میں ازھر ھی سے تیار فتوی

Marfat.com

دستیاب ہو گیا۔

حضرت علی بن ابی طالبؓ فرماتے تھے کہ :

"دو طرح کے افراد نے تو میری کمر توڑ دی ہے۔ ایک وہ عالم جو خود دین کی ہتک کرتے ہیں اور دوسرا جاہل دیندار۔"

حقیقت یہ ہے کہ حکام اس وقت بے راہ روی کا شکار ہوتے ہیں جب علماء بے راہ رو ہو جاتے ہیں اور علماء اس وقت بے راہ رو ہوتے ہیں جب وہ حب مال اور حب جاہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ہماری گفتگو کا خلاصہ اور نچوڑ یہ ہے کہ ایسے باطل پرست علماء کا اصل چہرہ لوگوں کے سامنے عیاں کرنا چاہئے اور امت کو ان کے اِغواء سے بچانے کے لئے پورا سد باب ہونا چاہئے۔

۳۔ علماء کی فرماں برداری اور تعظیم کا دائرہ:

اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ دین حق کے اتباع کے لئے اہل علم کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اور رسولؐ کی اطاعت کے ضمن میں "اولوا الامر" کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔ اہل علم اور مفسرین نے کہا ہے کہ "اولوا الامر" سے مراد علماء ہی ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا سورۃ النحل میں یہ ارشاد بھی ھے کہ "اگر تمھیں (کسی بات کا) علم نہ ھو تو اھل ذکر (علماء) سے پوچھ لیا کروں۔"

بعض لوگ اھل علم کا احترام اور ان کی تعظیم کرتے ھوئے ان کے احکام کو تحقیق کے بغیر یا دلیل کے بغیر کتاب و سنت سے بھی زیادہ اھمیت دینے لگتے ھیں۔ حالانکہ علمائے حق نے اس طرز عمل سے اپنی اپنی زندگیوں میں سختی سے منع کیا ھے کیونکہ علماء کی محبت و تعظیم غلو اور حد سے تجاوز بذات خود بھت بڑی غلطی ھے۔ بلکہ یہ ایسا سنگین جرم ھے جو انسان کو شرک تک لے جاتا ھے۔ کیونکہ لوگ اھل علم کی رائے سے حلال کو حرام اور حرام کو حلال گرداننے لگتے ھیں۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یھود و نصاریٰ کی مزمت کرتے ھوئے فرمایا کہ "انھوں نے اپنے اپنے علماء اور عبادت گزاروں کو اللہ کے علاوہ رب بنایا ھوا تھا۔ (التوبہ) اور اس کی تفسیر میں حدیث یہ ھے کہ وہ اپنے علماء کے کھنے پر ھی اشیاء کو حلال و حرام سمجھ لیتے تھے۔ حالانکہ کتاب اللہ کا حکم اس کے برعکس ھوتا تھا۔

شریعت نے ھمیں اس روش سے روکا ھے کیونکہ اھل علم و تحقیق معصوم عن الخطا نھیں ھیں بلکہ ان سے

Marfat.com

بہت سی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں اور وہ خود اس کے معترف بھی ہوتے ہیں' لھٰذا ان کی اطاعت کی غرض سے شریعت کے دائرے سے باہر نہیں نکلنا چاھئے۔

٤۔علماء کی کوتاھیاں بیان کرنے کا شرعی طریقہ:

اھل علم کی غلطیاں مختلف قسم کی ہونے کی وجہ سے ان کے اثرات و نتائج بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے انھیں ظاھر کرنے' ان کی تردید کرنے اور (اصلاح احوال کے لئے) انھیں بیان کرنے کے انداز بھی مختلف ہوں گے۔ جب غلطی انفرادی یا جزئی نوعیت کی ہو گی تو اس کے رد اور اصلاح کا انداز بھی نرم اور رازدارانہ ہو گا اور اگر ان کی کسی کوتاھی یا غلطی کا تعلق دین کے جلی احکام' شریعت کے قطعی اوامر سے ہو اور وہ معاشرتی و اجتماعی اثرات و نتائج کی حامل ہو تو اس کے ازالے کے لئے شدید اور مضبوط گرفت کی ضرورت ہو گی۔ جس طرح حضرت ابو ذرؓ نے جب حضرت بلالؓ کو ان کی والدہ کے نام سے عار دلایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: "تمھارے اندر اب تک جاھلیت پائی جاتی ہے۔" (بخاری) اسی طرح ایک غزوے کے دوران جب صحابہ نے ایک زخمی کو جنابت کی وجہ سے نہانے کا

Marfat.com

فتویٰ دیا جس کے نتیجے میں وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"انھوں نے اسے ہلاك كیا ہے– اللہ انھیں ہلاك كرے– اگر انھیں (اصل حكم كا) علم نھیں تھا تو سوال ھی كر لیتے كیونكه بیمار كا علاج تو سوال پوچھنے میں ھے–"

(ابو دائود، ابن ماجه، مسند احمد)

حضرت ابن عباس نے جب ایك قضیے پر حدیث رسولؐ پیش كی تو كچھ لوگوں نے حضرت ابو بكرؓ اور عمرؓ كا عمل پیش كیا جس پر حضرت ابن عباسؓ كو شدید غصه آیا اور فرمانے لگے كه : "مجھے اندیشه ھے كه تم پر آسمان سے پتھر برسنے لگیں، میں كھه رھا ھوں اللہ كے رسول نے فرمایا اور تم كھه رھے ھو كه ابو بكرؓ اور عمرؓ نے یوں كھا"

گزشته وقائع اس بات پر دلالت كرتے ھیں كه دین كے بنیادی احكام اور اجتماعی معاملات میں تردید كا انداز خوب شدید ھونا چاھئے– ان كے مقابلے میں مداھنت اور نرمی كی قطعاً كوئی گنجائش نھیں كیونكه كسی صاحب عزت و جاہ كی شریعت كے سامنے كوئی حیثیت نھیں– بالخصوص وہ تمام معاملات اور ان كے نتائج سے آگاہ ھونے كے باوجود حاكم وقت كی خوشنودی كے لئے جدوجھد كر

Marfat.com

ہے ہوں اور حکمران بھی وہ جنھوں نے اللہ اور رسولؐ
اسلام اور اھل اسلام سے جنگ چھیڑ رکھی ہو۔

اس قسم کا ڈھیلا موقف رکھنے والے اور حکومت کو اپنے فتاوی جات سے نوازنے والے لوگ قطعاً کسی ملائم اور نرم بات کے مستحق نہیں۔ بلکہ شرعی طور پر واجب ہے کہ عوام کے سامنے ان کے علم و فضل کی قلعی کھولی جائے اور لوگوں کو ان کے اصل چھرے سے متعارف کروایا جائے، اور ان پر کسی قسم کا حسن ظن نہ رکھا جائے اور نہ ہی ان کی طرف سے عذر پیش کیا جائے کہ وہ اصل حکومتی معاملے سے آگاہ نہیں تھے، کیونکہ ان کی اس روش سے اسلام اور اھل اسلام کا جو نقصان ہوا وہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے اور ان کے اس قسم کے غلط رویے نے عوام کو ان سے بری طرح مایوس کر دیا ہے۔

۵۔ اس قسم کے حالات میں اصلاح کا اصل طریقہ:

اس قسم کے حالات میں علماء حق اور علمائے سوء کے درمیان یا علمائے حق اور حکومت کے درمیان مخاصمت اور اختلافات کے بڑھنے سے بچنے کے لئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

۱۔ عالم کو اپنے علم و عمل کے اعتبار سے عام

Marfat.com

لوگوں کے لئے نمونہ بننا چاھئے- کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ھے کہ "ایمان والو! وہ کیوں کھتے ھو جو خود نھیں کرتے- یہ روش اللہ کو سخت غصہ دلانے والی ھے"

۲- عالم فتویٰ جاری کرنے سے پھلے اصل حقائق کا پورا ادراك کر لے اور فتویٰ جاری کرنے کی شروط پھلے مکمل کرے اور تمام دلائل کا مکمل غور و خوض سے جائزہ لے اور فتویٰ لینے والے کے ذاتی حالات کا بھی پورا جائزہ لے-

۳- اس بات سے ھمیشہ باخبر اور چوکنا رھے کہ کوئی ظالم و جابر اور طاغوتی حکومت اسے اندھیرے میں رکھتے ھوئے اپنی ترغیب و ترھیب کا نشانہ نہ بنائے-

٤- حق بیان کرنے میں پوری جرأت کا مظاھرہ کرے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت وغیرہ کا خوف دل میں نہ لائے بلکہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل میں وہ لوگوں کے درمیان مثالی حیثیت کا حامل ھو تاکہ وہ بھی اس معاملے میں اس کی اقتدا کریں'

Marfat.com

جس طرح ہماری تاریخ میں حضرت سعیدؒ بن مسیب، امام مالکؒ، امام احمدؒ اور عز بن عبد السلام وغیرھم رحمھم اللہ کے نام خوب روشن ھیں۔

۵۔ ان اعمال سے بچیں جن کی وجہ سے لوگ انھیں شك کی نگاہ سے دیکھیں، خاص طور پر حکمرانوں کے دروازوں پر دستك دینا وغیرہ۔ کیونکہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہ اور بعد کے سلف نے سختی سے منع بھی کیا ھے اور ایك عالم کو اس سے ھونے والے نقصانات سے آگاہ بھی فرمایا ھے۔ اگر اھل علم اپنا آپ ان لوگوں کے ھاں جا کر آلودہ نہ کریں تو عوام میں ان کی قدر و منزلت میں یقیناً بہت زیادہ اضافہ ھو گا۔ یقیناً آج کے دور میں اس طرح کی مثالیں موجود ھیں، مثلاً شیخ سلمان العودہ اور شیخ سفر الحوالی وغیرہ۔

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

امیر سلطان اور ھوائی سفر کے ادارے

حمدو صلوۃ کے بعد!

سعودی نظام حکومت سے ھمارے اختلاف کے اسباب میں سے ایك سبب حکومت کی وہ غلط پالیسیاں ھیں جن کی وجہ سے ملکی اقتصادیات رو بہ زوال ھیں— حکومت اپنی غلط اقتصادی پالیسیوں کے سبب لوگوں پر ظلم کر رھی ھے اور ان کے جائز شرعی بنیادی حقوق تك غصب کر رھی ھے—

سعودی اقتصادیات میں بحران کا پیدا ھونا اب کوئی ڈھکی چھپی بات نھیں رھی— اندرون اور بیرون ملك کے اقتصادی ماھرین اس کا برملا اظھار کر رھے ھیں اور نوبت یھاں تك پھنچ چکی ھے کہ ملك کے بڑے بڑے اقتصادی پیداواری ادارے دیوالیہ ھونے کو ھیں— دوسری طرف مھنگائی بھی رفتہ رفتہ آسمان سے باتیں کرنے لگی ھے اور انتھائی بنیادی ضروریات تك لوگوں کو مھنگے داموں مل رھی ھیں— مثلاً غذائی ضروریات، ادویات، گیس، بجلی، ایندھن اور تعلیم وغیرہ—

Marfat.com

غـور طلب بات یه هے که کیا دنیا کے امیر ترین مدٹ کـی اقتـصادیات پر یه هولناك زوال کسی سبب کے بغیر هے؟ نهیـں بـالـکل نهیں! بلکه یه بهت سے مختلف قسم کے ایسے اسباب کا نتیجه هے جن میں سے کوئی ایك سبب هی کسی امیـر تـریـن ملك کو دیوالیه کرنے کے لئے کافی هے- ان بهت سے اسبـاب میـں ایك بـدتـریـن سبـب حکومت کا سودی کـاروبـار کـرنـا اور سـودی بینکاری کا نظام رائج کرنا هے، جس کے متعق ارشاد ربانی هے که "الله سود کو مٹاتا هے اور صـدقـات کو بڑهاتا هے- ایك سبب یه بهی هے که حکمران خاندان مسلم عوام کے خزانے لوٹنے کے لئے پورے طور پر کمر بستـه هو چکا هے- سالها سال سے مرتب هونے والے عوام کے بجٹ میں کمی کرنے کے بعد اب حکومت نے اپنے پٹرول کے تـمـام ذخائر سودی قرضوں کے عوض میں گروی رکھ دئیے هیـں- جـو لـوگ پهلے سے مهنگائی کے شکنجے میں جکڑے هـوئـے هیـں ان کـی بـاقـی مـانـده دولت بهی هتیهانے کے لئے حـکـومت نئے نئے حربے اختیار کرتی رهتی هے- چنانچه اب حـکـومت نے سعودی عوام سے ملکی فلاح کے نام سے پیسے بٹـورنے کے لئـے "سعودی ائیر لائن" کی بعض مخصوص پـروازیـں بیـچـنـے کـا اعلان کیا هے اور اس کے مقاصد بهی بالکل واضح هیں مثلاً

Marfat.com

۱- ملکی خزانے پر ھاتھ صاف کرنے کے بعد
اب عوام کے ھاتھوں سے ان کا مال چھیننا-

۲- ائیر لائن میں ھونے والے خساروں بلکہ اس
کے ان قرضوں سے نجات حاصل کرنا جو
ساڑھے سات ملین ڈالر سے متجاوز ھیں'
علاوہ ان ٹیکسوں کے جو ھر سال امریکی
ائیر لائنوں کی طرف سے لاگو ھوتے ھیں-

سعودی ائیر لائن وغیرہ جیسے پیداواری اداروں کا اس بری طرح سے خسارے کا شکار بلکہ دیوالیہ ھو جانا یقیناً نتیجہ ھے ظالم حکمرانوں کے ان ظالمانہ فیصلوں کا جن کے ذریعے وہ اپنے عوام کے خون کا آخری قطرہ تک نچوڑ لینا چاھتے ھیں بلکہ وہ اپنے ان فیصلوں کے ذریعے ان سے زندہ رھنے کا حق تک سلب کر رھے ھیں- اس وقت صورت حال یہ ھے کہ سعودی ائیر لائن اور کئی طرح کے بڑے بڑے پیداواری ادارے اقتصادی اعتبار سے مردہ ھو چکے ھیں اور وہ ملک کو کسی قسم کا مالی فائدہ پھنچانے کی بجائے ملک پر بھت بڑا بوجھ بن چکے ھیں اور ھر سال بڑھنے والے قرضوں کی وجہ سے حکومت نے ان کی نیلامی کا فیصلہ کر رکھا ھے-

لھذا ھم اپنے مسلمان بھائیوں سے خیر خواھی کرتے

Marfat.com

ہوئے کہتے ہیں کہ حکومت ان کے ظالمانہ اور غاصبانہ اقدامات کے پیش نظر اس قسم کے اداروں کی سودے بازی میں شریک ہونے سے قطعاً گریز کریں اور ان اداروں میں کام کرنے والے ملازمین سے کہیں کہ وہ انہیں خیر باد کہہ کر اس سے بہتر اور باعزت روزگار کا انتظام کریں۔

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

سعودیہ کے فرماں روا
ملک فہد کے نام کھلا خط

حمد و صلاۃ کے بعد!

نجد و حجاز کے بادشاہ فہد بن عبدالعزیز کے نام—

ہدایت کے پیرو کار پر سلامتی ہو—

ہم کسی قسم کی خوشامد' چاپلوسی اور شاہانہ القاب و اعزازت کا پاس لحاظ رکھے بغیر وہ باتیں آپ کو پوری صراحت سے کہنا چاہیں گے جن کا آپ نے اور آپ کے خاندان نے ارتکاب کیا ہے— اللہ' اس کے دین اور اس کے بندوں کی جو آپ نے حق تلفی کی ہے' اس کا کھلا اظہار کریں گے— ہم امید کرتے ہیں کہ جن حقائق کی طرف ہم آپ کی توجہ کرنا چاہتے ہیں آپ انہیں کھلے کانوں سے سنیں گے اور کھلی آنکھوں سے دیکھیں گے—

ان سطور کا مقصد آپ سے محض اختلاف برائے اختلاف نہیں بلکہ آپ کو اس بات سے آگاہ کرنا ہے کہ آپ کی طرف سے حکومت میں لائی جانے والی تبدیلیاں اور آئے دن نئے نئے اداروں (مثلاً مجلس شوریٰ) کا قیام عوام کو

Marfat.com

دھوکا دینے کے علاوہ کوئی مقصد نہیں رکھتا- بلکہ آپ کی طرف سے ان اقدامات کے نتیجے میں مسلمانوں پر ظلم روز بروز بڑھتا جا رہا ھے اور ھم آپ کو یہ باور کرانا چاھیں گے کہ آپ کے دور حکومت میں کلمہ توحید "لاالہ الا اللہ" کے تقاضوں' مقاصد اور اھداف کو سخت نقصان پھنچا ھے اور اپنی حکومت کو مضبوط رکھنے کے لئے شعائر اسلام تک کی کھلی مخالفت کی گئی ھے اور ھم یہ وضاحت بھی کرنا چاھیں گے کہ ھمارا' آپ اور آپ کی حکومت سے اختلاف اصولوں پر مبنی ھے جس کی وضاحت ان سطور میں کردی جائے گی اور اس کی دو وجھیں ھیں :

ا – آپ کے خلافِ شریعت فیصلے:

قرآن و سنت کی نصوص اور علمائے امت کے اقوال اس بات پر متفق ھیں کہ جس شخص نے قانون الٰھی کے مقابلے میں اپنی بات منوانے کی کوشش کی یا کسی انسانی قانون کو لوگوں پر نافذ کرنے کی کوشش کی' وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ھے اور یہ بات اظھر من الشمس ھے کہ آپ کی حکومت شریعت اسلامیہ کے مقابل بھت سے قوانین وضع کرتی' ان پر خود عمل کرتی اور عوام الناس سے بھی زبردستی عمل کرواتی ھے اور سعودی عرب میں

Marfat.com

بیسیوں ادارے ایسے ہیں جو مکمل طور پر وضعی یعنی احکام الٰہی کے خلاف خود ساختہ قوانین کے تابع کام کر رہے ہیں۔

ہم آپ کی توجہ اس صورت حال کی طرف متوجہ کروانا چاہتے ہیں کہ آپ اور آپ کی حکومت اللہ کی شریعت پر عمل کو معطل کر کے طاغوتی نظام کی پیروکار بن چکی ہے اور اس پر مستزاد کہ اپنی انتظامیہ اور پولیس وغیرہ کے ذریعے عوام سے زبردستی اس طاغوتی نظام کی پیروی کرواتی ہے۔

اگر آپ کو ہماری بات پر یقین نہ ہو تو حکومت کی خارجہ پالیسی کی طرف ہم آپ کی توجہ مبذول کرواتے ہیں کہ عرب لیگ کے باہمی معاملات یا اختلافات کس طریقے سے حل کئے جاتے ہیں؟ جب کسی رکن ملک کو کسی دوسرے رکن ملک سے کوئی اختلاف ہو جائے تو اسے حل کرنے کے لئے شریعت اسلامیہ پر عمل کرنے کے بجائے "لیگ" کے خود ساختہ قوانین پر عمل کیا جاتا ہے کیونکہ عرب لیگ کے مسودہ قانون کے نویں ضمیمے میں یہی بات درج ہے اور تمام فیصلے اسی کے مطابق صادر ہوتے ہیں۔ شقیں یہ ہیں:

۱۔ عرب لیگ کے اساسی قانون کے تحت۔

Marfat.com

۲— بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رهتے هوئے—

۳— بین الاقوامی ماحول کے مطابق—

٤— شریعت اسلامیه کے اصول' مبادی کے مطابق اگر عرب لیگ کے ارکان مناسب سمجھیں—

آپ غور کریں که شریعت اسلامیه کی باری سب سے آخر میں اور پھر انتهائی مجبوری و لاچاری کی صورت میں آئی هے— اے بادشاه! آپ خود بتائیں' کیا الله کے دین کا اس سے بڑا مذاق هو سکتا هے؟ آپ کے کفر و ضلالت کے لئے تو یهی کافی تها که آپ نے شریعت اسلامیه کو عالمی طاغوتی نظام کے بعد اور سب سے آخر میں یا اس کے تابع ره کر ذکر کیا هے مگر آپ نے اسی پر اکتفا کرنے کے بجائے اس سے بڑھ کر یه کفر کیا که ارکان لیگ کو شریعت کے اختیار کرنے یا نه کرنے میں قانونی اختیار بهی سونپ دیا—

اب دین کے محافظ عقیدے کے سپاهی اور توحید کے داعی کیا کهتے هیں؟

آپ کو یه بهی معلوم هے که آپ کی حکومت میں سودی کاروبار سودی بینکنگ کو قانونی حیثیت حاصل هے

Marfat.com

ور حکومت خود بنکوں سے سود پر قرض لیتی ھے- جبکه علماء و مشائخ اور سلف صالحین نے کتاب و سنت کی روشنی میں یه بات واضح کی ھے که گناه کا مرتکب اگر اپنے اندر گناه کا احساس رکھتا ھو تو وه محض گنھگار ھے جبکه کسی کبیره گناه کو قانونی جواز فراھم کرنے والا اور اس پر اصرار کرنے والا یعنی سود جیسی نعمت کو جائز سمجھنے والا کافر اور مرتد ھے-

(۲) اختلاف کی دوسری وجه

(کافروں سے دوستی اور مسلمانوں سے عداوت) :

حکومت کی بین الاقوامی سیاست اور خارجه پالیسی اس بات پر شاھد ھے که اسے کفار سے محبت ھے جب که مسلمانوں سے نفرت- کیونکه حکومت اپنے داخلی اور خارجی تمام امور پر مشاورت میں مسلمان حکومتوں کے بجائے مغربی ممالك بالخصوص امریکه وغیره کو ترجیح دیتی ھے اور یه ایك ایسی کھلی حقیقت ھے جس سے انکار کی کوئی گنجائش نھیں- یه بات بھی ریکارڈ پر ھے که آپ کی حکومت نے ۱۹۹۱ء میں سوویت یونین کے اقتصادی تعاون کے لئے ٤٠ ملین ڈالر پیش کئے جبکه روس کے ھاتھ ابھی تك مسلم افغان کے خون سے رنگین ھیں اس

Marfat.com

پر آپ کو "خادم الحرمین الشریفین" ہونے کا زعم بھی ہے- اسی طرح آپ ہی کی حکومت نے ۱۹۸۲ء میں شام کی نصیری حکومت کے تعاون کے لئے ہزاروں ملین ڈالر پیش کئے جب کہ وہ حکومت ہزاروں مسلمانوں کو ذبح کر چکی ہے- الجزائر میں بھی آپ کا کردار یہی ہے-

ان تمام جرائم کے ارتکاب اور ملت اسلامیہ کو نقصان پہنچانے کے باوجود آپ لوگوں کو یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ آپ دین و ملت کے خادم ہیں اور لوگوں سے حقائق چھپاتے ہیں؟ آپ بتائیں کہ یمن میں ہونے والے فسادات کے دوران آپ کا کیا کردار تھا؟

امت کو اس قدر شدید نقصانات سے دو چار کرنے کے باوجود آپ نے اپنے اور اپنی حکومت کے متعلق عوام الناس کو دھوکے میں مبتلا رکھا اور لوگ آپ کے متعلق اصل حقائق سے بے خبر رہے- ہمیں علم ہے کہ آپ نے دنیا میں مختلف مظلوم مسلمانوں کی فلاح و بہبود پر زرِ کثیر بھی خرچ کیا ہے مثلاً افغان مجاھدین وغیرہ پر- مگر یہ خرچ کرنا ان سے محبت اور اسلام کی خاطر نہیں تھا بلکہ امریکی عیسائیوں کے مفادات کی خاطر تھا کیونکہ یمن کے مسلمان بھی تو آخر مسلمان ہی تھے- مگر آپ نے انہیں فراموش کر کے وہاں کی کمیونسٹ حکومت کو

Marfat.com

امداد دی۔

آپ کے قول اور فعل کا تضاد اس بات کی غمازی کرتا ھے کہ آپ کے سیاسی اھداف اور حکومتی امور کا تعین آپ یاآپ کی حکومت کی طرف سے ھونے کی بجائے مغرب کی صلیبی حکومتوں کی طرف سے ھوتا ھے اور آپ محض ان کے تابع مھمل ھیں اور بس۔ جبھی تو آپ ان کے مفادات کی خاطر ھمیشہ سرگرم عمل نظر آتے ھیں۔ امریکی اشاروں پر آپ مسلمانوں سے غصب کئے ھوئے اموال انھی کے خلاف استعمال کرتے ھیں۔ صومالیہ کے مسلمانوں کے معاملے میں آپ کا بالکل یھی کردار رھا ھے۔ مسلمانوں کے عالمی مسائل میں سے اھم ترین مسئلہ' فسلطین کا ھے' جس کے حل کے لئے آپ نے بھی وہ راستہ اختیار کیا جو اعدائے اسلام نے متعین کر رکھا ھے کہ یاسر عرفات کے ذریعے (جو خود سیکولر آدمی ھے) مسلمانوں کو بھول بھلیوں میں ڈال کر یھودی مملکت کو مضبوط کیا جائے۔ آپ نے اپنے ملک کے شدید مالی خساروں کے باوجود یاسر عرفات کی حکومت کی خاطر سو ملین ڈالر خرچ کر دئیے۔ اسی طرح کفار سے آپ کی دوستی اور مسلمانوں سے نفرت کی ایک یہ مثال بھی ھے کہ جب امریکی صدر کلنٹن سعودی عرب کے دورے پر آیا تو اس نے

Marfat.com

ریاض میں آپ سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا اور آپ وفاداری کا حق ادا کرتے ہوئے سر کے بل امریکی فوجی حکام میں اس سے ملاقات کے لئے پہنچے۔

یہ بات ہر طرح کے شک و شبہ اور اختلاف سے پاک ہے کہ مسلمانوں کے مقابلے میں کفار سے دوستی نواقض اسلام میں سے ہے۔ قرآن و حدیث کے بے شمار نصوص اس کے شاہد ہیں۔ کفار سے دوستی کی علامت ان کی عزت کرنا' ان کی تعریفیں کرنا اور ان کی مشکلات میں مسلمانوں کے خلاف ان سے مالی یا سیاسی تعاون کرنا ہے اور اس کا کفار سے اظہار براء ت نہ کرنا بھی ان سے محبت کرنا ہی ہے۔ یہ واضح قسم کا ارتداد جس کے مرتکب شخص پر ارتداد کے احکام جاری ہونے چاہئیں' آپ کے نظام حکومت کا جائزہ شرعی نقطہ نظر سے ہم نے پیش کیا ہے۔ اگر محض دنیوی اعتبار سے بھی دیکھا جائے تو آپ ایک ناکام ترین حاکم ثابت ہوئے ہیں کیونکہ:

۱۔ ملکی اقتصادیات کا اہم ترین ذریعہ "پٹرول" آپ نے امریکی صلیبیوں کے ہاتھ میں دے رکھا ہے' جس پر تصرف کا اب ہمیں کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں اور امریکی کمپنیاں ہمارے (سعودی عرب یا

Marfat.com

مسلمانوں کے) مفادات کی بجائے اس پر
تصرف کرتے ہوئے امریکی (غیر اسلامی)
مفادات کا لحاظ رکھتی ہیں' جس کے
نتیجے میں ہمیں فائدے کی بجائے مسلسل
نقصان ہی ہو رہا ہے کہ ایک وہ وقت تھا
کہ حکومت کے خزانے میں ایک سو چالیس
ملین ڈالر تک ہنگامی ضروریات کے لئے
محفوظ رہتے تھے مگر اب حکومت کو اپنا
نظام جاری رکھنے کے لئے قرض لینا پڑتا
ہے۔

اس پر مستزاد یہ کہ آپ مسلمانوں کے لُوٹے ہوئے
مال سے اپنے محلات کی تعمیر خوب ذوق وشوق سے کر
رہے ہیں۔ مال کی محبت میں آپ لوگوں کی مسابقت
ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ
فرمان کہ "دینار کا بندہ' درہم کا بندہ اور مخملی چادروں
کا بند بلاک ہو گیا" (بخاری) آپ پر صادق آتا ہے۔

۲۔ مزید پیداواری ذرائع کی طرف حکومت
کی کوئی توجہ نہیں بلکہ سعودی عرب
پٹرول کے علاوہ بھی بہت سے قدرتی
وسائل رکھنے والا ملک ہے مگر آپ کی

Marfat.com

اس طرف کوئی توجه نهیں-

۳ خلیجی جنگ کے دوران حلیف ملکوں کی افواج پر اپنے خزانوں کے دھانے کھول دینا جبکه ملك خود اقتصادی طور پر دیوالیه ہونے کے قریب ہو-

اس بگڑتی صورت حال پر قابو پانے اور ملك کو سنگین حالات سے بچانے کے لئے آپ نے مناسب سیاسی و فکری راستے اپنانے کی بجائے مزید وہ راستے اختیار کئے جس سے نقصان پہلے سے اور زیادہ بڑھتا جا رہا ہے- مثلاً بیرون ملك بنکوں سے حکومتی کھاتوں کا خاتمه اور مقامی اور غیر ملکی بنکوں میں سعودی لین دین کی کثرت وغیرہ اس طرح کے اقدامات کی بدولت ہی ملك اس وقت شدید مالی بحرانوں سے گزر رہا ہے اور اس کے سودی قرضوں میں روز بروز اضافه ہوتا چلا جا رہا ہے- الله کا ارشاد ہے که "الله کسی کذاب اور فضول خرچ کو (کامیابی کی) راہ نہیں دکھاتا-" یه تو عام آدمی کے متعلق ہے اور اگر کوئی حاکم وقت ہو تو اس کی سزا اس سے بھی سنگین ہے جیسا که حدیث میں ہے که "تین افراد سے قیامت کے روز الله گفتگو نہیں فرمائے گا' نه ان کی طرف دیکھے گا اور نه ان کا تزکیه فرمائے گا بلکه ان کے لئے دردناك عذاب ہو گا"

Marfat.com

ان میں ایک جھوٹا بادشاہ بھی ھے اور یہ حقیقت ھے کہ آپ نے بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب بھی کیا اور انھیں چھپائے رکھنے کے لئے جھوٹ کا راستہ اپنایا۔

عسکری صورت حال:

شاید آپ بھی اس بات سے متفق ھوں کہ گزشتہ چند دھائیوں سے مسلسل ملک کی افواج پر پورے بجٹ کا ایک تھائی حصہ صرف ھو رھا ھے جب کہ فرانس جیسا ایٹمی ملک اپنی افواج پر کل بجٹ کا صرف چار فیصد صرف کرتا ھے۔ افواج پر اس قدر بے دریغ خرچ کرنے کے باوجود اندرون اور بیرون ملک مسلمانوں کے لئے ان کی خدمات کچھ بھی نہیں' بلکہ حقیقت یہ ھے کہ ملک کی افواج کے نام پر بجٹ کا ایک تھائی حصہ آپ کے خاندان کے امراء ھی ھڑپ کر رھے ھیں۔ ملکی دفاع کو مضبوط کرنے کے نام پر دوسرے ممالک سے فوجی جہاز اور اسلحہ وغیرہ خریدنے کے نام پر عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ بھی بڑھایا جا رھا ھے اور سودے کرنے والے لوگ بالخصوص وزیر دفاع امیر سلطان اپنی کمیشنیں حاصل کرنے کے چکر میں رھتے ھیں۔ اس سے بڑھ کر افسوس ناک بات یہ کہ ملک کے دفاع میں لڑنے والی افواج کے لئے تحفظ کے نقطہ نظر سے

Marfat.com

نہیں بلکہ محض ظاہری خوبصورتی کے نقطہ نظر سے نئی نئی ائیر کنڈیشن چھائونیاں تعمیر ہوتی ہیں- کیا یہ اقدامات افواج کے کردار کو معطل کر دینے والے نہیں؟

اے بادشاہ! ہم یہ حقیقت بیان کرنے سے نہیں رہ سکتے کہ ملک کی اس خراب ترین صورت حال کا سارا بوجھ آپ اور آپ کے وزیر دفاع کے کندھوں پر ہے-

مسئلہ بوسنیا اور خادم الحرمین کی دھوکہ دھی

سعودی نظام حکومت جس ڈگر پر چل رہا ہے' وہ کسی طور بھی ہم سے مخفی نہیں- اس کی اندرونی دینی اور مالی صورت حال گزشتہ بیانات میں واضح کی جا چکی ہے-

یہ بات ہم عرض کر چکے ہیں کہ حکومت سعودیہ کا اصل ہدف مسلمانوں کے مال کو ہر طرح سے ہڑپ کرنا ہے جس کے لئے وہ طرح طرح کے حیلے بہانے اور مکر کرتی رہتی ہے- فلسطین کا مسئلہ حل کرنے کے نام پر جمع کئے جانے والے سارے عطیات حکومت نے وہاں طاغوتی نظام کی توسیع پر ہی صرف کئے ہیں- اسی طرح اب بوسنیا کے مسلمانوں کی امداد کے لئے جمع کئے جانے والے صدقات کا معاملہ ہے- سب سے پہلے ہم یہ پوچھتے ہیں کہ کتاب و سنت کی روشنی میں جو شخص دائرہ

Marfat.com

اسلام سے نکل چکا ہو' مسلمانوں سے دشمنی کی کئی وارداتوں میں شریك ہو' کیا وہ مسلمانوں کی امداد کے نام پر عطیات جمع کرنے کا مجاز ہے؟

سعودی حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ یا بوسنوی مسلمانوں کی سب سے بڑی مذمت یہ ہے کہ اس مسئلے پر جدہ میں ہونے والی کانفرنس میں بڑی دھوان دار مگر کھوکھلی اور بے مقصد تقاریر کے بعد جو قرار داد پاس کی گئی اس میں اقوام متحدہ کو ہی کردار ادا کرنے پر زور دیا گیا- ہمارا سوال یہ ہے کہ پورا عالم اسلام جس میں سعودی حکومت سب سے زیادہ پیش پیش ہے' کیا وہ خود اس مسئلے کو حل کرنے سے قاصر تھے؟ اور حقیقت یہ ہے کہ عالم اسلام نے اپنے اپنے تحفظات کے پیش نظر اپنی قراردادوں کے ذریعے بوسنوی مسلمانوں کو اقوام متحدہ کے رحم و کرم پر چھوڑ کر ان پر بہت بڑا ظلم کیا اور انہیں دھوکہ دیا ہے-

حکومت سعودیہ کی اپیل پر سعودی عوام نے دل کھول کر جب عطیات جمع کر لئے تو حکومت نے اصحاب الخیر کے لئے بوسنیا جانے کے تمام راستے حکماً بند کر دئیے' سفر پر پابندی عائد کر دی اور بوسنیائی فنڈز پہنچانے کی ذمہ داری خود قبول کر لی- اس طرح وہ تمام

Marfat.com

عطیات عیسائی مشنری تنظیموں کے سپرد کر دئیے گئے۔

بتائیے، کیا یہ عمل اصحاب الخیر مسلمانوں، مظلوم مسلمانوں بلکہ اللہ اور رسولؐ کی خیانت نہیں؟ اس خیانت کا ارتکاب تمام عالم اسلام کر رہا ہے اور حکومت سعودیہ بھی کر رہی ہے مگر خادم الحرمین اس جرم میں سب سے زیادہ پیش پیش ہے۔

ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو اس ساری صورت حال سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ مظلوم مسلمانوں کی فتح و نصرت کے لئے دعا گو ہیں۔

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

حرفِ آخر

حمد و صلاۃ کے بعد!

سعودی نظام حکومت اسلام کے خلاف جنگ میں اس قدر آگے نکل چکا ھے کہ اسے اب حقائق سجھائی ھی نھیں دیتے اور وہ آئے دن طرح طرح کے حیلے ایجاد کرتا رھتا ھے—

اندرون ملك علماء کی گرفتاری اگرچہ تعجب کا باعث تھی مگر اس سے بڑھ کر تعجب والی بات یہ ھے کہ اب حکومت نے زیارت حرمین یا حج بیت اللہ کے لیے تشریف لائے ھوئے عملائے کرام کو بھی گرفتار کرنا شروع کردیا ھے— اس شبہ کی بنیاد پر کہ وہ حکومت کے مخالف علماء کی تائید اور حکومتی موقف کی مخالفت میں فتوی دے رھے ھیں کہ بلاد حرمین سے غیر مسلم (عیسائی وغیرہ) افواج کو نکال دیا جائے جو حرمین کی حرمت کی پامالی کے مترادف ھیں—

مزید حیرت کی بات یہ ھے کہ جن فتاوی جات پر ان علماء کرام نے دستخط کیے ھیں ان میں حکومت سعودیہ

Marfat.com

کا براہ راست ذکر تك نهیں اور حقیقت یه هے که بلاد حرمین پر جو قبضه اس وقت "خادم حرمین" کی حکومت کے دوران هوا هے اس کی مثال تاریخ کے کسی دور میں (نه اسلامی دور میں نه جاهلی دور میں) نهیں ملتی-

مناسك حج کی ادائیگی کے لیے تشریف لانے والے علماء کی گرفتاری اور انهیں سزائیں دینا اس بات کا واضح ثبوت هے که حکومت سعودیه پوری کوشش میں هے که کلمه حق اور اس کے حامیوں سے کھلی جنگ لڑی جائے اور اپنے ان فاسد اهداف کی تکمیل کے لیے حکومت وه گھٹیا ترین حربے اور وسائل اختیار کر رهی هے' جن کی نه توشریعت اسلامیه اور کسی دوسرے قانون میں گنجائش هے اور نه فطرت سلیم رکھنے والا کوئی شخص انهیں پسندیدگی کی نگاه سے دیکھتا هے- دیکھئے! سعودی حکومت هر وقت گھات میں رهتی هے که کسی شخص کے منه سے ایك کلمه بھی حکومت کی یا عیسائی افواج کی مخالفت میں نکلے تو اسے گرفتار کرے- یاد رکھیے! اگر حکومت سعودیه اسی ڈگر پر چلتی رهی اور اسے اس کے خطرناك عزائم سے روکا نه گیا تو یه سیلاب سعودی حدود پر بھی نهیں رکے گا بلکه آس پاس کے بهت سے ممالك بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گا-

Marfat.com

جو امت سوا ارب سے زائد افراد پر مشتمل ھے' اس کے لائق نھیں کہ وہ بلاد حرمین کے تقدس کی پامالی پر خاموش تماشائی بنی رھے اور اس پر مستزاد یہ کہ وھاں آئے ھوئے اللہ کے مھمانوں کی توھین بھی کی جا رھی ھو۔

جب ھم یہ بات جان چکے اور سمجھ چکے ھیں کہ حکومت سعودیہ علماء حق پر ظلم ڈھا رھی ھے' انھیں کلمہ حق کھنے سے روکنے کے لیے وہ ھر حربہ استعمال کر رھی ھے تو پھر تمام اھل حق کی ذمہ داری ھے کہ وہ اپنی اسلامی اخوت کا مظاھرہ کرتے ھوئے ان مظلوم بھائیوں یعنی محصور جلیل القدر علماء کی بازیابی کے لیے اپنے اپنے وسائل اور تعلقات بروئے کار لائیں- کیونکہ اس طرح ظلم کا راستہ روکا جا سکتا ھے- اگر ھم نے اس طغیانی کے آگے بند نہ باندھا تو اس صورت حال کا ھم خود بھی کسی وقت شکار ھو سکتے ھیں- والعیاذ باللہ !

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

Marfat.com

(۲)

اخبار و افکار

(عالمی میڈیا کو جاری کئے گئے
بیانات کے تناظر میں)

Marfat.com

Marfat.com

امریکی پالیسی کے خلاف

بنیادی نقطہ نظر

حمدو صلوٰۃ کے بعد!

آپ سب جانتے ھیں اور پھلے بھی میں اس امر کے بارے میں وضاحت کے ساتھ تحریر کر چکا ھوں کہ سعودی عرب اور جزیرہ نمائے عرب کے حکمرانوں نے طاغوتی نظام اور حکمرانوں کی ماتحتی قبول کرلی ھے' چنانچہ بنیادی مسئلہ طاغوتی طاقتیں بالخصوص امریکی حکومت ھے اور نام نہاد برسراقتدار سعودی شاھی خاندان امریکہ کی نمائندگی کر رھا ھے اور اس طرح امریکہ سے وفاداری کر کے وہ عالم اسلام سے غداری کے جرم کا مرتکب ھو چکا ھے- اس کی حکومت اسلامی شریعت کے متضاد ھے جس سے امت مسلمہ کے مفاد پر بھت بڑی زد پڑی ھے- اس کے تمام امورِ حکومت اور معاملات احکامِ الھی سے بغاوت کی غمازی کرتے ھیں- اس قدر بنیادی خلاف ورزی سے تمام امورِ مملکت

Marfat.com

سماجی اور معاشی ہر حوالے سے نظامِ الٰھی کے متضاد ہو گئے ہیں۔

ہم نے امریکی حکومت کے خلاف اس لئے اعلان جہاد کیا ہے کہ امریکی حکومت جابر و ظالم ہے' اس نے نہایت جابرانہ اور بدترین جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اس نے کھلم کھلا اسرائیل کے ظالمانہ عزائم کی تائید اور اس کی ہمت افزائی کی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ارض مقدس پر قبضہ کرلے۔ یہ حقیقت ہے کہ فلسطین اور عراق میں مسلمانوں کے قتل عام کا امریکہ ہی براہ راست ذمہ دار ہے۔

امریکہ کا نام آتا ہے تو ہمیں قنا (لبنان) میں دھماکوں کا خیال آتا ہے۔ ان معصوم بچوں کا خیال آتا ہے جن کے سر اور بازو ہوا میں بکھر گئے تھے۔ امریکہ تو انسانی احساسات سے عاری اور وحشی مجرم ہے۔ اس نے تو بربریت کی تمام حدوں کو پار کرلیا جس کی مثال دنیا کے تمام جنگجو اور نو آبادیاتی ظالموں میں بھی نہیں ملتی۔

امریکہ کی ایسی ہی جابرانہ اور ظالمانہ حرکتوں کی وجہ سے ہم نے اس کے خلاف اعلان جہاد کیا ہے کیونکہ ہمارا دین ایسے حالات میں ہمیں حکم دیتا ہے کہ

Marfat.com

جب ظلم اور جبر حد سے بڑھ جائے تو اللہ کے حکم کے نفاذ کے لئے اٹھ کھڑے ہو- اس لئے ہم امریکہ کو تمام اسلامی ممالک سے نکال دینا چاھتے ھیں -- اب یہ سوال پیدا ھوتا ھے کہ ھمارا جہاد امریکی فوجیوں کے خلاف ھے یاان شہریوں کے خلاف ھے جو ھمارے مقامات مقدسہ میں موجود ھیں یاعام امریکی شہریوں کے خلاف ھے تو حقیقت یہ ھے کہ سب سے پھلے تو ان امریکی فوجیوں کے خلاف ھے جو ھمارے مقدس مقامات پر موجود ھیں - ھمارے دین میں ھمارے مقامات مقدسہ' تمام اسلامی ممالک میں سب سے زیادہ قابل احترام ھیں اور وھاں کسی غیر مسلم کا وجود قابل برداشت نھیں ھے اس لئے تمام امریکی شھری وھاں سے فوراًنکل جائیں' ھم ان کی حفاظت کی کوئی ذمہ داری نھیں لے سکتے - ھم سوا ارب مسلمان ھیں- ھمارے جذبات کسی وقت بھی ردعمل دکھاسکتے ھیں' کیونکہ ھمارے چھ لاکھ معصوم بچے امریکہ کی وجہ سے عراق میں کھانے اور دوائوں سے محروم ھیں - امریکہ کا یہ ظلم عنانِ جنگ کو امریکی فوجیوں سے امریکی شھریوں تک لے جارھا ھے اور اس کی تمام تر ذمہ داری امریکی حکومت ھی پر ھوگی-

امریکہ کے عام شھریوں کے معاملے میں ھم یہ کھتے

Marfat.com

میں کہ وہ امریکی حکومت کی جارحانہ پالیسیوں سے
بری الذمہ نہیں کیوں کہ انھوں نے اپنے ووٹوں کے ذریعہ اس
امریکی حکومت کو قائم کیا ہے جب کہ وہ جانتے تھے کہ
ان کی حکومت نے فلسطین 'لبنان اور عراق میں کیا جرائم
کئے ہیں اور دوسرے مقامات پر بھی اپنے ایجنٹوں کے ذریعے
ہمارے فرزندوں اور علماء کو قید خانوں میں ڈال رکھا ہے۔
ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سب آزاد ہوجائیں۔

میں نے جہاد افغانستان سے بھی بہت کچھ سیکھا
ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ جہاد افغانستان میں حصہ
لئے بغیر میں اتنا کچھ سیکھ سکتا۔ یہ ایک سنہری موقع
تھا' میں اسے ہزاروں سال سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتا
بلکہ میں تو کہوں گا کہ میرے لئے یہ اللہ کاااحسان اور اس
کی تائید تھی۔

امریکہ تو پھر بزدل ہے' روس کی انتہائی طاقت کے
باوجود ہم اعتماد سے آگے بڑھتے رہے اور اللہ نے ہماری
مدد کی۔ ہمیں بھاری سازو سامان جو ہزاروں ٹن میں
تھا اور اس میں بلڈوزر ' وزن اٹھانے والے ٹرک اور خندقیں
کھودنے کی مشینیں شامل تھیں' اپنے مقدس شہروں سے لانا
پڑا۔ جب ہم نے دیکھا کہ روسی جارحیت مجاھدین پر بم
برسا رہی ہے تو ہم نے زیر زمین بڑی بڑی سرنگیں کھودیں

Marfat.com

اور ان میں بڑی بڑی ذخیرہ گاھیں تعمیر کیں- یھاں تك
کہ زیر زمین ھسپتال بنائے- اللہ تعالی کے فضل سے زیر
زمین گزر گاھیں اور پھاڑوں میں دشوار گزار راستے بنائے'
چنانچہ ھمیں بھت سے تجربات سے اللہ عز و جل نے آگاہ
کردیا - سب سے بڑھ کرایك بڑی طاقت کو جو نشہ اور
اس کا جو ایك دبدبہ تھا وہ ھم مسلمانوں کے ذھنوں سے
نکل گیا کیونکہ ھم نے اسے تباہ کردیا تھا-احساس
کمزوری اور تھکن ھم سے رخصت ھو گئے اور یوں اس
خوف سے نجات مل گئی جو امریکہ نے ھمارے ذھنوں میں
بسانا چاھی اور اس سے فائدہ اٹھانے کا عزم کیا ھوا ھے -
میرے ذھن میں اور تمام مسلمانوں کے ذھن میں امریکہ کے
ایك عظیم طاقت ھونے کا خوف ختم ھوچکا ھے جو اس
سے پھلے روس کے متعلق بھی تھا- آج اللہ کے فضل و کرم
سے تمام مسلمانوں کے ذھن خوف سے آزاد ھیں اور ان میں
روح حریت اور قوت بیدار ھوچکی ھے اور وہ ایك دوسرے
کی بھتر طریقے سے مدد اور معاونت کرسکتے ھیں بلکہ کر
رھے ھیں تاکہ مغرب اور خاص طور پر امریکی اثرو رسوخ
کو اسلامی ممالك سے ھمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے -
ھم پُر اعتماد ھیں- اللہ جل شانہ کے حکم سے مسلمان
فاتح ھوں گے- جزیرہ نمائے عرب پر اللہ کے دین کا نفاذ

Marfat.com

مسلمانوں کی شان وشوکت کا باعث ہوگا اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی تائید وحمایت حاصل ہو جائے گی۔

اللہ کے کرم سے ہم ایک قوم ہیں اور ہماری ایک طویل تاریخ ہے۔ پندرہ سو سال سے ہم ایک عظیم مذہب پر عمل پیرا ہیں، جس میں زندگی کے ہر شعبے پر نہایت جامع طریقہ عمل موجود ہے۔ اس میں وضاحت کے ساتھ وہ تمام حقوق وفرائض اور طریقے وضع کردیئے گئے ہیں جس کے ذریعے انفرادی مسلمانوں اور غیر مسلموں کے تعلقات، ان سے برتاؤ، ممالک کے درمیان روابط، زمانہ جنگ اور امن کے دوران متعین ہیں۔ اس لئے ہمیں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

اگر آپ ہماری تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ مسلم حکومتوں نے تمام حکومتوں، مسلم یاغیر مسلم سے روابط استوار رکھے ہیں اس میں مشترکہ مفادات کا خیال رکھا ہے۔ زمانہ جنگ اور امن میں مختلف معاہدات بھی کئے ہیں۔

دہشت گرد کون ہے؟

روس کی تباہی کے بعد جس میں امریکہ کا کوئی قابل ذکر کردار نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے

Marfat.com

مجاهدین افغانستان کا کارنامہ ہے' امریکہ اور بھی مغرور اور ہٹ دھرم ہو گیا ہے اور اس نے اپنی چودھراہٹ قائم کرنے کے لئے نیو ورلڈ قائم کرنے کا شوشہ چھوڑ دیا ہے۔ اس نے عام لوگوں کے ذہنوں میں یہ بٹھانا شروع کر دیا ہے کہ وہ جو چاہئے من مانی کر سکتا ہے' لیکن وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا۔ اس نے میرے اور دوسروں کے خلاف الزامات لگانے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ سب کچھ اس کی خواہشات اور معیار کے مطابق ہے' جو مساوات کے اصولوں کے خلاف ہے۔ اس کے معیار دہرے ہیں۔ جو اس کے جبر اور نا انصافی کی نشاندہی کرے' وہ دہشت گرد ہے۔ وہ ہمارے ممالک پر بزور طاقت قبضہ کرے' ہمارے قدرتی وسائل پر ڈاکہ ڈالے' ہم پر اپنے ایجنٹوں کی حکومت مسلط کر دے اور ہم اللہ کے حکم کو چھوڑ دیں تو سب ٹھیک ہے اور اگر ہم مزاحمت کریں تو اس کی نظر میں دہشت گرد۔ اور امریکہ کا یہ رویہ سب پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اگر معصوم اور غریب فلسطینی بچے جارح اور ظالم اسرائیل کے اپنے ملک پر جابرانہ قبضے کے خلاف اس کی فوج کو پتھروں سے ماریں تو وہ دہشت گرد مگر جب اسرائیل کے طیارے قنا (لبنان) میں اقوام متحدہ کی عمارت پر بم برسائیں جس میں عورتیں اور بچے تھے تو امریکہ

Marfat.com

اسرائیل کی مذمت بھی نہیں کرنے دیتا- مسلمان اپنا حق مانگتے ہیں تو ان کی مذمت کرواتا ہے اور اسی دوران آئرش رنی پبلکن آرمی کے سربراہ جیری آدم کا بحیثیت سیاسی سربراہ وائٹ ہائوس میں استقبال کرتا ہے - دشمن تو دراصل مسلمان ہیں جو اپنے حق کے لئے آواز اٹھاتے ہیں- جہاں کہیں بھی ہم دیکھتے ہیں' امریکہ دہشت گردوں اورمجرموں کا تمام دنیا میں سردار نظر آتا ہے - ہزاروں میل دور جاکر غیر فوجی شہروں پر ایٹم بم گرانا امریکہ کی نظر میں دہشت گردی نہیں ہے - یہ ایٹم بم دراصل پوری قوم پر برسائے گئے تھے - بچے عورتیں اور بوڑھے جاپانی آج بھی نشانی کے طور پر موجود ہیں اور ان جاپانی شہروں کے ملبے آج بھی اس دہشت گردی کی یاد دلاتے ہیں- امریکہ اس کو دہشت گردی نہیں سمجھتا کہ ہمارے ہزاروں بیٹے اور بھائی عراق میں مر جائیں کیونکہ ان کو خوراک اور دوائیں نہیں مل رہیں -چنانچہ امریکہ جو کچھ کہتا ہے اس کی کوئی بنیاد نہیں' کوئی اصول نہیں اور ہم اس کا کوئی اثر نہیں لیتے' کیونکہ اللہ جل شانہ کی ذات پر ہمیں مکمل یقین اور بھروسہ ہے اور امریکہ کے خلاف جنگ میں ہمیں اس کی حمایت وتائید حاصل ہے- اللہ نے ہم پر یہ فرض عائد کیا ہے اور ہم اس کو پورا کر رہے ہیں-

Marfat.com

ھم اپنے ان عظیم سپوتوں اور بھادروں کو یاد کررھے ھیں جنھوں نے ریاض اور الخوبر (دھران) میں امریکی قابضوں کو جھنم رسید کیا – ھم اپنے سپوتوں کو ھیرو اورمرد کھتے ھی رھیں گے– انھوں نے اپنی قوم کو بے غیرتی اوربے شرمی سے نجات دلائی اور پوری قوم کا سر فخر سے اونچا کیا– ھم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ھیں کہ وہ ان کی شھادت قبول فرمائے –

دھماکے یا ردِ عمل

دھماکے مسلمانوں کے معاملات میں امریکہ کی بے جا مداخلت کا ردعمل ھیں– امریکہ جارحیت کی حدودسے آگے بڑھ کر ھمارے قبلہ' جو دنیا کے تمام مسلمانوں کے لئے محترم ترین مقام ھے' پر قبضہ کرنا چاھتا ھے– اس لئے دھماکے امریکہ کو باھر نکالنے کے لئے تھے'چنانچہ اگر امریکہ اپنے بیٹوں کو مروا نا نھیں چاھتا تو ھمارے محترم علاقوں سے فورا باھر نکل جائے– ریاض اور الخوبر میں جو دھماکے ھوئے تو یہ کوئی راز کی بات نھیں کہ میں سعودی عرب میں موجود نھیں تھا مگر میں ان لوگوں کو شاباش دیتا ھوں جنھوں نے یہ بڑا کام کیا– یہ ان کا کارنامہ ھے جیسا کہ میں نے پھلے کھا' وہ ھمارے ھیرو

Marfat.com

ھیں — میں انھیں اسی نظر سے دیکھتا ھوں کہ وہ اس پرچم کے علم بردار ھیں جس پر لکھا ھے :

"اللہ کے سوا کوئی دوسرا الٰہ نھیں"

اس طرح اس لا دینیت اور ناانصافی کا خاتمہ ھو گا جو امریکہ نے پیدا کی ھے — میں یہ بھی کھوں گا کہ انھوں نے ایک عظیم کام کیا جو باعث فخر ھے اور اس میں حصہ نہ لینے کا مجھے افسوس ھے —

آپ جانتے ھیں کہ ھر عمل کا رد عمل ھوتا ھے— اگر وھاں امریکی موجود ھے تو یہ ایک عمل ھے' اور ردِ عمل اس کا فطری تقاضا ھے— اس بے جا موجودگی کے خلاف دوسرے لفظوں میں دھماکے اور امریکی فوجیوں کے قتل جاری رھیں گے — یہ امریکی فوجی اپنا ملک اور خاندان چھوڑ کر صرف غرور اور ضد میں یھاں آئے ھیں تاکہ ھمارے تیل پر قبضہ جمائیں' ھماری تذلیل کریں اور ھمارے دین پر رکیک حملے کریں— جھاں تک سعودی حکمران خاندان کا تعلق ھے' وہ ان کے آلہ کار ھیں اور جو کچھ ھو رھا ھے اس کے ذمہ دار ھیں — وہ امریکہ کے حاشیہ بردار ھیں اور اس کے محافظ ھیں — عوام اور نوجوان اس پر زور دے رھے ھیں کہ شاخوں کو کاٹنا اتنا ضروری نھیں جتنا کہ فساد کی جڑ کو کاٹا جائے' یہ ضروری ھے—

Marfat.com

سارا زور اسی نکتہ پر ھے کہ جھاد امریکی فوجیوں کے خلاف ھو—

اللہ کے دین کا کام کرنے والوں کے خلاف ھمیشہ سازشیں ھوتی آئی ھیں اور یہ سازشیں اھل کفر کا باعث فخر کارنامہ ھوتی ھیں— مگر مقام افسوس ھے کہ اللہ کے دین کا کام کرنے والوں کے خلاف خود مسلمان ھی اھل کفر کا آلہ کار بن کر سازشیں کرنے لگیں— جن لوگوں نے اللہ کے دین کا پرچم بلند کیا اور لوگوں میں یہ شعور بیدار کیا کہ سعودی حکومت اس وقت امریکی سامراج کے زیر نگرانی اپنی حکمرانی کو قائم رکھنا چاھتی ھے' ان کے خلاف سازشیں اور بغاوت کے مقدمے ایک عام سی بات ھے— شیخ عمر عبدالرحمان ایک مسلمان عالم ھیں اور پورے عالم اسلام میں معروف ھیں— وہ امریکی ظلم اور ناانصافی کا منہ بولتا ثبوت ھیں— ان کے خلاف بے بنیاد مقدمات گھڑے گئے حالانکہ وہ نابینا ھیں— ھماری اللہ قادر مطلق سے دعا ھے کہ وہ ان کو بری کر دے — اپنے مصری ایجنٹوں اور حواریوں کو خوش کرنے کے لئے امریکہ نے انھیں ڈھائی سو سال قید کی سزا دی ھے — ان کے ساتھ بہت بُرا سلوک ھو رھا ھے جو کسی طرح بھی ایک بوڑھے اور مسلمان عالم کے ساتھ نہیں ھونا چاھئے —

Marfat.com

اگر امریکی حکومت اس بات میں سنجیدہ ھے کہ اس کے اندرون ملك دھماکے نہ ھوں تو اسے سوا ارب مسلمانوں کے معاملات میں اپنی ٹانگ اڑانی چھوڑ دینی چاھئے- ان کے جذبات کو ٹھیس نہیں پھنچانی چاھئے- میں یوسف رمزی کو نہیں جانتا لیکن یہ بات ذھن نشین رھنی چاھئے کہ وہ ھزاروں فلسطینی' لبنانی اور عراقی جو مارے گئے یا بے گھر ھوئے' ان کے بھی بھائی اور رشتہ دار ھیں' وہ سب یوسف رمزی کو ایك مثال اور استادبنا لیں گے اور امریکی حکومت انھیں مجبور کر رھی ھے کہ وہ باھر کی جنگ کو امریکہ کے اندر لے آئیں - امریکی حکومت ھر چیز کو ممکن بنا لیتی ھے کہ امریکی خون کی حفاظت ھو اور ادھر مسلمانوں کا خون اتنا ارزاں ھو چکا ھے کہ بے دریغ بھایا جا رھا ھے اور اس کی ھر جگہ اجازت ھے - میں سمجھتا ھوں کہ اس عمل سے امریکی حکومت خود کو نقصان پھنچا رھی ھے' امریکی عوام کو نقصان پھنچا رھی ھے اور پھر مسلمانوں کو تو وہ نقصان پھنچا ھی رھی ھے- میرے متعلق امریکہ کا یہ الزام کہ میں نے ورلڈ ٹریڈ سینٹر 'نیو یارك سٹی کو بم سے اڑانے میں مالی امداد فراھم کی تھی' سراسر جھوٹ ھے - اس دھماکے سے میرا کوئی تعلق نہیں-

Marfat.com

ھماری جھد و جھد اور امریکی پروپیگنڈا

میرے فوجی صومالیه میں جنرل فرح عدید کے شانه بشانه امریکی فوج کے خلاف لڑے ھیں لیکن ھماری اصل لڑائی امریکی دھشت گردی کے خلاف ھے- امریکه نے اقوام متحدہ کی آڑ میں صومالیه میں اپنے اڈے بنانے کی کوشش کی تاکه وھاں سے سوڈان اور یمن پر قبضه کر لیا جائے- ھر اسلامی ملك ھمارا گھر ھے- امریکه نے ھمارے گھر میں داخل ھو کر (فلسطین اور عراق کے) مسلمانوں کو قتل کیا- امریکه منافق ھے- ھم نے اس کے خلاف جھاد کیا بالآخر میرے ساتھیوں نے جنرل فرح عدید سے مل کر امریکیوں کو صومالیه سے مار بھگایا- ھمیں اپنے جھاد پر کوئی شرمندگی نھیں ھے- فرح عدید کے پاس صرف تین سو سپاھی تھے جب که ڈھائی سو مجاھدین میں نے بھیجے تھے- ھمیں مقامی مسلمانوں کی اخلاقی امداد بھی حاصل تھی- ایك بارودی دھماکے میں ایك سو امریکی مارے گئے- جھڑپوں میں مزید اٹھارہ امریکی مارے گئے- ایك دن ھمارے ساتھیوں نے شوٹ میزائل سے امریکی ھیلی کاپٹر مار گرایا- پائیلٹ نے پیرا شوٹ سے چھلانگ لگائی اور اسے پکڑ لیا گیا اور اس کی ٹانگ میں رسی باندھ کر مقدیشو

Marfat.com

کی سڑکوں پر گھسیٹا گیا- یہ منظر بین الاقوامی میڈیا نے بڑھ چڑھ کر پیش کیا- یوں اٹھائیس ہزار امریکی فوجی صومالیہ سے دُم دبا کر بھاگ گئے اور ہمیں معلوم ہو گیا کہ امریکی بھگوڑے ہیں-

دراصل مقدیشو' صومالیہ میں امریکییوں نے جا کر بڑے زور و شور سے پروپیگنڈا کیا تھا تا کہ لوگوں کے دلوں میں ایک دھشت بٹھا دی جائے کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے - یعنی عام طور پر پوری دنیا کو اور خاص طور سے مسلم دنیا کو خوف زدہ کردیا جائے کہ امریکہ پوری دنیا میں جو چاہے کرسکتا ہے- لیکن جیسے ہی وہ موغا دیشو کے ساحل پر اترے وہاں انھیں صرف بچے ملے اور کوئی نہ تھا- سی این این اور دوسرے ذرائع ابلاغ نے ان کی تصویریں بنانی شروع کیں- 'فوجی وردیاں اور بھاری اسلحہ سے لیس فوجی خود کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت ثابت کررہے تھے - ان کے خلاف تحریک مزاحمت شروع ہوگئی کہ یہ ہمیں مفتوح کرنے آئے ہیں- مسلمانوں نے یقین نہیں کیا کہ امریکی صومالیوں کو بچانے آئے ہیں - انسان کے دل میں اگر صحیح احساسات ہوں تو وہ مرنے والے بچوں میں فرق نہیں کرتا' چاہے مرنے والا فلسطینی ہو یا لبنانی' عراقی یا بوسنیائی 'چنانچہ صومالی عوام کیسے

Marfat.com

یقین کرلیتے کہ ان مقامات پر بچوں کو مارنے والے ہمارے بچوں کو بچانے آئے ہیں– اللہ کے فضل و کرم سے وہاں امریکی قابض فوج کو شکست سے دوچار ہونا پڑا اور کچھ حاصل کئے بغیر وہاں سے روانہ ہو گئی لیکن پروپیگنڈے میں دعویٰ جاری رکھا کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے– امریکی وہاں سے بھاگے کیونکہ وہ ان کی مزاحمت بھی برداشت نہ کرسکے– جوغریب اور غیر مسلح تھے' ان کا اسلحہ صرف یہ تھا کہ وہ اللہ عز و جل پر ایمان رکھتے تھے اور امریکی پروپیگنڈے کو جھوٹا سمجھتے تھے– ہمیں وہیں پتہ چلا کہ امریکیوں میں ذرا بھی روحانی اور اخلاقی جرأت نہیں کہ وہ مقابلہ کرسکیں جبکہ روسی فوجی قدرے بہتر تھے کہ کچھ مقابلہ تو کرتے رہے– امریکی فوجی تو بھاگ کھڑے ہوئے– لڑنے والوں کا ذرا بھی مقابلہ نہ کرسکے–

ہم نے دنیا کو بتا دیا کہ امریکہ کا نیو ورلڈ نہیں چلنے دیں گے– صومالیہ میں پاکستانی فوجی زیادہ تر بارودی سرنگوں کا شکار ہوئے–یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جن اسلامی ملکوں نے صومالیہ میں اپنے دستے بھیجے وہاں کی حکومتوں نے امریکی ایجنٹوں کا کردار ادا کیا اور یہ بات طے ہے کہ موجودہ امریکی حکومت پر یہودیوں

Marfat.com

کا اثر ھے– امریکی سیکرٹری دفاع اور وزیر خارجہ البرائٹ دونوں یھودی ھیں–

ھمارے ارادے مضبوط ھیں

ھمارا ایك خاندانی کاروباری سرمایہ سعودی حکمران یعنی شاھی خاندان نے دبا ر کھا ھے – انھوں نے تقریباً نو مرتبہ اپنے نمائندے خرطوم بھیجے اور میری ماں‘چچا اور بھائیوں کو کھا کہ میں اپنی سب کاروائیاں بند کر کے واپس سعودی عرب آجائوں اور شاہ فھد سے معافی مانگ لوں ‘مگر میں نے آرام سے اپنے خاندان والوں سے معذرت کرلی کیونکہ میں جانتا ھوں اس کے پس پردہ کون سی طاقت کام کررھی ھے – سعودی حکمران میرے اورمیرے خاندان والوں کے درمیان مسائل پیدا کرنا چاھتے ھیں تاکہ وہ ان کے خلاف اقدامات کرسکیں– مگر اللہ کے فضل سے وہ اس میں کامیاب نھیں ھوسکے– میں نے واپس جانے سے انکار کردیا – میرے خاندان کے ذریعے مجھے پیغام دیا گیا کہ اگر میں واپس نہ آیا تو میرے تمام اثاثے ضبط کرلئے جائیں گے اور مجھے شھریت سے محروم کر کے میرا سعودی پاسپورٹ اور شناخت ختم کردی جائے گی اور میرے خلاف سعودی اوربین الاقوامی ابلاغ کے ذریعے

Marfat.com

پروپیگنڈا کر کے مجھے بدنام کر دیا جائے گا – وہ سمجھتے ھیں کہ ایک مسلمان اپنے دین پر سودے بازی کرے گا– میں نے ان سے کہا کہ جو چاھو کر لو یہ اللہ کی مملکت ھے' ھم جانے سے انکار کرتے ھیں– ھم عزت و شرف سے رہ رھے ھیں اور اس کے لئے اللہ کے شکر گزار ھیں– یہ ھمارے لئے بھت بھتر ھے کہ ھم ایک درخت کے نیچے یھاں پھاڑوں کے درمیان رہ رھے ھیں بہ نسبت اس کے کہ اللہ کی مقدس زمین میں غلامی اور بے عزتی کی زندگی گزاریں اور اللہ کی عبادت بھی نہ کر سکیں جھاں نا انصافی کا دور دورہ ھے– بے شک اللہ کے سوا کوئی طاقت کا سرچشمہ نھیں–

ھم موت سے نھیں ڈرتے

بارھا مجھے گرفتار کرنے اور قتل کرنے کی کوششیں ھو چکی ھیں اور ایسا گزشتہ سات سال سے ھو رھا ھے– اللہ کے فضل سے ان کی کوئی کوشش کامیاب نھیں ھوئی– مسلمانوں اور پوری دنیا کے لئے یہ اس بات کا کھلا ثبوت ھے کہ امریکہ نا اھل ھے' کمزور ھے' جبکہ وہ پوری دنیا میں اپنے آپ کو لوگوں کے ذھن میں طاقت ور کے طور پر بٹھانا چاھتا ھے– ایک مکمل عقیدہ رکھنے والے کا ایمان ھے کہ زندگی اللہ کے اختیار میں ھے اور بچانے والا

Marfat.com

بھی صرف وھی قادر مطلق ھے- جھاں تك زندگی کا خوف ھے آپ کے لئے سمجھنا مشکل ھے' جب تك آپ کا یقین پختہ نہ ھو- یہ ھمارا ایمان ھے کہ کوئی ایك سانس بھی زیادہ نھیں لے سکتا جو اس کی قسمت میں اللہٗ نے مقرر کر دئیے ھیں- ھم دیکھتے ھیں کہ اللہٗ کے مقصد کے لئے مرنا باعث عزت ھے جس کی خواھش ھمارے نبی صلی اللہٗ علیہ وسلم نے بھی کی تھی- ان کا کھنا ھے اور حدیث شریف میں آیا ھے کہ :

"اللہٗ کی قسم یہ میری آرزو ھے کہ میں اللہٗ کی راہ میں لڑتا ھوا مارا جائوں اور میں پھر زندہ ھوں' مارا جائوں اور پھر زندہ ھوں' مارا جائوں-"

' اللہٗ کی راہ میں مرنا بڑے اعزاز و شرف کی بات ھے اور ایسا صرف قوم کے مقبول بندوں کے ساتھ ھی ھوتا ھے- ھم کو ایسی موت پسند ھے بالکل ایسے ھی جیسا آپ کو زندہ رھنا پسند ھے- ھمیں کوئی خوف نھیں بلکہ ھم تو اسی طرح کی موت کی خواھش رکھتے ھیں-

امریکی حکومت یا کلنٹن اور بش کا نام آتے ھی ھماری نظروں کے سامنے اور ھمارے ذھن میں ھمارے بچوں کے کٹے ھوئے سروں اور ان کے کٹے ھوئے اعضاء کی تصویر گھوم جاتی ھے جو ابھی سال بھر کے بھی نہ ھوئے تھے' ان

Marfat.com

بچوں کی تصویر اور ان کے کٹے ہوئے ہاتھ جو عراق میں مارے گئے اور ان یہودیوں کی تصویر گھوم جاتی ہے جو اپنے ہاتھوں میں ہتھیار لئے ہمارے بچوں کو ہلاک کر رہے تھے۔ مسلمانوں کے ذہن اور دل مملکت امریکہ اور اس کے صدر کے لئے نفرت سے بھرے ہوئے ہیں۔ امریکی صدر کا دل کوئی لفظ نہیں جانتا' ایسا دل جو یقیناً سینکڑوں بچوں کا قاتل ہے۔ ہم جزیرہ نمائے عرب کے لوگ اسے کوئی لفظی پیغام نہیں دینا چاہتے کیونکہ وہ کوئی لفظ سمجھتا ہی نہیں۔ اگر کوئی پیغام میں دینا بھی چاہوں تو وہ صرف امریکی فوجی مائوں کے نام ہے جن کے بیٹے وردیاں پہن کر آئے اور غرور سے چلتے ہوئے ہماری سرزمین پر اترے اور ہمارے عالموں کو قید خانوں میں ڈال دیا گیا۔ میں کہتا ہوں کہ یہ سوا ارب مسلمانوں کے دلوں میں انتقام کی آگ بھڑکا گئے۔ اگر امریکی مائیں اپنے بیٹوں کے لئے فکر مند ہیں تو وہ امریکی حکومت اور امریکی صدر کی پالیسیوں پر احتجاج کریں اور اپنے صدر کے امریکی لاشوں کے سامنے کھڑے ہو کر غمزدہ ہونے سے گمراہ نہ ہوں۔ اس کی جھوٹی باتوں میں نہ آئیں اور سعودی عرب میں حریت پسند مجاہدوں کو دہشت گرد نہ کہیں۔ یہ امریکی صدر ہی ہے جو دہشت گرد ہے اور ان کے بیٹوں کو یہودی مفاد

Marfat.com

کی خاطر موت کے منه میں پھینك دیتا ھے- ھمیں یقین ھے
که امریکی فوجی سعودی عرب صرف اس لئے آیا ھے که وہ
مسلمانوں اور ان لوگوں کے درمیان خلیج پیدا کرے جو اللّٰه
کے احکام اور مرضی کے خلاف حکومت کر رھے ھیں-
میں صاف صاف آپ کو بتا دینا چاھتا ھوں که وہ اسرائیل
کی مدد کرنے آئے ھیں- وہ اسرائیل جس نے فلسطین پر
قبضه کر لیا ھے اور مسلمانوں کے وقار اور جان و مال سے
کھیل رھا ھے- اس کھیل میں امریکه اس کا برابر کا
شریك ھے-

فتاویٰ جھاد اور ھمارا دینی فریضه

ھم نے امریکی حکومت کے خلاف جھاد کا اعلان
اس لئے کیا ھے که امریکه کی حکومت جابر و ظالم ھے-
جب ظلم اور جبر حد سے بڑھ جائے تو ھمارا دین ھمیں
جھاد کا حکم دیتا ھے- لھٰذا اپنے دین کے حکم کو پورا
کرنا ھم اپنا فرض سمجھتے ھیں- ھم امریکی بالادستی دنیا
سے ختم کرنے کے لئے اپنا جھاد جاری رکھیں گے-

امریکیوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا میرا مشن
صرف میرے ھی فتویٰ پر مبنی نھیں بلکه حرمین شریفین کے
علمائے کرام نے یھود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالنے

Marfat.com

کے لئے جہاد کی فرضیت کا فتویٰ جاری کیا ہوا ہے- اس میں شیخ حصفہ بن عبدالرحمان الھویٰ بھی شامل ھیں جنھوں نے "امریکہ کے حرمین شریفین پر قبضہ اور اس کے مذموم عزائم "کے عنوان سے ایک ضخیم کتاب لکھی ھے- اس میں امریکہ کے مستقبل کے عزائم کے حوالے سے خاصی چشم کشا باتیں تحریر ھیں- سلطان بن الصودہ' شیخ بشرالمکی' شیخ یحییٰ' شیخ ابراھیم الدبایان اور شیخ سعید بن زبیر سمیت برادر ملک پاکستان کے جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا سمیع الحق اور مولانا سعد تھانوی شامل ھیں-

امریکہ اور اسرائیل کے خلاف انٹر نیشنل اسلامک فرنٹ قائم ھو گیا ھے- دنیا بھر میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جد و جھد کرنے والی اسلامی تحریکیں اب متحد ھو کر جد و جھد کریں گی- ھم واضح طور پر اعلان کرتے ھیں کہ ھمارے لئے دنیا کے ممالک کی "بارڈر لائن" کی کوئی پابندی نھیں- ھم دنیا بھر میں مظلوم مسلمانوں کو امریکہ اور اسرائیل کے مظالم اور سازشوں سے نجات دلانے کے لئے اقدام کریں گے- اس کام میں مجھے شیخ تعبیر کے علاوہ مصر کے جلاوطن رھنما ایمن الظواھری کی مدد حاصل ھے- امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں دھماکہ کرنے

Marfat.com

کے الزام میں ڈھائی سو سال قید کی سزا بھگتنے والے مصری نابینا رھنما شیخ عمر عبدالرحمان کے تینوں بیٹوں محمد عمر عبدالرحمان' احمد عمر عبدالرحمان اور عاصم عمر عبدالرحمان اور مصر کے صدر انور سادات کو قتل کرنے والے مصری خالد اسلام بولو بھی ھمارے ساتھ ھیں-

اب مسلم دنیا میں امریکہ کی من مانی ختم ھونے کے دن آ گئے ھیں- اس نے مسلم دنیا کو اپنے زر خرید غلاموں کی طرح رکھا ھوا ھے اور ھمارا نصب العین دنیا سے امریکہ کا غلبہ ختم کرنا ھے-

ھم امریکہ کو تمام اسلامی ممالک سے نکال دینا چاھتے ھیں جھاں اس نے ھمارے اسلامی ممالک کی معیشت پر قبضہ کیا ھے- امریکہ دنیا بھر میں دھشت گردی کروا رھا ھے- ھم اس خوف اور دھشت کو مٹا دینا چاھتے ھیں جو امریکہ اپنی بدمعاشی سے قائم کئے ھوئے ھے- ھم امریکہ کو تباھی سے دوچار کر کے چھوڑیں گے-

ھمارے مسلم بادشاھوں کو چاھئے کہ وہ اب امریکہ کی کاسہ لیسی چھوڑ دیں ورنہ ان کے عوام ان کے خلاف اٹھ کھڑے ھوں گے-اور انھیں سوائے امریکہ کے اور کوئی پناہ نھیں دے گا- یہ کتنے افسوس کی بات ھے کہ کماتے ھمارے عوام ھیں اور کھاتے ھیں امریکہ اور ھمارے عیاش

Marfat.com

حکمران – اس لئے پہلے ہم امریکہ کے ناک میں دم کریں گے – اگر ہمارے حکمران امریکہ کے معاون بنے اور انہوں نے ہمارے خلاف کوئی کاروائی کی تو ہم ان ملکوں میں امریکی اڈوں کو بھی نشانہ بنائیں گے – جہاد ہمارے اوپر ایسے ہی فرض ہے جس طرح نماز – نماز بعض موقعوں پر موخر ہو سکتی ہے لیکن جہاد میں تاخیر قوموں کو مٹا دیتی ہے – اسلام دنیا میں زندہ رہنے آیا ہے' مٹنے نہیں آیا – ہم اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے اپنے آپ کو ختم کر دیں گے – اگر اسلام زندہ رہا اور ہم مٹ گئے تو یہ اسلام کی کامیابی ہے – جہاد کے راستے میں رکاوٹ بننے والے حکمرانوں کو اپنے انجام سے ڈرنا چاہئے – ہمیں اس بات کا علم ہے کہ امریکہ آج ہم سے خائف ہے اور وہ اپنی خفت مٹانے کے لئے ہمیں مٹانا چاہتا ہے – لیکن جب تک ہم زندہ ہیں اس وقت تک امریکہ کو چین سے بیٹھنے نہیں دیں گے –

افغانستان پر حملہ

مجھے امریکی حملے کا اسی وقت پتہ چل گیا تھا جب اس سلسلے میں ابتدائی بات چیت ہو رہی تھی اور معاملات طے ہو رہے تھے – ہمارے ٹھکانے تباہ ہو سکتے

Marfat.com

ھیں مگر مجھے ھلاك یا گرفتار کرنے کا منصوبہ اتنی آسانی سے کامیاب نھیں ھو سکتا- وقت آنے پر ھم بدلہ ضرور لیں گے کیونکہ ھم نے خطرات سے کھیلنا سیکھ لیا ھے- افعانستان اور سوڈان پر امریکی حملے جارحیت ھیں لیکن یہ حملے مسلمانوں کے عزم و حوصلہ کو نھیں دبا سکتے- اس طرح کے اقدامات ھمیں مقامات مقدسہ کو آزاد کرانے سے نھیں روك سکتے- اصلی جنگ اب شروع ھوئی ھے- اب امریکیوں کو اس کا جواب جھیلنے کے لئے تیار رھنا چاھئے- ھم نہ تو میزائل کے حملوں سے ڈرتے ھیں اور نہ دھمکیوں اور جارحانہ اقدامات سے- ھم نے اب اللہ کے فضل سے سیکھ لیا ھے کہ حملوں سے کیسے بچا جاتا ھے اور کیسے محفوظ رھا جا سکتا ھے- ھم دس برس تك روس کی بمباری کا شکار رھے اور اب مزید قربانیوں کے لئے تیار ھیں-

مجھے ملا عمر کی قیادت پر فخر ھے کہ انھوں نے جرأت مندی سے میری حمایت کا اعلان کیا ھے جب کہ بھت سے اسلامی ملك میری گرفتاریوں کے لئے اپنی زمین امریکہ کے حوالے کر رھے ھیں- انھیں اپنے دشمن کے لئے اپنی زمین استعمال ھونے پر شرم آنی چاھئے- آخر کار امریکہ ان کے کام نھیں آئے گا- امریکہ ایك مفاد پرست اور

Marfat.com

چالاك شیطان ھے- جب اسے مطلب ھوتا ھے تو وہ اپنے حق میں فضا ھموار کر لیتا ھے- لیکن جب ان ملکوں کو اس کی حمایت کی ضرورت ھوتی ھے تو وہ اپنی حمایت اس ملك کے پلڑے میں ڈالتا ھے جس سے اسے وقتی فائدہ پھنچ سکتا ھے-

افغانستان اور سوڈان پر امریکی حملوں کے متعلق میں قسم کھا کر کھتا ھوں کہ بدلہ ضرور لوں گا اور امریکہ کو یہ سبق سکھائوں گا کہ کس طرح چھوٹے ملکوں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا جا تا ھے- امریکہ جواب لینے کے لئے تیار رھے- ھماری طرف سے انتظامات مکمل ھیں- امریکہ دنیا کا سب سے بڑا دھشت گرد ھے جو اسرائیلی غنڈے کی پشت پناھی کر رھا ھے- ھمیں دھشت گرد قرار دینے والا اپنی تاریخ کو ایك بار دیکھ لے- اس نے دنیا میں کوئی موقع ھاتھ سے نھیں جانے دیا- ابھی دنیا ناگا ساکی' ھیروشیما ویت نام' ایران اور عراق پر دھشت گردی کو نھیں بھولی-

ھم افغانستان سے فارغ ھو کر کشمیر کی طرف توجہ دینا چاھتے تھے لیکن پاکستان کی سابقہ حکومت نے امریکی دبائو کی وجہ سے عرب مجاھدین کو اپنی سرزمین سے نکل جانے کا حکم دے دیا- طالبان کو پاکستان یا

Marfat.com

امریکه کا ایجنٹ ہونے کا پروپیگنڈا بھی کیا گیا- جب که طالبان نے مجھے امریکه کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو پھر وہ امریکه کے ایجنٹ کس طرح ہو سکتے ہیں- دراصل ایران کابل پر عبدالعلی مزاری کے ذریعه اپنا اثر چاہتا تھا- مزاری کے قتل سے ایران کا منصوبه ناکام ہو گیا- امریکه ایران اور افغانستان کا مشترکه دشمن ہے- ایك دن ایران اور افغانستان کے تعلقات درست ہو جائیں گے- امریکه چین کو مسلمانوں سے لڑانا چاہتا ہے- میرے خیال میں اگر افغانستان' ایران' پاکستان اور چین اتحاد کر لیں تو امریکه اور بھارت دونوں غیر موثر ہو جائیں گے- طالبان نے افعانستان میں الله کی حکومت قائم کی ہے- امریکه تو الله کی حکومت کے خلاف ہے- میں دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں که طالبان کی مدد اور حمایت کریں- ایك خدا اور کتاب پر یقین سے مسلمانوں کے آپس کے اختلافات ختم ہو جائیں گے- مسلمانوں کو سوچنا ہو گا که جس کعبے کی طرف منه کر کے وہ نماز پرھتے ہیں' وہ کعبه یہود و نصاریٰ کے نرغے میں ہے- اگر آپ کا بیٹا چھت سے نیچے گر جائے اور اس کے سر میں چوٹ آئے تو پہلے سر کی چوٹ کا علاج کیا جائے گا- مسلمانوں کو بڑا مسئله پہلے حل کرنا ہو گا- جزیرہ عرب سے امریکه کو

Marfat.com

نکالنا ہو گا- جو تمام بڑے مسائل کی جڑ ہے-

تیل کا بحران

موجودہ سعودی حکومت امریکی کٹھ پتلی ہے اس لئے اس نے امریکی مفادات کے تحت تیل کی قیمتوں کا تعین بازار کے بھائو اور مانگ اور رسد کے مطابق نہیں کیا- ہم سمجھتے ہیں کہ تیل کی موجودہ قیمت حقیقی نہیں ہے- سعودی حکومت امریکی مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے تیل بہت زیادہ نکال رہی ہے جبکہ امریکہ تیل کے ذخائر پر قبضے کے لئے عرب ممالک میں اپنی فوجیں بڑھا رہا ہے- وہ اپنی ضرورت کے مطابق تیل کی قیمتوں کا تعین کرواتا ہے- گزشتہ پچیس سال میں دنیا کی ہر شے مہنگی ہوئی لیکن پٹرول زیادہ مہنگا نہیں ہوا- اس مدت میں پٹرول کی قیمت میں صرف آٹھ ڈالر فی بیرل اضافہ ہوا ہے- جبکہ دیگر اشیاء تین گنا مہنگی ہو گئیں- تیل بھی اسی تناسب سے مہنگا ہونا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا- اس کے مقابلے میں امریکی گندم تین گنا مہنگی ہو گئی لیکن عربوں کے تیل کی قیمت اس حساب سے نہیں بڑھی- پچیس سال میں چند ڈالر سے زیادہ اضافہ اس لئے نہیں ہوا کہ امریکہ کی بندوق عربوں کی پیشانی پر ہے- ہم روزانہ

Marfat.com

فی بیرل ایك سو پنده ڈالر نقصان اٹھا رهے هیں- صرف سعودی عرب میں دس ملین بیرل تیل روزانه نکلتا هے- روزانه خساره ایك ارب ڈالر سے زیاده هے- مجموعی نقصان دو ارب ڈالر سے زیاده هے- پچھلے تیره سال میں امریکه نے همیں گیاره کھرب ڈالر کا نقصان پھنچایا- یه بھاری رقم امریکه سے وصول کرنا بھت ضروری هے- دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد ایك ارب سے زیاده هے- هر مسلمان خاندان کو دس هزار ڈالر تقسیم هوں تو گیاره کھرب ڈالر پورا هو سکتا هے- امریکه همیں اسرائیل سے خوف زده کر کے اپنے ٹینك اور طیارے خریدنے پر مجبور کرتا هے اور یوں اپنی رقم واپس لے جاتا هے-

دنیا کا نمبر ایک دهشت گرد

امریکه دنیا کا نمبر ایك دهشت گرد هے جس نے دنیا میں خطرناك هتھیاروں کی دوڑ شروع کی اور دنیا کے پرامن معاشروں کو جنگ کے جھنم میں دھکیل دیا هے- امریکه کی اسی فیصد صنعت اسلحه بناتی هے اور دنیا کو سپلائی کرتی هے- دراصل امریکه یه چاهتا هے که میں جس کے خلاف چاهوں اسلحه استعمال کروں- میرے خلاف کوئی اسلحه استعمال نه کرے- وه چاهتا هے که وه خود ایٹم

Marfat.com

بم بنائے مگر کسی دوسرے ملک کے لئے اس کی اجازت کو حرام سمجھتا ھے- لیکن وہ دور گیا جب دنیا اس ڈگر پر چل رھی تھی- اب امریکہ کا اسلحہ امریکہ کے خلاف استعمال کیا جائے گا- ھم اب اُسے یہ سبق سکھانا چاھتے ھیں کہ اُس کے جوتے اُس کے سر ھی پڑنے چاھئیں-

آج عراق میں چھ لاکھ مسلمان بچے دودھ اور بنیادی خوراک سے امریکہ کی وجہ سے محروم ھیں- عراق پر اقتصادی اور معاشی پابندیاں امریکہ نے ایک مسلمان ملک کو ختم کرنے کے لئے لگائی ھیں- آج عراق کے معصوم بچے مسلمان ممالک سے زبان حال میں سوال کر رھے ھیں کہ ھمارا قصور کیا ھے کہ ھماری زندگی خطرہ میں ڈالنے والے دشمن کے تم دوست ھو رھے ھو-

دنیا میں بچے، عورتیں، مریض اور معذور لوگ ھمیشہ جنگی نشانوں سے مبرا اور محفوظ ھوتے ھیں- دنیا کی ھر قوم یہ سمجھتی ھے کہ ان کو تکلیف دینا انسانیت کے خلاف ھے- مگر امریکہ نے کبھی اس بین الاقوامی اصول کی پاسداری نہیں کی- اس نے ایک برادر اسلامی ملک عراق ھی کو نہیں، بلکہ کل مسلمان امت کو پریشانی سے دوچار کیا- عراق کا ایک بچہ تڑپتا ھے تو ساری مسلم دنیا بے چین ھو جاتی ھے- روس کے ٹوٹ جانے

Marfat.com

کے بعد امریکہ اپنے آپ کو دنیا کا تھانیدار سمجھتا ھے
لیکن امریکہ کو یہ بات ذھن میں رکھنا چاھئے کہ مسلم
مجاھدین امریکہ کی تھانیداری کو چیلنج کرنے کے لئے
موجود ھیں۔ وہ دن دور نھیں جب امریکہ خود ٹکڑے ٹکڑے
ھو جائے گا۔ امریکہ کے انجام سے دنیا عبرت پکڑے گی۔
ھم امریکہ کے حملوں سے خائف نھیں ھیں بلکہ امریکہ نے
حملوں سے ھمیں جینے کا حوصلہ دیا ھے۔

امریکہ کے خلاف ھمارا جھاد اس وقت تک جاری
رھے گا جب تک وہ سعودی عرب اور دوسرے مسلمان
ممالک سے نکل نھیں جاتا۔ عملی جھاد شروع ھو چکا
ھے۔ ھمارے نزدیک سرحدوں کی کوئی حیثیت نھیں ھے۔
ھم مسلمان شھادت کے ھمیشہ طلب گار رھتے ھیں۔
جزیرہ عرب پر صھیونی طاقتوں کا قبضہ ھے اور پورے علاقے
پر مکمل کنٹرول کرنے کی کوششیں جاری ھیں۔ مقامات
مقدسہ پر کھلا اور خفیہ قبضہ ھو چکا ھے۔ اب دنیا بھر
کے مسلمانوں پر فرض عائد ھوتا ھے کہ وہ اٹھ کھڑے ھوں
اور ان مقامات مقدسہ سے کافروں کو نکالنے کی جد و
جھد شروع کر دیں۔ سعودی عرب سمیت دنیا بھر کے
جید علمائے کرام مقامات مقدسہ پر قبضہ کی جسارت
کرنے والی قوتوں کے خلاف فتویٰ جھاد دے چکے ھیں۔

Marfat.com

خانه کعبه کی چاروں اطراف میں امریکی فوجوں نے گھیرا ڈالا ہوا ہے- مسلم دنیا کے ایک تہائی حصہ پر یہود و نصاری کا قبضہ ہے اور مسلم دنیا کو مشرکین کے قبضے سے آزاد کروانا ہماری ذمہ داری ہے- روس کو تو شکست سے دوچار ہونا پڑا' اب امریکہ کی باری ہے- دنیا بھر میں جہاں مسلمان ظلم کا شکار ہیں اس میں امریکہ ملوث ہے- بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی عالم اسلام کے لئے بہت بڑا خطرہ بن گیا ہے- بھارت کا ایٹمی تجربہ امریکہ اور اسرائیل کی مدد سے کیا گیا- ہر گزرتا دن امریکیوں کے لئے سخت سے سخت ہوتا جا رہا ہے- اس کے خلاف مزاحمت بڑھ رہی ہے- زیادہ سے زیادہ نوجوان اس کے خلاف میدان میں آ رہے ہیں-

امریکی دھشت گردی کے خلاف چین کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاھئے- اور چینی مسلمانوں کے لئے میرا پیغام ہے کہ وہ اپنے حقوق کی جد و جھد کے لئے باھم متحد رہیں اور جتنا جلد ممکن ہو ہم سے رابطہ کریں- چین حکومت کو چاھئے کہ وہ اہل مغرب سے محتاط رہے جو اس کی دولت بھی لوٹ لینا چاھتے ہیں- اسے اپنی قوت کو اسرائیل اور امریکہ کے خلاف استعمال کرنا چاھئے- امریکیوں اور یھودیوں نے افغانستان کو بھی کمزور

Marfat.com

کرنا چاھا تھا- ان کا پروگرام تھا کہ افغانستان کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا جائے- تاھم اللہ کے فضل سے ان کا یہ منصوبہ ناکام رھا- روس کے مفادات ابھی پھلے کی طرح افغانستان میں موجود ھیں- وہ چاھتا ھے کہ افغانستان میں امن قائم نہ ھو اس لئے مداخلت کرتا رھتا ھے-

تمام عرب ممالک میں سوائے لیبیا' ایران اور عراق کے امریکہ نواز حکومتیں قائم ھیں- یہ اثرات ختم ھو سکتے ھیں جیسے روس میں ھوا کہ روس کمیونسٹ بلاک کا سرغنہ تھا- روس کے ٹوٹنے سے مشرقی یورپ میں کمیونزم بھی ختم ھو گیا- اگر امریکہ کا سر کاٹ دیا جائے تو عرب بادشاھتیں ختم ھو سکتی ھیں کیونکہ امریکہ عرب بادشاھتوں کا رکھوالا بن بیٹھا ھے- امریکہ کا سب سے بڑا جرم تو یہ ھے کہ ستر ھزار امریکی فوجی سعودی عرب میں موجود ھیں- آخر کس کے خلاف لڑائی میں مصروف ھیں- مسلمانوں کی غیرت کھاں ھے؟ کیا وہ اپنے کعبہ کی خود حفاظت نہیں کر سکتے- ظھور اسلام سے پھلے مکہ پر ابرہ نے حملہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ابابیلوں کو بھیجا تھا جنھوں نے کنکریاں گرا کر ابرہ کے لشکر کو بھگایا- آج ایک ارب مسلمان موجود ھیں- اب ابابیلیں نہیں آئیں گی- مسلمانوں کو خود اٹھنا ھو گا- مسلمان

Marfat.com

وائٹ ھائوس کے بجائے کعبے کی فکر کریں-

بنیادی نظریه

مجھے یقین ھے که امریکی سپر پاور کے ختم ھونے کا دن قریب ھے تاھم مسلمانوں کو ایسے لیڈر کی ضرورت ھے جو انھیں متحد کر سکے اور خلافت راشده قائم کرے- ان شاء الله افغانستان سے خلافت راشده کا آغاز ھو گا- یھاں بلا سود بنکاری ھو گی- ھم کمیونزم کے ساتھ ساتھ سرمایه داری نظام کے بھی خلاف ھیں- دولت چند ھاتھوں میں اکٹھا ھونا غیر اسلامی ھے- طالبان عورتوں کی تعلیم کے خلاف نھیں- حضرت عائشه رضی الله عنها سب سے بڑی فقیه تھیں- زیاده تر احادیث ان سے منسوب ھیں- اس لئے ھم عورتوں کی تعلیم کے خلاف ھو ھی نھیں سکتے- البته ھم تعلیم کے نام پر غیر اسلامی ماحول پیدا کرنے کے خلاف ھیں- اسلام میں صلاح مشوره بھت ضروری ھے لیکن صرف صالح اور عاقل شخص کو حکمران بنانے کے لئے مشوره کیا جاتا ھے- موجوده جمھوری نظام میں غیر صالح افراد حکمران بن جاتے ھیں اور پالیمنٹ غیر اسلامی قانون سازی کرنے لگتی ھے- فوجی تربیت حاصل کرنا ھر مسلمان کا فرض ھے لیکن جمھوری حکومتیں امریکه کے

Marfat.com

خلاف مزاحمت کرنے والے رمزی یوسف کو امریکہ کے حوالے کر دیتی ہیں- جمہوریت اور انسانی حقوق کے دعوے دار امریکہ کے حکم پر سعودی عرب میں میرے چار بیٹے قید ہیں- میری کم عمر بیٹی کو سفر کی اجازت نہیں ہے- مجھے کہا جاتا ہے کہ فہد اور امریکہ کے خلاف خاموش ہو جائو تو مجھے معاف کر دیا جائے گا- لیکن میں امریکہ سے بھیک نہیں مانگتا- امریکہ میں ہمت ہے تو آئے اور مجھے گرفتار کر لے- میری موت اللہ کی مرضی سے ہو گی نہ کہ امریکہ کی مرضی سے- میں مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دیں- امریکی جمہوریت کو الوداع کہہ دیں- اس جمہوریت نے مسلمانوں کو کیا دیا ہے-

میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو جمع کرنے پر خصوصی انعام و نصرت کا وعدہ فرمایا ہے اور وہ تین چیزیں ہیں: ایمان' ہجرت اور جہاد- اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں ان تین چیزوں سے نوازا ہے- اور ہم نے ان تینوں کو اپنی زندگی میں جمع کر رکھا ہے- یہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے- اس دھرتی پر سب سے زیادہ مقدس تین مقامات ہیں : مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ- اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کا فضل ھے کہ اس نے مجھے اور میرے والد کو ان تینوں شعار اللہ کی تعمیر نو' دیکھ بھال اور نگرانی کے فضل عظیم سے مشرف فرمایا ھے— میرے والد کے پاس اس وقت ذاتی طیارہ تھا جب سعودی گورنمنٹ کے پاس بھی نہ تھا— وہ بسا اوقات فجر کی نماز بیت اللہ شریف میں ' ظھر کی نماز مسجد نبوی اور مغرب اور عشاء کی نماز مسجد اقصیٰ میں ادا فرماتے تھے— یہ اعزاز میرے والد محترم ھی کو حاصل تھا— اسے کوئی سعودی حکمران بھی حاصل نہ کر سکا— مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جدید ترین تعمیر کا میں ھی نگران تھا اس کو بھی محض اپنے اللہ کریم کا فضل سمجھتا ھوں—

تیسری چیز یہ ھے کہ اس وقت دنیا میں عالم اسلام کے تین بڑے دشمن ھیں: امریکہ' اسرائیل اور روس— اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان عظیم ھے کہ اس نے ھمیں تینوں کے خلاف جھاد کی سعادت سے بھرہ مند فرمایا ھے— ھم نے اپنی اٹھارہ سالہ جد و جھد میں روس کو تو اللہ کے فضل سے شکست دے دی ھے— اب امریکہ اور اسرائیل کی بربادی بھی ان شاء اللہ ھمارے ھاتھوں ھو گی—

امریکہ اپنی تمام تر جدید ترین ٹیکنالوجی اور ھتھیاروں کے باوجود دوسرا روس بن کر بکھر جائے گا—

Marfat.com

ھم صرف سعودی عرب میں ھی نھیں بلکہ امریکہ کی سرزمین تك امریکہ کا پیچھا کرتے رھیں گے- "انٹرنیشنل اسلامك جھاد فرنٹ" کیا ھے' اس کے متعلق بھت سی باتوں کا آپ کو وقت کے ساتھ ساتھ علم ھو جائے گا-

مجھے اپنے اللہ پر پورا پورا بھروسہ ھے کہ وہ ھمیں کامیابی سے ھم کنار کرے گا- زندگی اور موت اللہ کے ھاتھ میں ھے- وہ خطرناك سے خطرناك موقعوں پر انسانی جانوں کی حفاظت کرنے پر قادر ھے- میں آپ کو ایك واقعہ سناتا ھوں- جھاد افغانستان کے دوران جاجی کے علاقے میں روسیوں نے شدید حملہ کر دیا- سامنے سے ٹینك آ گئے اور اوپر سے ائیر فورس بمباری کر رھی تھی- کئی دن تك میں اس مورچے میں محصور رھا- دشمن کے قدموں کی چاپ بھی سنائی دیتی تھی- اس ماحول میں مجھے نیند آ گئی اور میں مورچے میں سو گیا- جب آنکھ کھلی تو دشمن غائب تھا- آج تك سمجھ میں نھیں آیا کہ یہ سب کیسے ھوا- شاید میں دشمن کی نظروں سے اوجھل رھا- ایك دفعہ طورخم کی سرحد کے قریب شھداء کے قبرستان کے پاس ایك سیکٹر میزائل میرے بھت قریب آ کر پھٹا لیکن میں محفوظ رھا- اس قسم کے واقعات سے موت کا خوف دور ھو جاتا ھے لیکن امریکی موت سے بھت ڈرتے

Marfat.com

ھیں۔

ھم نے چونکہ اللہ کی راہ میں ھجرت کی ھے اس لئے ھمیں اس پر فخر ھے۔ سوڈان میں قیام کے دوران سوڈان کے صدر عمر البشیر نے مجھے پیغام بھجوایا تھا کہ اب ھم پر امریکی دبائو حد سے بڑھ رھا ھے لھٰذا آپ کا سوڈان میں مزید قیام تحمل سے باھر ھے اور آپ کوئی بندوبست کر لیں لیکن مجھے کوئی پریشانی نہ تھی کیونکہ میرا قرآن کے اس آسمانی وعدہ پر ایمان ھے کہ جو اللہ کی راہ میں ھجرت کرتا ھے' وہ زمین کو اپنے لئے کشادہ پائے گا۔ مگر مجھے پریشانی ضرور تھی کہ والدہ کو کیسے اطلاع دوں۔ تین دن کے بعد والدہ کو فون پر اطلاع دی تو ان کی بے چینی کی انتھا نہ رھی۔ آخر ماں ھے' بیٹے کی جلاوطنی نے اسے تڑپا دیا۔ میں نے افغانستان کے عزم کا اظھار کیا تو انھوں نے سختی سے منع کر دیا اور کھا کہ وھاں تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ یہ تمھارے خلاف سازش ھو رھی ھے کہ سوڈان سے افغانستان بھیجا جا رھا ھے۔ میں جنرل بشیر سے بات کرتی ھوں اور اسے ڈانٹتی ھوں کہ وہ بزدلی کیوں دکھا رھا ھے اور امریکہ کے آگے کیوں جھک رھا ھے۔ میرے لئے یہ بڑا اعزاز ھے کہ میری والدہ کے خیالات بھی امریکہ کے خلاف تھے اور انھی خیالات نے مجھے امریکہ کی دشمنی

Marfat.com

پر شرح صدر کا کام دیا- دوسرے دن والدہ کا فون آیا اور وہ ھشاش بشاش تھیں- میں حیران ھوا کہ خدارا یہ کیا معاملہ ھے- والدہ نے بتایا کہ عمر البشیر سے بات کرنے کی نوبت ھی نھیں آئی- میں رات کو سو رھی تھی تو مجھے خواب آیا- میں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف فرما ھیں اور تم دونوں کے درمیان ھو جب کہ میں سامنے بیٹھی ھوں- اللہ کے دونوں نبی آپس میں گفتگو کر رھے ھیں- پھر وہ میری طرف متوجہ ھوئے اور فرمایا کہ آپ مطمئن رھیں- ھم نے اسامہ کے لئے حفاظتی تدابیر کر لی ھیں اور یہ جس جگہ افغانستان جانا چاھے' وھاں جانے دیں- والدہ نے فون پر یہ خواب مجھے سناتے ھوئے کھا کہ بیٹا اب اللہ کے حکم سے بسم اللہ کرو-

ھم جلال آباد پھنچے تو کابل میں ربانی حکومت نے امریکیوں سے ایک معاھدہ کر لیا جس کے تحت ھمیں امریکہ کے حوالے کرنے کا پروگرام تھا- معاھدہ پر ربانی' احمد شاہ مسعود اور حاجی قدیر سمیت اعلیٰ عھدیداران نے دستخط کئے- اس معاھدہ کی تصدیق اسلام آباد میں مصری سفارت خانہ کے سفیر نے طالبان کے ساتھ مذاکرات میں اس طرح کی کہ ربانی حکومت نے دھشت گردوں کو

Marfat.com

ھمارے حوالے کرنے کا معاھدہ کیا تھا تو آپ کیوں نھیں کرتے-

مجھے اس معاھدہ کا علم جلال آباد میں طالبان کے حامی اور متقی کمانڈر انجینئر محمود شھید اور استاد ساز نور شھید کے ذریعے ھوا تھا جو اس وقت جلال آباد ھوائی اڈہ پر قابض تھے اور بعد میں یہ دونوں طالبان کی حمایت کی پاداش میں شھید کر دیے گئے تھے- ربانی حکومت اور امریکہ کے درمیان طے پانے والے معاھدہ کے بعد دو امریکی ھوائی جھازوں کو جلال آباد آنا تھا مگر کمانڈر محمود شھید اور استاد ساز نور شھید نے اعلان کیا کہ وہ میری حفاظت کریں گے- اگر امریکی جھاز آئے گا تو اسے یھاں اترنے نھیں دیا جائے گا- ربانی حکومت' محمود اور ساز نور کے درمیان مزاحمت جاری تھی کہ اللہ نے ملا بورجان کو بھیج دیا- وہ یلغار کرتے ھوئے جلال آباد پر حملہ آور ھوئے اور دیکھتے ھی دیکھتے وہ حکومت جو ھمیں امریکہ کے سپرد کرنے کے تمام انتظام مکمل کر چکی تھی' جلال آباد اور پھر دو دن میں صوبہ نعمان اور صوبہ کنڑ سے بھی ھاتھ دھو بیٹھی-

اب ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کے سلسلے میں امریکہ مجھے ملوث کر رھا ھے اور اپنے مذموم مقاصد کی

Marfat.com

تکمیل چاهتا ھے مگر میں ان حملوں سے اپنے کسی تعلق کی نفی کرتا ھوں- جن لوگوں نے بھی یہ حملے کئے ھیں، ان کا اپنا کوئی مفاد ھے-

میرا عقیدہ ھے کہ میں مر گیا تو شہادت کا رتبہ پاؤں گا- جنت میں جاؤں گا اور مجھے اللہ کا دیدار نصیب ھو گا- میری جنگ امریکہ کے ساتھ ھے اور میں ھمہ وقت جہاد پر ھوں-

اسامہ بن محمد بن لادن

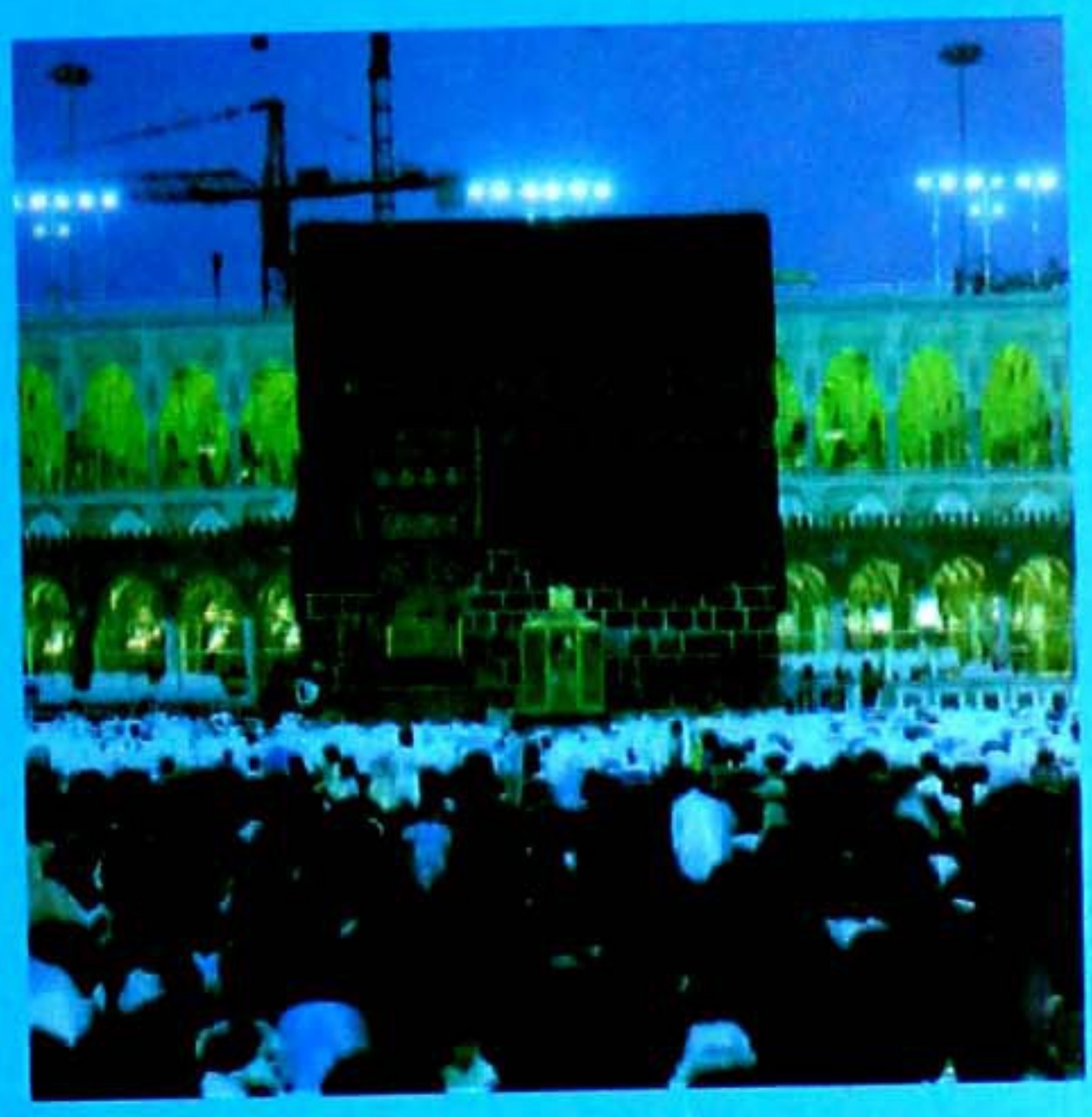
جہاد کی فضیلت

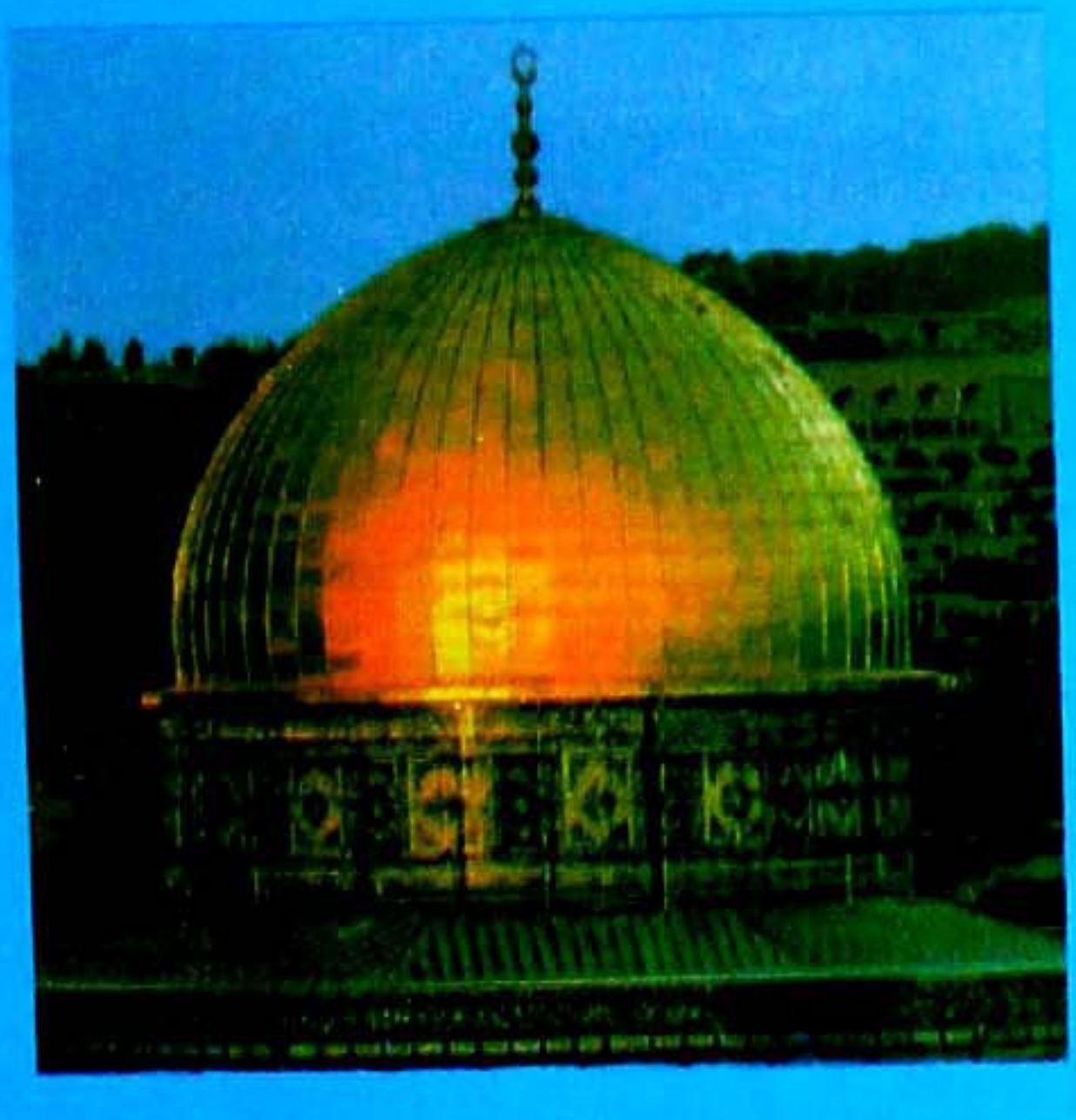
حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اصل کام اسلام ھے اور اسلام کا ستون جس پر اس کی تعمیر قائم ھے، نماز ھے اور اس کا اعلیٰ مقام جہاد ھے (حدیث)

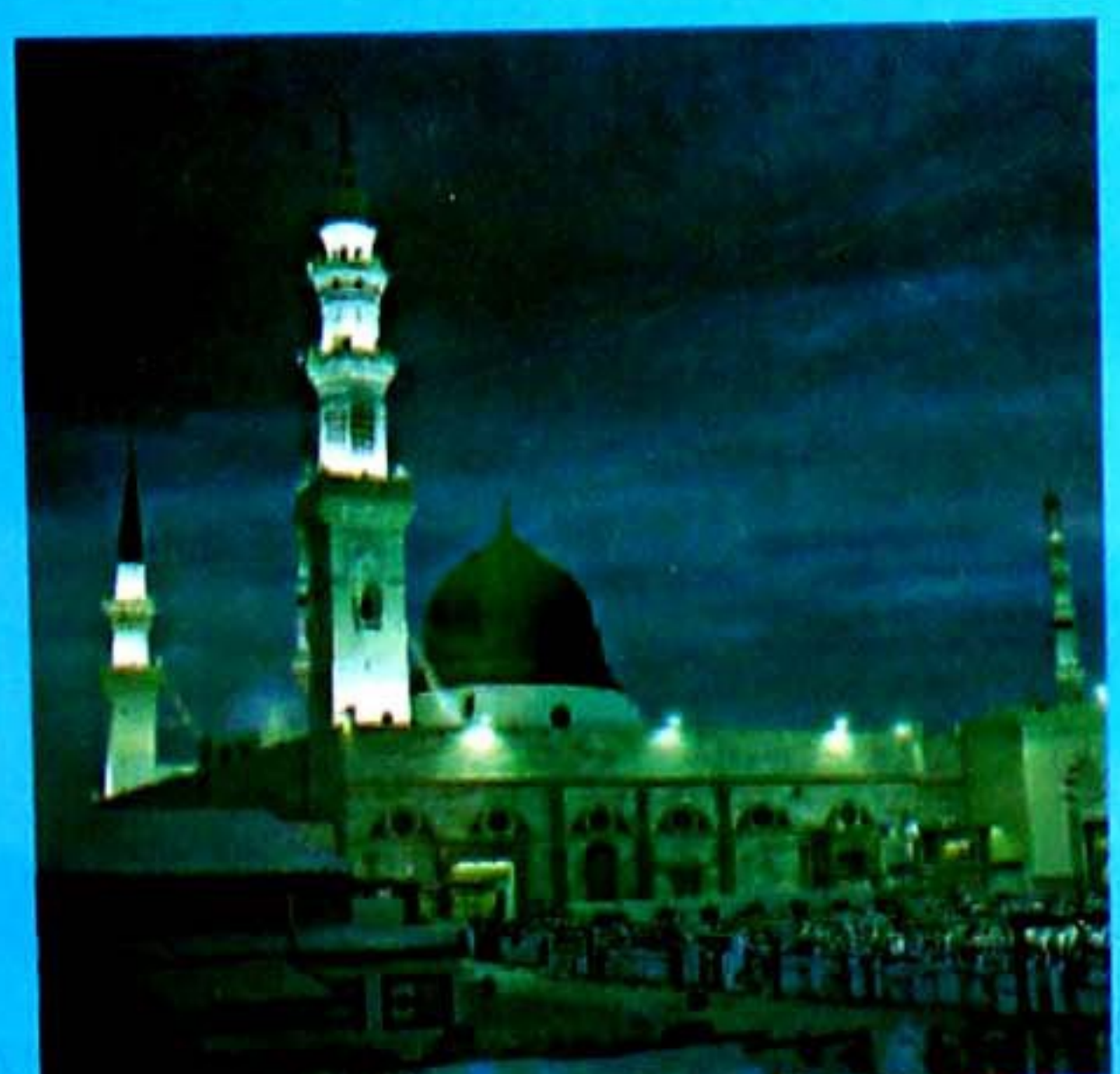
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ھے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ھے، اللہ کے راستے (جہاد) میں ایک مرتبہ صبح یا شام کو نکلنا ساری دنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے بدرجہا بہتر ھے اور ایک شخص کا جہاد کی صف میں کھڑے ھونا گھر میں رہ کر ساٹھ برس کی نمازوں سے بہتر ھے- (حدیث)

Marfat.com

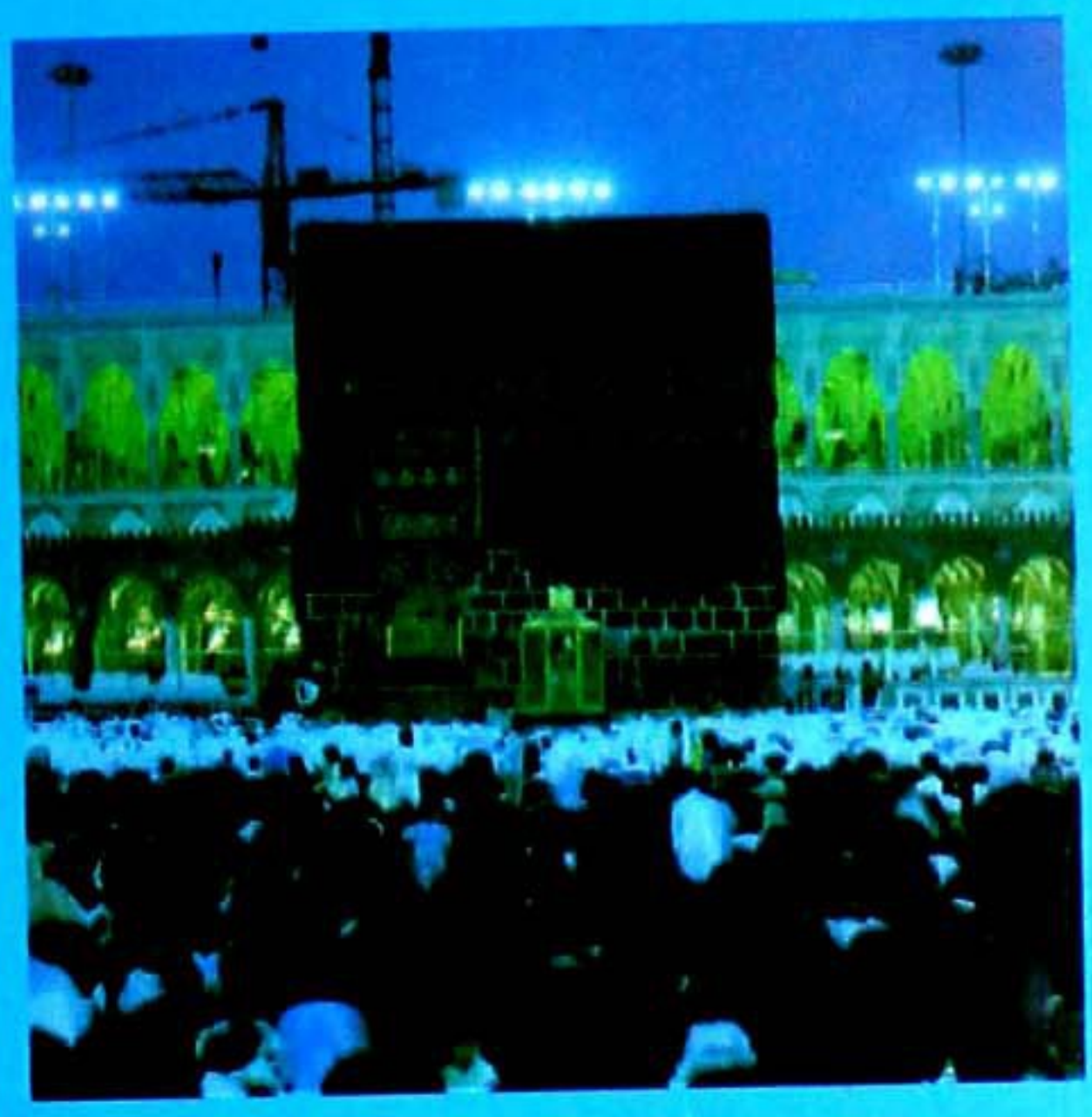
Marfat.com

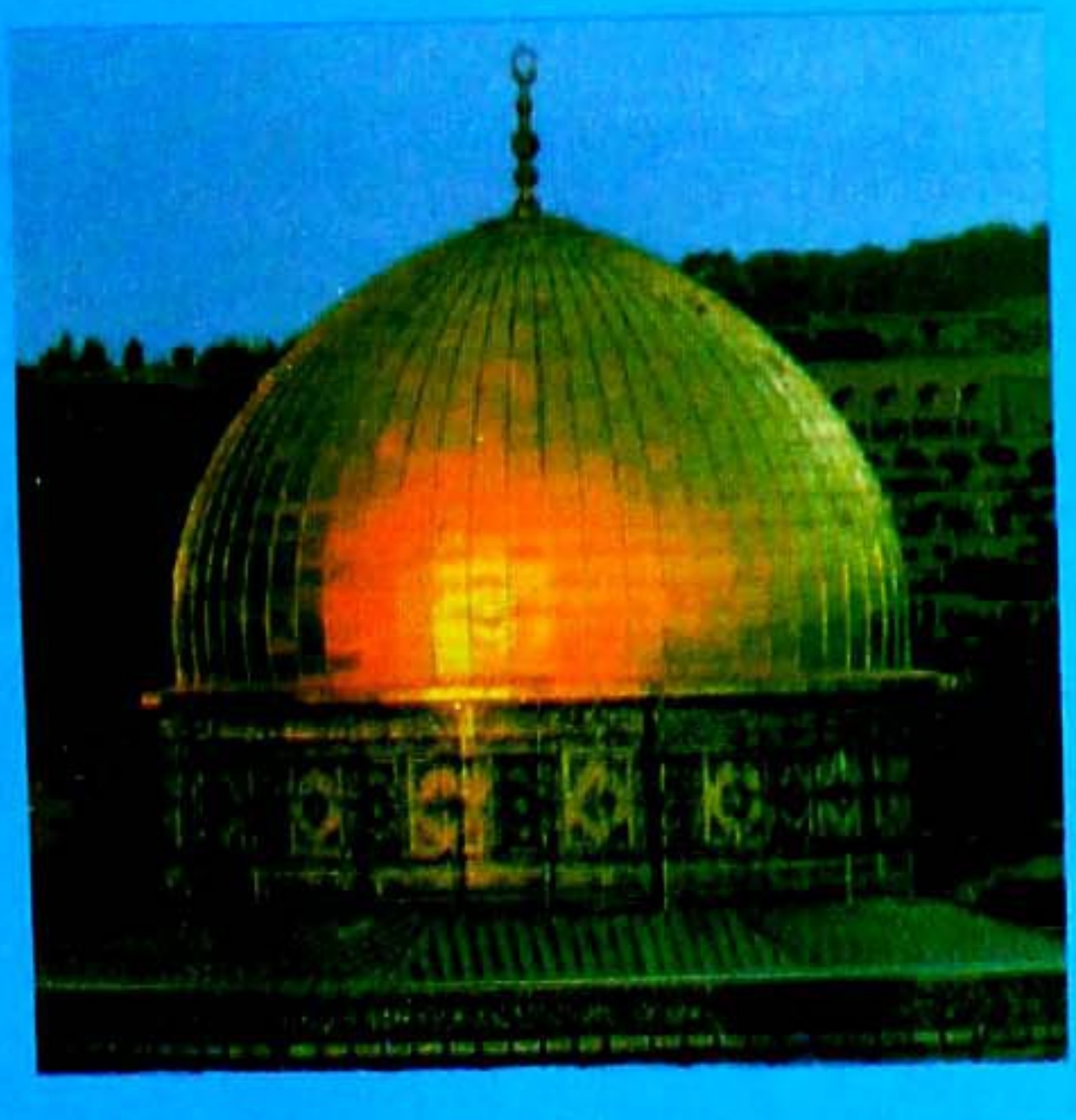


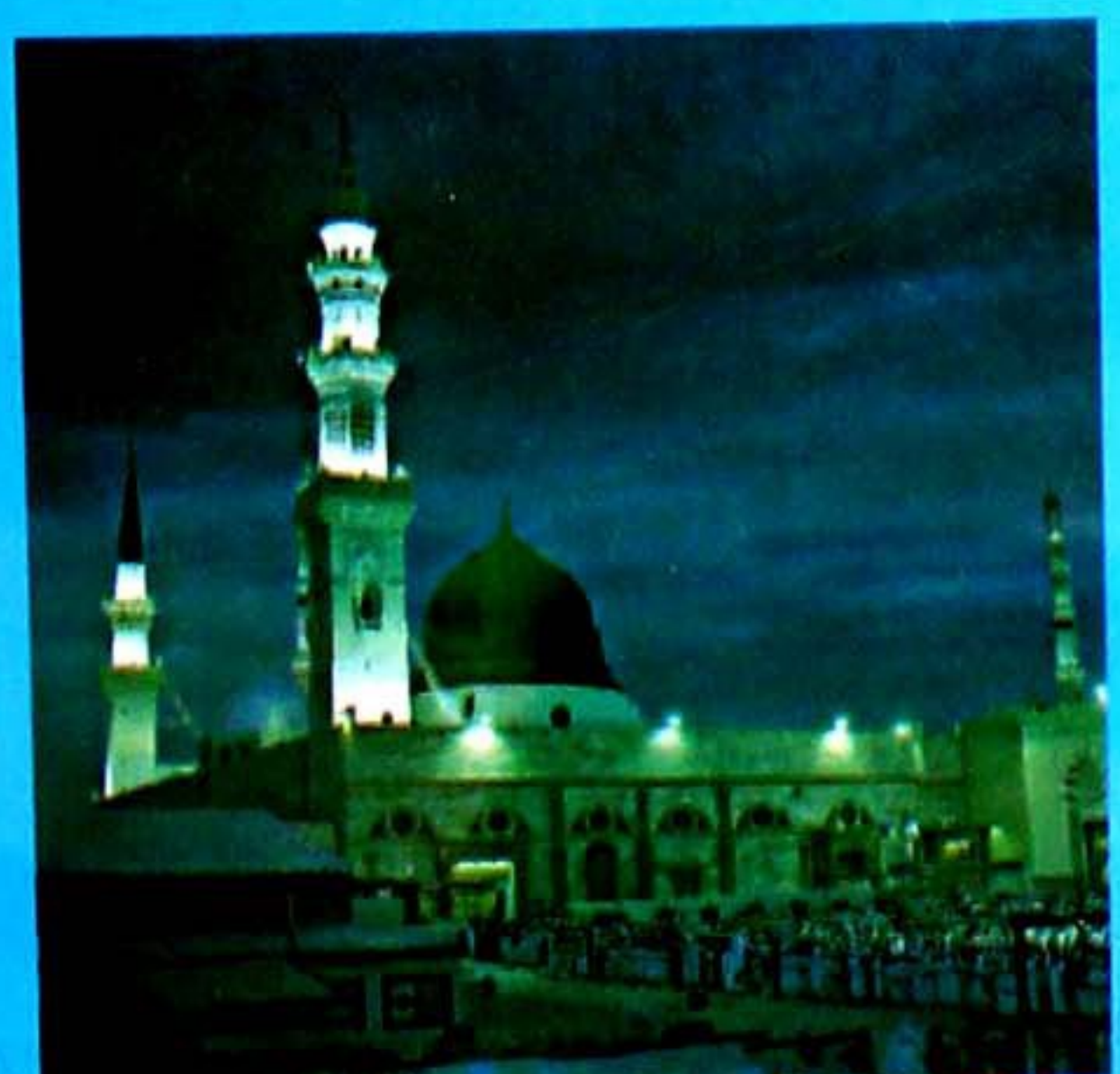




Marfat.com







Marfat.com